خلاصہ تعلیمات قرآن

یعنی

رمضان مبارک کی راتوں کو نماز تراویح میں پڑھی جانے والی آیات کا خلاصہ مطلب

مرتب:

پروفیسر محمد یونس جنجوعہ

قرآن اکیڈمی K-36 ماڈل ٹاؤن لاہور

B2-20 جوہر ٹاؤن لاہور

پیش لفظ

رمضان المبارک قرآن پاک کے نزول کا مہینہ ہے۔قرآن اسلامی تعلیمات کا ماخذ اوّل اور رسول اللہ ﷺ کا ابدی معجزہ ہے۔رمضان مبارک میں جبریل امینؑ آپؐ کے پاس آتے اور آپؐ کے ساتھ قرآن کا دور کرتے۔رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ رمضان شریف میں رات کی عبادت میں غیر معمولی مشقت اٹھاتے۔اور اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بھی قیام اللیل کی ترغیب دیتے۔قیام اللیل بصورت تراویح آپؐ کے حین حیات منظّم نہ ہوا۔جس کی وجہ یہ بتائی گئی کہ یہ عبادت اللہ تعالیٰ کو بڑی محبوب ہے اور اندیشہ ہے کہ یہ فرض کر دی جائے گی اور اگر فرض کر دی گئی تو افرادِ اُمت کے لیے اس کی ادائیگی مشکل ہو جائے گی اور عدم ادائیگی گرفت کا باعث ہوگی۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے عہد میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے مشورہ سے اس محبوب عبادت کو منظّم شکل دی گئی کہ اب انقطاع وحی کے بعد اس کے فرض ہو جانے کا امکان نہیں رہا۔چنانچہ رمضان مبارک کی راتوں میں بیس رکعات تراویح باجماعت پڑھنا مقرر ہوا۔جس میں امام جہری تلاوت کرتا اور مقتدی سماعت سے محظوظ ہوتے۔یہ طریقہ پوری اُمت میں رائج رہا۔ہماری مادری زبان عربی نہیں اس لیے امام کی تلاوت بھی ہم سنتے تو ہیں مگر سمجھ نہیں پاتے۔چنانچہ بعض مساجد میں اس بات کا اہتمام کیا گیا کہ قراءت کی جانے والی آیات کا خلاصہ بھی اپنی زبان میں بیان کر دیا جائے۔اس بات کو قبولِ عام ہوا اور بہت سی مساجد میں اس کا اہتمام ہوا۔بعض مساجد میں تو اس پروگرام کو اتنا طول دیا گیا کہ تراویح رات کے چوتھے پہر تک چلتی۔ایسا انتظام تو چند مساجد میں ہی چل سکتا ہے جہاں لوگوں کی عبادت کا ذوق بہت بلند ہو۔تاہم کچھ مساجد میں ایسا بندوبست کیا گیا کہ نماز تراویح کے آغاز میں اُن آیات کا خلاصہ بیان کر دیا جائے جو نماز تراویح میں پڑھی جانے والی ہیں۔یہ خلاصہ بھی نمازیوں کے ذوق کے مطابق طویل یا قصیر ہوتا ہے۔میں نے کوشش کی ہے کہ ایسا خلاصہ بیان کیا جائے

جس میں اتنا تھوڑا وقت لگے کہ وہ تمام نمازیوں کے لیے قابل برداشت ہو اور اس میں ان آیات کا ترجمہ/مفہوم بیان کر دیا جائے جو عقائد کی اصلاح اور عمل کی ترغیب کا باعث ہو۔

چونکہ اکثر مساجد میں ختم قرآن ۲۷ویں شب میں ہو جاتا ہے اس لیے پورے قرآن کو ۲۷ حصوں میں اس طرح تقسیم کیا گیا ہے کہ پہلی سولہ راتوں میں سوا پارہ روزانہ بعد کی نو راتوں میں ایک ایک پارہ، چھبیسویں رات کو آخری پارے کا نصف اوّل اور ستائیسویں رات کو نصف ثانی پڑھا جائے گا۔ اور تراویح شروع ہونے سے پہلے متعلقہ آیات کا خلاصہ بیان کیا جائے گا۔ اس طرح لیلۃ القدر میں قرآن مجید ختم کیا جائے گا۔

اگر اس تقسیم کے مطابق پروگرام بنا لیا جائے تو نمازی سہولت کے ساتھ رمضان شریف کے دوران قرآن مجید کے مرکزی مضامین سے آگاہی پا کر اسلام کی بنیادی تعلیمات اور ضروری عقائد سے واقفیت حاصل کر لیں گے۔ اور نماز تراویح سے قرآن سننے کے ساتھ ساتھ سمجھنے اور جاننے کا مقصد بھی پورا ہو سکے گا۔

پروفیسر محمد یونس جنجوعہ
قرآن اکیڈمی 36۔کے ماڈل ٹاؤن لاہور
20-B2 جوہر ٹاؤن لاہور

شعبان ۱۴۳۰ھ
جولائی ۲۰۰۹ء

رمضان کی پہلی شب

(سوا پارہ۔ سورۃ البقرۃ کے ابتدائی بیس رکوع)

قرآن مجید کی فضیلت کے لیے یہی کافی ہے کہ یہ اللہ کا کلام ہے۔ ہدایت کا سرچشمہ اور مکمل ضابطہ حیات ہے۔ یہ شک وشبہ سے بالا محفوظ کتاب ہے۔ اس کی عقیدت اور مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ یہ کروڑوں مسلمان بچوں اور بڑوں کو زبانی یاد ہے۔ اس کا ایک حرف پڑھنے سے دس نیکیاں ملتی ہیں۔ الٓمٓ ایک حرف نہیں بلکہ تین حروف ہیں۔

قرآن مجید رمضان میں نازل ہوا۔ اس طرح یہ مہینہ قرآن مجید کی سالگرہ ہے۔ حدیث میں ہے کہ جبریلؑ رمضان کی ہر رات رسول اللہ ﷺ کے پاس آتے تھے اور آپؐ انہیں قرآن سناتے تھے۔

سورۃ الفاتحہ: قرآن مجید کی پہلی سورت سورۃ الفاتحہ ہے۔ یہ پوری سورت مکہ میں آپ پر نازل ہوئی۔ یہ سورت قرآن مجید میں امتیازی حیثیت رکھتی ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا پسندیدہ کلام ہے۔ حمد وثنا اور دعا پر مشتمل یہ سورت نماز کا لازمی جزو ہے یعنی اگر یہ نہ پڑھی جائے تو نماز نہیں ہوتی۔ اس سورت میں توحید اور آخرت پر ایمان کے ساتھ اس بات کا بھی اقرار ہے کہ جس طرح ہم عبادت صرف اللہ کی کرتے ہیں اسی طرح مدد بھی اسی سے مانگتے ہیں کیونکہ وہی انسانوں بلکہ تمام مخلوقات کی ضروریات پوری کرتا ہے۔ ہم اللہ تبارک وتعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں نیک اور صالح لوگوں کی راہ پر چلائے اور گمراہوں کے راستے سے دور رکھے۔

سورۃ البقرہ: سورۃ البقرۃ چالیس رکوعوں پر مشتمل قرآن پاک کی طویل ترین سورت ہے۔ سورۃ الفاتحہ میں صراطِ مستقیم کی طرف راہنمائی کی دعا کی گئی ہے۔ اب سورۃ البقرۃ سے سورۃ الناس تک سراسر ہدایت ہی ہدایت ہے۔

سورۃ کے آغاز میں وضاحت کر دی گئی ہے کہ اس کتاب کی تلاوت تعصب سے پاک ہو کر حق کی تلاش کے لیے کی جائے تو یہ ہدایت فراہم کرتی ہے۔ ایمان والوں کے لیے لازم ہے کہ وہ غیب پر یقین رکھیں، نماز کی پابندی کریں، ہمارے دیے ہوئے رزق سے نیکی کے کاموں میں خرچ کریں۔ وہ قرآن پر بھی یقین رکھیں اور پہلی الہامی کتابوں پر بھی ایمان لائیں۔

منافقوں کے دلوں میں بیماری ہے وہ اللہ اور اس کے رسول کو دھوکہ دینے کی کوشش کر رہے ہیں ۔نہیں، بلکہ وہ اپنے آپ کو دھوکا دے رہے ہیں ۔

اہل باطل کو چیلنج دیا جا رہا ہے کہ اگر تمہیں قرآن کی حقانیت میں شک ہے تو اس جیسی ایک سورت بنا کر لے آؤ مگر تم یہ کام ہرگز نہیں کر سکو گے ۔ایسے بدبختوں کے لیے جہنم کا عذاب تیار ہے ○(۲۴) جبکہ اہل ایمان جنت میں جائیں گے جہاں انہیں پھلوں کا رزق دیا جائے گا اور وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے ۔کج فہم لوگوں کو قرآن سے ہدایت کے بجائے گمراہی ملے گی ۔

سورۃ البقرۃ کے چوتھے رکوع میں تخلیق آدمؑ کا بیان ہے ۔اللہ کے حکم پر تمام فرشتوں نے آدمؑ کو سجدہ کیا مگر ابلیس نے انکار کیا اور راندۂ درگاہ ہوا ۔ابلیس فرشتہ نہیں بلکہ جن تھا جس کا مادۂ تخلیق آگ تھی ۔ابلیس کے بہکانے سے آدمؑ اور اماں حواؑ نے ممنوعہ درخت کا پھل کھا لیا ۔غلطی کا احساس ہوا تو گڑگڑا کر معافی مانگی اور اللہ تعالیٰ نے معاف فرما دیا ○(۳۷)

پانچویں رکوع سے بنی اسرائیل کا ذکر شروع ہوا ۔ان پر انعامات کا تذکرہ ہے ۔وہ موسیٰؑ کے ساتھ بے وفائی کرتے رہے ۔موسیٰؑ تورات وصول کرنے کے لیے اللہ کے حکم سے کوہِ طور پر گئے تو پیچھے یہودیوں نے سامری کے بچھڑے کی پوجا شروع کر دی ۔اللہ کے احسانات کے تذکرے میں بنی اسرائیل پر بادلوں کے سائے اور من وسلویٰ کے نزول کا ذکر ہے مگر یہ اُمت ایسی تھی کہ انہوں نے مسلسل انبیاء کی نافرمانیاں بھی کیں اور ان کو قتل بھی کیا ۔

ہم نے بنی اسرائیل کو ہفتے کے دن کی آزمائش میں ڈالا جس پر وہ پورے نہ اترے اور انہیں عبرت ناک سزا کے طور پر بندر بنا دیا گیا ○(۶۵) اس سورۃ کا نام سورۃ البقرۃ ہے ۔بقرۃ کا معنی ہے گائے ۔بنی اسرائیل کو ایک خاص مقصد کی خاطر گائے ذبح کرنے کا حکم دیا گیا تھا ۔ان کے بے جا سوالات کی وجہ سے گائے کی تلاش مشکل ہو گئی بہرحال انہوں نے بادلِ نخواستہ گائے ذبح کر ڈالی ۔گائے کے گوشت کا ایک ٹکڑا بحکم خدا مقتول کے جسم کے ساتھ لگایا گیا تو مقتول نے زندہ ہو کر اپنا قاتل بتا دیا ۔اور لوگوں پر یہ بھی واضح ہو گیا کہ اللہ مردوں کو زندہ کرنے پر قادر ہے ۔

نویں رکوع میں بنی اسرائیل کے زَعمِ باطل کا بیان ہے کہ انہیں آخرت میں آگ کا عذاب نہیں دیا جائے گا سوائے چند دن کے ۔بنی اسرائیل سے عہد لیا گیا کہ وہ والدین کے ساتھ احسان کریں، اچھی گفتگو کریں، نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں مگر اکثر نے نافرمانی کی ۔اس

کے بعد لگاتار ان کی مختلف نافرمانیوں کا ذکر ہے ۔پھر ہاروت اور ماروت کا ذکر ہے کہ وہ آزمائش کے لیے تھے ۔لوگ ان سے جادو سیکھتے تھے حالانکہ جادو کفر ہے ○(۱۰۲)

چودھویں رکوع میں بتایا گیا ہے کہ اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو مسجدوں میں اللہ کے ذکر یعنی نماز سے روکے اور مسجد کے ماحول کو خراب کرے ۔رسول اللہ ﷺ کو فرمایا گیا کہ آپؐ یہود ونصاریٰ کی پیروی ہرگز نہ کریں ۔اے بنی اسرائیل! اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور اس دن سے ڈرو جس دن کوئی شخص کسی دوسرے کے کام نہ آئے گا اور نہ ہی کوئی سفارش قبول کی جائے گی ۔

پندرھویں رکوع میں حضرت ابراہیمؑ کی دعا کے الفاظ ہیں جو انہوں نے بیت اللہ کی تعمیر کے وقت مانگی ۔حضرت یعقوبؑ نے اپنی وفات کے وقت اپنی اولاد کو ایک اللہ کی عبادت کی وصیت کی ۔پہلے پارے کے آخر میں فرمایا کہ جو لوگ گزر گئے اُن کے اعمال ان کے ساتھ ۔تم اپنی فکر کرو ۔

دوسرے پارے کے آغاز میں تحویل قبلہ کا ذکر ہے ۔بیت المقدس کی بجائے اب خانہ کعبہ کو قبلہ بنا دیا گیا کہ سب لوگ اب جہاں بھی ہوں اسی کی طرف منہ کر کے نماز پڑھیں ۔اے ایمان والو! صبر اور صلوٰۃ کے ساتھ اللہ سے مدد چاہو ۔جو اللہ کی راہ میں جان دے دیں ان کو مردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ ہیں مگر تمہیں شعور نہیں ۔

جو اللہ کی آیات کو چھپاتے ہیں ان پر اللہ کی لعنت ہے ۔تمہارا معبود بس ایک ہی معبود ہے ۔بیسویں رکوع میں تخلیق کائنات میں غور کرنے کی ترغیب ہے تاکہ معرفت الٰہی حاصل ہو ۔اے ایمان والو! مردار، خون، خنزیر کا گوشت اور وہ چیز جس پر اللہ کے سوا کسی دوسرے کا نام پکارا جائے حرام ہے ۔ہاں بھوک سے مجبور شخص جان بچانے کی حد تک کھا لے تو اس پر کوئی گناہ نہیں ○(۱۷۳)

رمضان کی دوسری شب

(سورۃ البقرۃ کے آخری بیس رکوع)

بقیہ سورۃ البقرۃ: نیکی یہ نہیں کہ تم مشرق اور مغرب کی طرف منہ کرلو بلکہ نیکی تو اس شخص کی ہے جو اللہ پر، یومِ آخرت پر، فرشتوں پر، کتابوں پر اور نبیوں پر ایمان لاتا ہے۔ پھر مال کی محبت کے باوجود قریبی رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں، سوال کرنے والوں اور غلاموں کی آزادی پر خرچ کرتا ہے نیز نماز قائم کرتا، زکوٰۃ ادا کرتا اور عہد کی پابندی کرتا ہے۔ یہاں قتل کے معاملے میں قصاص کے مسائل اور اہمیت بیان کی گئی ہے۔

اے ایمان والو! تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں پس جو شخص رمضان میں موجود ہو وہ ضرور روزے رکھے۔ رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا۔ جب میرے بندے آپؐ سے میرے بارے میں سوال کریں تو ان کو بتادو کہ میں قریب ہوں اور دُعا کرنے والے کی دُعا سنتا ہوں۔ رمضان کے ذکر کے ساتھ اعتکاف کا بھی ذکر ہے۔ پھر حلال روزی کھانے کا حکم دیا گیا ہے۔ مسجد حرام میں قتال منع کیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں حج اور عمرے کا ذکر ہے کہ حج اور عمرے کے لیے زادِراہ تیار کرو مگر یاد رکھو سب سے بہتر زادِراہ تقویٰ ہے۔ پھر یہ دعا ہے اے ہمارے پروردگار! ہمیں بھلائی دے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا ○ (۲۰۱) ایک تو منافق ہیں کہ جن کا ٹھکانہ جہنم ہے اور ایک وہ ہیں جو اپنے آپ کو اللہ کی مرضی کے مطابق چلاتے ہیں۔ اے اہل ایمان! تم سب پورے کے پورے اسلام میں داخل ہو جاؤ۔ کافروں کے لیے دنیا کی زندگی مزین کر دی گئی ہے اور وہ مؤمنوں کا مذاق اڑاتے ہیں۔ ○ (۲۱۲)

اے اہل ایمان! کیا تمہارا خیال ہے کہ تم یونہی جنت میں داخل ہو جاؤ گے اور تمہیں سختیوں میں ڈال کر آزمایا نہ جائے گا۔ ایسا نہیں ہوگا بلکہ تم آزمائش میں ڈالے جاؤ گے۔ تم پر قتال فرض کیا گیا ہے اگرچہ یہ تمہیں پسند نہ ہو مگر بہت سی چیزیں ایسی ہیں جن کو تم ناپسند کرتے ہو مگر اُن میں تمہارے لیے بھلائی ہے۔ جو دین اسلام چھوڑ کر مرتد ہو گیا اور کفر کی حالت میں مر گیا اُس کے اعمال ضائع ہوئے اور وہ جہنم رسید ہوا۔ شراب اور جوا دونوں میں بڑا گناہ ہے اور

لوگوں کے لیے فائدے بھی ہیں اور ان کا گناہ فائدے سے بڑا ہے۔ (یہ ابتدائی حکم ہے) اپنی ضروریات کے بعد جو مال بچ جائے وہ ضرورت مندوں پر خرچ کرو۔ یتیموں کے ساتھ حسن سلوک اچھی بات ہے۔ مشرک عورتوں کے ساتھ نکاح نہ کرو اگرچہ وہ تمہیں اچھی لگیں۔ آزاد مشرک عورت سے مؤمن لونڈی بہتر ہے۔

سورۃ البقرۃ کے اٹھائیسویں رکوع میں حیض کے مسائل بتائے گئے ہیں۔ عورتوں کے ذکر کے سلسلہ میں ایلاء کا بیان ہے اور بتایا گیا ہے کہ جو لوگ اپنی عورتوں کے پاس جانے کی قسم کھالیں وہ کیسے اس صورت حال سے نکل سکتے ہیں۔ اس ضمن میں طلاق کا ذکر ہوا کہ مطلقہ عورت تین حیض تک اپنے آپ کو روکے رکھے۔ طلاق رجعی دو مرتبہ ہے یعنی اس صورت میں شوہر رجوع کر سکتا ہے۔ انتیسویں رکوع میں حلالے کی تفصیل ہے ○ (۲۳۰)

جب تم عورتوں کو طلاق دے چکو تو اگر وہ آگے نکاح کرنا چاہیں تو رکاوٹ نہ بنو۔ اگر مرد رضاعت کی مدت پوری کرنا چاہے تو عورتیں اپنے بچوں کو دو سال تک دودھ پلائیں۔ یہاں رضاعت کے مسائل کی تفصیل ہے ○ (۲۳۳)

جن عورتوں کے شوہر فوت ہو جائیں ان کی عدت چار ماہ دس دن ہے۔ اگر نکاح کے بعد عورت اور مرد کو خلوت نہ ہوئی ہو اور طلاق کی نوبت آجائے تو نصف مہر ادا کرنا ہوگا۔ ہاں رضامندی سے معافی تلافی ہو سکتی ہے ○ (۲۳۷)

اپنی نمازوں کی حفاظت کرو خاص طور پر درمیانی نماز کی۔ یہاں پھر طلاق کے مسائل بیان ہوئے ہیں۔ پھر قرضِ حسنہ کی فضیلت بیان ہوئی کہ اس کا اجر کئی گنا بڑھا چڑھا کر دیا جائے گا۔

حضرت موسیٰؑ کے بعد ایک موقع آیا کہ بنی اسرائیل نے کہا کہ ہمارے لیے بادشاہ مقرر کر دیا جائے تاکہ ہم اُس کی کمان میں قتال کریں۔ لیکن جب وقت آیا تو چند ایک کے سوا سب بھاگ گئے۔ طالوت بادشاہ جب فوج لے کر نکلا تو پانی کی نہر پر بنی اسرائیل کی آزمائش کی گئی جس میں بنی اسرائیل پورے نہ اتر سکے سوائے چند ایک کے۔

تیسرا پارہ: یہ جو ہمارے رسول ہیں ہم نے ان میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ اے لوگو اللہ کے دیے ہوئے مال کو خرچ کرو اُس دن کے آنے سے پہلے پہلے جس دن نہ تو خرید وفروخت ہوگی نہ دوستی کام آئے گی اور نہ سفارش۔ کافر ہی ظالم ہیں۔ چونتیسویں رکوع میں آیت الکرسی ہے جو قرآن مجید کی عظیم ترین آیت ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا ذکر

ہے اُس کی بے پایاں قدرت اور بے حد وحساب صفات کا ذکر ہے کہ وہ بڑی عظمت والا ہے O (۲۵۸) کسی کو دین میں داخل کرنے کے لیے سختی کی اجازت نہیں۔ ہدایت اور گمراہی واضح کر دی گئی ہے۔

پینتیسویں رکوع میں حضرت ابراہیمؑ اور نمرود کا ذکر ہے کہ حضرت ابراہیمؑ نے نمرود سے کہا کہ اگر تجھے خدائی کا دعویٰ ہے تو سورج کو مغرب سے نکال کر دکھا اس پر نمرود لاجواب ہو گیا۔ یہاں عزیرؑ کا ذکر ہے کہ ایک تباہ شدہ بستی کو دیکھ کر خیال کیا کہ اللہ کیسے اس کو زندہ کرے گا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے اُن پر موت طاری کر دی سو سال تک۔ پھر جب اُن کو اٹھایا تو پوچھا تم کتنی دیر یہاں رہے تو انہوں نے کہا ایک دن تقریباً۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا نہیں تم ایک سو سال تک یہاں رہے ہو دیکھو تمہارا کھانا باسی نہیں ہوا مگر تمہارا گدھا (گل سڑ گیا) ہم اس کی ہڈیوں پر گوشت چڑھاتے ہیں۔ گدھے کو صحیح سالم دیکھ کر عزیرؑ کہنے لگے اللہ ہر چیز پر قادر ہے O (۲۵۹)

ابراہیمؑ نے ایک موقع پر کہا کہ اللہ مردوں کو زندہ کیسے کرے گا؟ تو اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے مطابق آپ نے چار پرندے لیے ان کو ذبح کر کے گوشت آپس میں ملا دیا پھر اس گوشت کو قریب کی پہاڑیوں پر ڈال دیا۔ اب اُن کو آواز دی تو وہ چاروں پرندے صحیح سالم اڑ کر آ گئے O (۲۶۰)

جو لوگ اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اُن کی مثال اس دانے کی ہے جس سے سات بالیں نکلیں اور ہر بالی میں سو سو دانے تھے (گویا ایک کے بدلے سات سو ملے) ہاں اے اہل ایمان! اپنے صدقات کو جتلا کر یا اذیت دے کر ضائع نہ کرو۔ جو تم نے حلال اور طیب مال کمایا ہے اُس میں سے خرچ کرو۔ شیطان تو تمہیں ایسے موقع پر تنگ دستی سے ڈراتا ہے مگر اللہ تعالیٰ تمہیں بخشش اور فضل کا وعدہ دیتا ہے۔ صدقات تم ظاہر کر کے بھی دے سکتے ہو اور چھپا کر بھی۔ تمہارے صدقات کے مستحق وہ لوگ ہیں جو تنگ دست تو ہیں لیکن ہاتھ نہیں پھیلاتے۔ اُن کے چہرے اُن کی مالی بدحالی بتا رہے ہوتے ہیں، جاہل ان کو سوال نہ کرنے کی وجہ سے خوش حال سمجھتے ہیں۔ O (۲۷۳)

جو لوگ سود کھاتے ہیں، وہ قیامت کے دن ایسے کھڑے ہوں گے جیسے شیطان نے چھو کر انہیں بدحواس کر دیا ہو۔ یہ اس لیے کہ اللہ نے سود کو حرام قرار دیا ہے اور تجارت کو حلال۔

اے اہل ایمان! اگر تم نے سود نہ چھوڑا تو اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ جنگ کے لیے تیار ہو جاؤ۔ یہاں قرض دینے کی فضیلت اور آداب کا بیان ہوا کہ جب کسی کو قرض دو تو اس کی

میعاد مقرر کر لو اور دستاویز لکھ لو۔ جس پر گواہ بھی مقرر کر لو۔ ہاں دست بدست خرید وفروخت میں لکھنے کی ضرورت نہیں۔ ادھار لین دین میں رہن کی اجازت ہے (اس کے مسائل دیکھ لیے جائیں) O (۲۸۳)

آخری رکوع میں ہے کہ جو بھی تم ظاہر کرو یا چھپاؤ اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔ آخری دو آیات بڑی فضیلت والی ہیں۔ یہ رسول اللہ ﷺ کو معراج کے موقع پر عطا کی گئی تھیں۔ ان میں بڑی پیاری دعا ہے جو ہر شخص کو یاد کر لینی چاہیے۔ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَآ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۔

رمضان کی تیسری رات

(سورت آل عمران مکمل ۲۰ رکوع)

قرآن مجید میں دو قسم کی آیات ہیں محکمات، جن کا مطلب واضح ہے۔ یہ کتاب کی اصل ہیں۔ متشابہات، جن کا مطلب واضح نہیں۔ جن کے دلوں میں کجی ہے وہ متشابہات کے پیچھے بھاگتے ہیں تا کہ گمراہی پھیلائیں اور فتنہ پیدا کریں ○ (۷)

کافروں کے مال اور اولاد ان کے کسی کام نہ آئیں گے۔ لوگوں کے لیے مرغوب چیزوں کی محبت مزین کر دی گئی جیسے عورتیں، اولاد، سونا، چاندی، مال مویشی وغیرہ مگر یہ دنیا کا سامان ہے دین تو اللہ کے ہاں صرف اسلام ہی ہے ○ (۱۹)

کہیے اے اللہ تو مالک ہے سلطنت کا تو جس کو چاہتا ہے اقتدار دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے چھین لیتا ہے تو عزت دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور ذلیل کرتا ہے جس کو چاہتا ہے۔ ہر چیز پر تیرا اختیار ہے۔ مؤمن کافروں کو دوست نہ بنائیں۔ قیامت کے دن ہر شخص نے جو بھلائی کی ہوگی وہ اُس کے سامنے آ جائے گی ○ (۳۰)

کہہ دیجیے اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو۔ اس طرح اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔ کہہ دیجیے اطاعت کرو اللہ کی اور رسول کی۔

عمران کی بیوی نے کہا کہ میں اپنے پیٹ کا بچہ تیری نذر کرتی ہوں چنانچہ مریم پیدا ہوئی تو اُسے بیت المقدس کی خدمت کے لیے وقف کر دیا۔ جہاں زکریاؑ اُن کے کفیل تھے۔ زکریاؑ جب مریم کے پاس جاتے تو وہاں کھانے کی چیزیں پاتے جب پوچھتے تو مریم کہتی کہ یہ اللہ کی طرف سے ہیں۔ زکریاؑ نے اولاد کے لیے دعا کی چنانچہ انہیں یحییٰ علیہ السلام بیٹا دیا گیا۔ فرشتوں نے مریم کو بیٹے کی بشارت سنائی جس کا نام عیسیٰ مسیح ہوگا اور وہ بنی اسرائیل کی طرف رسول ہوگا۔ چنانچہ مریمؑ کے ہاں بن شادی کے عیسیٰ پیدا ہوئے جنہیں کئی معجزات دیے گئے۔ عیسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو ایک ربّ کی عبادت کی تعلیم دی۔ عیسیٰ علیہ السلام کی مثال آدمؑ کی طرح ہے جسے اللہ نے مٹی سے بنایا پھر اس میں جان ڈال دی ○ (۵۹)

اے نبی اہل کتاب کو کہہ دیجیے کہ آؤ اس بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان

مشترک ہے یعنی ہم اللہ کی عبادت کریں اور کسی کو اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہرائیں۔ حضرت ابراہیمؑ جد الانبیاء تھے۔ وہ نہ یہودی تھے نہ عیسائی اور نہ مشرک۔ وہ تو سب کو چھوڑ کر بس ایک اللہ کو ماننے والے تھے۔ اے اہل کتاب حق اور باطل کو مت ملاؤ۔ اہل کتاب میں بھی لوگ امانت دار ہیں مگر اکثر نہیں۔ کچھ لوگ وہ باتیں اللہ کی طرف منسوب کرتے ہیں جو اس نے نہیں کہی ہیں۔ کسی انسان کے لائق نہیں کہ اللہ اسے حکمت اور نبوت دے اور وہ لوگوں کو یہ کہنے لگے کہ اللہ کو چھوڑ کر تم میرے بندے بن جاؤ۔ وہ تو یہی کہے گا کہ ربانی بن جاؤ ○ (۷۹)

اور جو شخص اسلام کے سوا کوئی اور دین اختیار کرے گا تو وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے اور لوگوں کی۔ اُن کے عذاب میں کمی نہیں کی جائے گی۔ ہاں اگر وہ توبہ کر لیں تو اللہ غفور رحیم ہے۔ جو لوگ حالت کفر میں ہی مر گئے اگر وہ فدیے کے طور پر زمین بھر سونا دیں گے تو وہ قبول نہیں کیا جائے گا بلکہ اُن کے لیے دردناک عذاب ہے ○ (۹۱)

چوتھا پارہ: تم نیکی میں کمال حاصل نہ کر سکو گے جب تک تم اپنی پسندیدہ چیزوں میں سے خرچ نہ کرو۔ پہلا گھر جو لوگوں کے لیے مقرر ہوا وہ یہی ہے جو مکہ میں ہے۔ لوگوں پر اللہ کے لیے خانہ کعبہ کا حج کرنا فرض ہے جو وہاں تک جا سکیں۔ اے ایمان والو! اگر تم بعض اہل کتاب کی بات مانو گے تو وہ تم کو ایمان سے کفر کی طرف لوٹا دیں گے۔ اے اہل ایمان! صرف اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور پھوٹ نہ ڈالو ○ (۱۰۳) اور چاہیے کہ تم میں ایک جماعت ہو جو بھلائی کی طرف بلائے اور برائی سے روکے اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ تم بہترین اُمت ہو جو لوگوں کو بھلائی کی طرف بلاتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو۔

بے شک جو لوگ کافر ہوئے ان کے مال اور اولاد ان کے کچھ کام نہ آئیں گے وہ ہمیشہ آگ کے عذاب میں رہیں گے۔ اے اہل ایمان! اپنوں کے سوا دوسروں کو یعنی کافروں کو راز دار نہ بناؤ۔ وہ تمہیں زک پہنچانے میں کمی نہیں کرتے۔ یاد رکھو تم ان کے دوست ہو مگر وہ تمہارے دوست نہیں۔ تم تو سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہو اگر تمہیں کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو ان کو بری لگتی ہے اور اگر تمہارا کوئی نقصان ہو تو وہ خوش ہوتے ہیں ○ (۱۲۰)

سورۂ آل عمران کے تیرھویں رکوع میں جنگ بدر کا ذکر ہے جس میں لشکر اسلام کی فرشتوں کے ساتھ مدد کی گئی اور اللہ ہی کے لیے ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے وہ جس کو چاہے بخشے اور جس کو چاہے عذاب دے۔

اے اہل ایمان سود نہ کھاؤ دونے پر دونا۔ اور اس آگ سے ڈرو جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی تاکہ تم پر رحم کیا جائے ○ (۱۳۲) جنت ان لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے جو آسانی اور تنگی میں خرچ کرتے ہیں، غصے کو دبا لیتے ہیں اور لوگوں کو معاف کر دیتے ہیں۔ جو لوگ کوئی کھلا گناہ کر بیٹھیں یا اپنی جانوں پر ظلم کریں وہ اللہ کو یاد کریں اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگیں۔ گناہوں کو تو صرف اللہ ہی بخش سکتا ہے۔

تم سست نہ پڑو اور غم نہ کھاؤ اگر تم ایمان والے ہو تو تم ہی غالب رہو گے۔ محمد تو ایک رسول ہیں۔ اُن سے پہلے بہت رسول ہو گزرے۔ اگر وہ فوت ہو جائیں یا قتل کیے جائیں تو کیا تم اپنی ایڑیوں پر پھر جاؤ گے؟ ○ (۱۴۴)

آل عمران کے ساتویں رکوع میں جنگ اُحد کا ذکر ہے جس میں مسلمانوں کو نقصان اٹھانا پڑا۔ اے اہل ایمان! اگر تم اللہ کی راہ میں مارے گئے یا مر گئے تو اللہ کی بخشش اور مہربانی بہتر ہے اس چیز سے جو لوگ اکٹھی کرتے ہیں۔ اے نبیؐ بخشش مانگیے ان کے لیے اور کام میں ان سے مشورہ کیجیے۔ جب آپ کسی کام کا ارادہ کر لیں تو پھر اللہ پر بھروسہ کریں ○ (۱۵۸)

اللہ نے مؤمنوں پر احسان کیا جبکہ اُن میں رسول بھیجا ان ہی میں سے۔ وہ ان پر اس کی آیات تلاوت کرتا ہے۔ اُن کا تزکیہ کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔ اور تم ان لوگوں کو مردہ نہ سمجھو جو اللہ کی راہ میں قتل کیے جائیں بلکہ وہ زندہ ہیں اپنے ربّ کے پاس اور اُن کو رزق ملتا ہے ○ (۱۶۹)

کافروں کو جو مہلت ملتی ہے وہ اسے اپنے حق میں اچھا نہ سمجھیں یہ تو اس لیے ہے کہ وہ گناہوں میں اور بڑھ جائیں ان کے لیے ذلیل و خوار کرنے والا عذاب ہے۔ ہر شخص کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے پھر تم کو قیامت کے دن پورے بدلے ملیں گے۔ دنیا کی زندگی تو بس دھوکے کا سامان ہے تمہارے مالوں اور جانوں میں تمہاری آزمائش کی جائے گی ○ (۱۸۶)

سورۂ آل عمران کے اخیر پر ایک بڑی پیاری دعا ہے جس طرح کہ سورۃ البقرۃ کے آخر میں ہے۔ اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری خطائیں معاف کر دے۔ اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ موت دے۔ اللہ فرماتے ہیں کہ تم میں سے جو مرد یا عورت کوئی عمل کرے گا اس کا اجر میں ضائع نہیں کروں گا۔ اے اہل ایمان صبر کرو اور مقابلہ میں مضبوط رہو اور لگے رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ ○ (۲۰۰)

چوتھی شب

(ربع آخر چوتھے پارے کا۔ پانچواں پارہ مکمل، سورۃ النساء کے پہلے ۲۰ رکوع)

سورۃ النساء: اے لوگو! اپنے پرودگار کا تقویٰ اختیار کرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا پھر اس سے اس کا جوڑ تخلیق کیا اور پھر ان دونوں سے لاتعداد مرد اور عورتیں پیدا کر کے پھیلا دیے۔ یتیموں کا مال نہ کھاؤ۔ تمہیں چار تک عورتوں سے نکاح کی اجازت ہے بشرطِ عدل۔ ورنہ ایک ہی کافی ہے۔ عورتوں کے حق مہر ان کو خوشی کے ساتھ ادا کرو۔ عورتوں کا بھی وراثت میں حصہ ہے اور مردوں کا بھی خواہ مال وراثت تھوڑا ہو یا زیادہ۔ جو لوگ یتیموں کا مال ظلم کر کے کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں آگ بھر رہے ہیں۔ وراثت میں ایک مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے۔ یہاں تقسیم وراثت کے لیے حصے مقرر کر دیے گئے ہیں کہ کس وارث کو کتنا حصہ ملے گا اور لاولد مرنے والے کی جائیداد کس طرح بانٹی جائے گی۔ تقسیم وراثت سے پہلے قرضہ ادا کرنا اور وصیت پر عمل کرنا ضروری ہے۔ اگر کوئی عورت فحاشی کا ارتکاب کرے تو اس پر چار مرد گواہ لاؤ۔ جو لوگ نادانی سے برائی کر بیٹھیں تو توبہ کر لیں۔ مگر عین موت کے وقت کی توبہ قبول نہیں۔ اگر تم اپنی بیوی کو طلاق دے رہے ہو تو جو کچھ اسے دے چکے ہو اُس میں سے کچھ واپس نہ لو۔ اپنے باپ کی عورتوں سے نکاح نہ کرو۔ یہاں وہ تمام رشتہ دار بتائے گئے ہیں جن کا نکاح آپس میں حرام ہے۔ دو بہنیں ایک ہی شخص کے نکاح میں اکٹھی نہیں ہو سکتیں ○ (۲۳)

پانچواں پارہ: خاوند والی عورت بھی کسی کے نکاح میں نہیں جا سکتی۔ اے لوگو! ایک دوسرے کے مال ناحق مت کھاؤ۔ ہاں آپس کی رضامندی سے تجارت جائز ہے۔ اگر تم بڑے بڑے گناہوں سے بچو گے تو ہم تمہارے چھوٹے گناہ خود ہی معاف کر دیں گے ○ (۳۱) مرد نگران ہیں عورتوں پر اس لیے کہ کفالت کی ذمہ داری مردوں پر ہے۔ اگر مرد اور عورت کے درمیان ناراضگی ہو جائے تو دونوں کی طرف سے ایک ایک منصف مقرر کر دو جو صلح کرا دے ○ (۳۵) شرک نہ کرو اور والدین، رشتہ دار، یتیم، مسکین، ہمسائے اور مسافر کے ساتھ احسان

کرو۔ جولوگ دکھاوے کے لیے مال خرچ کرتے ہیں وہ تو گویا نہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ آخرت کے دن پر۔ پھر اس وقت کیا منظر ہوگا جب ہم ہر اُمت سے گواہ بلائیں گے اور آپ ؐ کو ان پر گواہ لائیں گے ○ (۴۱) اس دن کافر اور رسول کی نافرمانی کرنے والے آرزو کریں گے کہ کاش وہ زمین کے برابر کردیے جائیں۔ مگر ایسا نہ ہوگا۔ اے لوگو! جب تم نشے کی حالت میں ہو تو نماز کے قریب نہ جاؤ [یہ اس وقت کا حکم ہے جب ابھی شراب حرام نہ ہوئی تھی] پانی نہ ملنے کی صورت میں وضو کی بجائے تیمّم کرلیا کرو ○ (۴۳) بے شک اللہ نہیں بخشتا اس کو جو اس کا شریک کرے اور بخشتا ہے اس کے علاوہ گناہ جس کے چاہے اور جس نے اللہ کا شریک ٹھہرایا اس نے بڑا طوفان باندھا ○ (۴۸) جب ان کی کھال گل جائے گی تو ان کی کھال تبدیل کردی جائے گی تاکہ عذاب چکھتے رہیں۔ لوگوں کی امانتیں واپس کرو اور فیصلہ عدل کے ساتھ کرو۔ اگر کسی معاملے میں تمہارا آپس میں اختلاف ہو جائے تو اللہ اور اس کے رسول کی طرف رجوع کرو ○ (۵۹) قسم ہے تیرے پروردگار کی وہ لوگ اس وقت تک ایمان والے نہیں حتیٰ کہ اپنے جھگڑے میں آپ کو منصف مان لیں۔ پھر آپ کے فیصلے پر جی میں تنگی محسوس نہ کریں بلکہ خوش دلی کے ساتھ قبول کریں ○ (٦۵) اے اہل ایمان! اپنے ہتھیار لے لو اور نکلو جدا جدا یا اکٹھے۔ جو کوئی لڑے اللہ کی راہ میں پھر مارا جائے یا غالب آئے ہم اسے بڑا ثواب دیں گے۔ نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دیا کرو۔ جو رسول کا حکم مانتا ہے بے شک اس نے اللہ کا حکم مانا۔ کیا لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے۔ جو کوئی سفارش کرے نیک بات میں تو اس کو بھی اس میں سے حصہ ملے گا اسی طرح جو بُری سفارش کرے۔ اس کا بھی اس میں حصہ ہوگا ○ (۸۵) جب تمہیں کوئی سلام کرے تو بہتر جواب دو یا وہی الفاظ دہرا دو۔ جو کوئی غلطی سے کسی مؤمن کو قتل کردے تو وہ غلام آزاد کرے اور مقتول کے وارثوں کو دیت ادا کرے۔ اور جو کوئی کسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کردے اس کی سزا جہنم ہے اس میں پڑا رہے گا اس پر اللہ کی لعنت ہے ○ (۹۳) جو کوئی ہجرت کرے گا اللہ کی راہ میں تو اُس کو کشادگی ملے گی۔ پھر اگر اسے موت آ گئی تو اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے۔ اگر تم سفر میں ہو تو نماز قصر کرلیا کرو۔ یہاں صلوٰۃ الخوف کا ذکر ہے۔ بے شک نماز مؤمنوں پر فرض ہے وقت کی پابندگی کے ساتھ۔ اگر کوئی برائی کر بیٹھا یا اپنی جان پر ظلم تو اگر وہ استغفار کرے گا تو اللہ کو بخشنے والا مہربان پائے گا۔ جو کوئی مخالفت کرے رسول کی جب اُس پر سیدھی راہ واضح ہو چکی اور وہ مومنوں کی راہ کے علاوہ کوئی راہ اختیار کرے تو ہم اس کو اس راہ

پر چلا دیں گے جس پر وہ چلا اور پھر ڈالیں گے اس کو جہنم میں۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو ہم باغات میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تم عورتوں کے درمیان برابری نہ رکھ سکو گے اگرچہ تم چاہو بھی۔ مگر عورت کو معلق نہ کر چھوڑو۔ ہم نے تم کو بھی اور تم سے پہلوں کو بھی حکم دیا تھا کہ اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ اور اگر تم نے انکار کیا تو بے شک آسمانوں اور زمینوں میں جو کچھ ہے وہ اللہ کا ہے۔ جو کوئی دنیا کا ثواب چاہتا ہے تو اللہ کے پاس ہے ثواب دنیا کا اور آخرت کا۔ اے اہل ایمان! انصاف پر قائم رہو خواہ فیصلہ تمہارے اپنے خلاف ہو یا والدین کے یا عزیز و اقارب کے ○ (۱۳۵) اور جو لوگ کافروں کو رفیق بناتے ہیں مسلمانوں کو چھوڑ کر کیا وہ ان کے پاس عزت تلاش کرتے ہیں؟ عزت تو سب کی سب اللہ ہی کے پاس ہے۔ جب تم کہیں دیکھو کہ اللہ کی آیات کا انکار ہو رہا ہے اور مذاق اڑایا جا رہا ہے تو وہاں نہ بیٹھو۔ وگرنہ تم بھی انہی جیسے ہو۔

بے شک جو منافق ہیں وہ اللہ کو دھوکہ دیتے ہیں مگر وہ ان کو دھوکہ دے گا۔ جب وہ نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو ہارے ہوئے دل کے ساتھ لوگوں کو دکھانے کے لیے ○ (۱۴۲) اے اہل ایمان! مؤمنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بناؤ۔ بے شک منافق دوزخ کے سب سے نچلے طبقے میں ہوں گے ○ (۱۴۵)

اگر تم حق کو مانو اور شکر کرتے رہو تو اللہ تمہیں عذاب دے کر کیا کرے گا اللہ تو قدردان ہے سب کچھ جاننے والا۔

پانچویں شب

(چھٹا پارہ سالم اور ساتویں پارے کے چھ رکوع‘
سورۃ النساء کا باقی حصہ‘ سورۃ المائدۃ مکمل)

چھٹا پارہ/ بقیہ سورۃ النساء: لوگوں کی برائی بیان کرنا اچھا نہیں مگر مظلوم کو اجازت ہے کہ وہ ظالم کے ظلم کو اعلانیہ بیان کرے۔ یہودی کہتے تھے کہ ہم نے عیسیٰ علیہ السلام کو قتل کیا ہے حالانکہ نہ انہوں نے انہیں قتل کیا اور نہ سولی پر چڑھایا۔ بلکہ ان کو شبہ ہوا۔ یقیناً لوگوں نے انہیں قتل نہیں کیا بلکہ اللہ نے انہیں اپنی طرف اٹھا لیا ○ (۱۵۸) بے شک جنہوں نے کفر کیا اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا وہ دور کی گمراہی میں جا پڑے۔ اے لوگو! تمہارے پاس رسول آ چکا حق کے ساتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے پس اس پر ایمان لاؤ۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے ○ (۱۷۰) اے اہل کتاب دین میں غلو نہ کرو۔ اور اللہ تعالیٰ کے بارے میں سچی بات کہو۔ اور تین خداؤں پر یقین نہ رکھو۔ مسیحؑ کو اللہ کا بندہ ہونے میں کوئی عار نہیں جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اس کو مضبوط پکڑا اللہ ان کو اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا اور اُن کو سیدھے راستے پر چلا دے گا۔ یہاں کلالہ کی وراثت کے بارے میں وضاحت ہے۔ کلالہ وہ شخص ہے جس کے نہ ماں باپ زندہ ہوں اور نہ کوئی اولاد ہو ○ (۱۷۷)

سورۃ المائدۃ: اے اہل ایمان اپنے عہدوں کو پورا کرو۔ احرام کی حالت میں شکار نہ کرو۔ نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی کے کاموں میں ساتھ نہ دو۔ بے شک اللہ کی گرفت بڑی سخت ہے۔ یہاں حرام جانوروں کی تفصیل ہے اور شکاری جانور کے ذریعے شکار کرنے کے آداب بتائے گئے ہیں۔ آج کے دن میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے۔ اپنی نعمت تم پر پوری کر دی ہے اور تمہارے لیے دین اسلام پسند کیا ہے ○ (۳) اہل کتاب کا کھانا یعنی مذبوحہ تمہارے لیے حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کے لیے حلال ہے۔ تمہارے لیے اہل کتاب کی عورتوں سے نکاح جائز ہے۔ اے لوگو جب تم نماز کے لیے اٹھو تو اپنے چہرے دھولو اور ہاتھ کہنیوں تک اور اپنے سروں کا مسح کرو اور ٹخنوں

تک پاؤں دھولو۔ اور اگر تم پر غسل فرض ہو جائے مگر تمہیں پانی میسر نہ ہو تو پاک مٹی کا قصد کر کے اپنے چہروں اور ہاتھوں کا مسح کر لو (یہ تیمّم ہے) ○ (۶) اے اہل ایمان انصاف کی گواہی کے لیے کھڑے ہو جایا کرو۔ اور کسی قوم کی دشمنی اس بات کا باعث نہ بنے کہ تم انصاف چھوڑ دو۔ عدل کرو یہ تقویٰ کے قریب ہے اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کرتے رہے اُن کے لیے اللہ نے بخشش اور اجرِ عظیم کا وعدہ کیا ہے اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا وہ تو دوزخی ہیں ○ (۱۰)

اے اہل کتاب! تمہارے پاس ہمارا رسول آ گیا ہے وہ بہت سی چیزیں بیان کرتا ہے جو تم کتاب میں سے چھپاتے رہے ہو۔ اور بہت سی چیزوں سے درگزر کرتا ہے بے شک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اور روشن کتاب آ گئی ہے ○ (۱۵) بے شک کافر ہوئے وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ عیسیٰ بن مریم ہی اللہ ہے۔ یہودیوں نے بھی اور نصرانیوں نے بھی کہا کہ ہم اللہ کے بیٹے ہیں اور اُس کے پیارے ہیں تو کہہ دیجیے پھر کیوں عذاب کرتا ہے اللہ تم کو گناہوں پر ○ (۱۸)

موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم کو کہا کہ اللہ کی اس نعمت کو یاد کرو جب اُس نے تمہارے اندر نبی بھیجے اور تم کو بادشاہ بنایا۔ اور تم کو وہ نعمتیں دیں جو جہان میں کسی کو نہیں دیں۔ موسیٰ علیہ السلام نے انہیں ارضِ مقدس میں داخلے کا حکم دیا تو کہنے لگے کہ اے موسیٰ وہاں تو بڑے زور آور لوگ ہیں ہم تو اس میں ہرگز داخل نہ ہوں گے ہاں اگر وہ نکل جائیں تو پھر ہم داخل ہو جائیں گے۔ فی الوقت تو تم جاؤ اور تمہارا خدا دونوں جا کر لڑو ہم تو یہاں بیٹھے ہیں ○ (۲۴) پھر چالیس برس تک وہ جگہ اُن پر حرام کر دی گئی اور وہ زمین میں سرگرداں رہے ○ (۲۶)

یہاں آدمؑ کے دو بیٹوں کا ذکر ہے کہ ایک نے دوسرے کو ناحق قتل کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے ایک کوے کو بھیجا جس نے زمین کھود کر دوسرے کوے کی لاش کو چھپایا۔ یہ دیکھ کر قاتل کہنے لگا افسوس کہ میں اس کوے کی طرح بھی نہیں کہ اپنے بھائی کی لاش ہی چھپا لیتا ○ (۳۱) جس شخص نے کسی ناحق کو قتل کیا اس نے گویا سب انسانوں کو قتل کیا جس نے زندہ رکھا ایک جان کو تو گویا اُس نے سب انسانوں کو زندہ کیا۔ جو لوگ کافر ہیں اُن کے پاس زمین بھر کا سب کچھ ہو اور اتنا ہی مزید ہو اور وہ سارا کچھ فدیہ میں دے کر چھوٹ جانے کی کوشش کریں تو وہ ان سے قبول نہ کیا جائے گا بلکہ اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ وہ آگ میں سے نکلنا چاہیں گے مگر نکل نہ سکیں گے ○ (۳۷)

چور مرد ہو یا عورت اس کا ہاتھ کاٹ دو۔ یہ سزا ہے اس کی کرتوت کی۔ ہاں جس نے زیادتی کے بعد توبہ کر لی اور اصلاح کر لی تو بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○ (۳۸)

ہم نے نازل کی تورات اس کے اندر ہدایت ہے اور روشنی۔ اس کے مطابق فیصلے کرتے تھے پیغمبر۔ اور جو کوئی فیصلہ نہ کرے اس کے موافق جو اللہ نے اتارا سو وہی لوگ ہیں کافر وہی لوگ ہیں ظالم وہی لوگ ہیں فاسق ○ (۴۴) ہم نے ان پر فرض کیا تھا کہ جان کے بدلے جان آنکھ کے بدلے آنکھ' ناک کے بدلے ناک' کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت۔ اس طرح زخموں کا بھی قصاص ہے۔

سورۃ المائدۃ کے آٹھویں رکوع میں ہے اے اہل ایمان! یہود اور نصاریٰ کو دوست مت بناؤ۔ وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو کوئی تم میں سے دوستی کرے گا اُن سے تو وہ انہی میں سے ہے۔ بے شک اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا ○ (۵۱) اے اہل ایمان! جو کوئی تم میں سے پھر جائے گا اپنے دین سے تو اللہ ایسی قوم کو لے آئے گا جس کو اللہ چاہتا ہے اور جو اللہ کو چاہتے ہیں مسلمانوں پر نرم دل ہیں اور کافروں پر سخت۔ وہ لڑتے ہیں اللہ کی راہ میں اور ڈرتے نہیں کسی کے الزام سے۔ اے اہل ایمان! تم اہل کتاب میں سے ان لوگوں کو دوست نہ بناؤ جو تمہارے دین کو ہنسی کھیل سمجھتے ہیں۔ نہ ہی کافروں کو دوست بناؤ۔ اور اگر تم ایمان والے ہو تو بس اللہ ہی سے ڈرو ○ (۵۷) تم دیکھو گے اُن میں سے اکثر گناہ اور زیادتی کی طرف اور سود کھانے کی طرف دوڑتے ہیں۔ یہودی کہتے ہیں اللہ کا ہاتھ بند ہو گیا۔ انہی کے ہاتھ بند ہو گئے۔ ایسا کہنے پر ان پر لعنت ہے۔ اللہ کے تو دونوں ہاتھ کشادہ ہیں ○ (۶۴)

اے رسولؐ جو آپ پر آپ کے رب کی طرف سے نازل کیا گیا اس کو لوگوں تک پہنچا دیجیے۔ اگر آپ نے ایسا نہ کیا تو آپ نے رسالت کا حق ادا نہ کیا۔ اور اللہ آپ کو لوگوں سے بچا لے گا ○ (۶۷) کافروں نے کہا اللہ وہی ہے عیسیٰ بیٹا مریم کا۔ مگر عیسیٰ نے بنی اسرائیل کو کہا اللہ کی عبادت کرو جو میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے بے شک جس نے شریک ٹھہرایا اللہ کا سو حرام کی اللہ نے اس پر جنت اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے ○ (۷۲)

مسیح بن مریم تو رسول تھے ان سے پہلے بہت سے رسول ہو گزرے۔ اس کی ماں صدیقہ ہے۔ وہ دونوں کھانا کھاتے تھے۔ اے اہل کتاب! اپنے دین میں ناحق غلو نہ کرو۔ اور نہ ہی ان لوگوں کی راہ پر چلو جو تم سے پہلے گمراہ ہوئے اور بہتوں کو گمراہ کر گئے۔ بنی اسرائیل کے

کافروں پر داؤدؑ اور عیسیٰ علیہ السلام کی زبان سے لعنت کی گئی یہ اس لیے کہ وہ حد سے بڑھتے تھے ○ (۷۸)

اور اگر وہ یقین رکھتے اللہ پر اور نبی پر اور جو کچھ نبی پر اتارا گیا تو کافروں کو دوست نہ بناتے لیکن ان میں سے زیادہ لوگ نافرمان ہیں ○ (۸۱)

ساتواں پارہ: اے اہل ایمان ان پاک چیزوں کو حرام نہ ٹھہراؤ جن کو اللہ نے حلال کیا اور حد سے نہ بڑھو ○ (۸۷) اللہ تعالیٰ تمہاری لغو قسموں پر گرفت نہیں کرتا اللہ اُن قسموں پر پکڑتا ہے جو تم مضبوط کرتے ہو۔ قسم کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے' یا کپڑے پہنانا ہے۔ اگر ایسا نہ کر سکے تو تین دن کے روزے رکھے ○ (۸۹) اے اہل ایمان شراب اور جوا اور بت اور پانسے شیطان کے گندے کام ہیں پس ان سے بچ کر رہو۔ احرام کی حالت میں شکار کی اجازت نہیں۔ اگر کسی نے شکار کر لیا تو بدلے میں اسی طرح کا جانور دینا ہے۔ کہہ دیجیے خبیث اور طیب برابر نہیں ہیں اگر چہ ناپاک کی کثرت تمہیں اچھی لگے ○ (۱۰۰) بحیرۂ سائبہ' وصیلہ اور حام کی کوئی حیثیت نہیں۔ اے اہل ایمان تم پر اپنی ذمہ داری ہے جب تم راہِ راست پر ہو تو جو گمراہ ہوا وہ تمہارا کچھ نہیں بگاڑتا ○ (۱۰۵) یہاں عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات کا ذکر ہے۔

سورۃ المائدۃ کے آخری رکوع میں ذکر ہے کہ اللہ تعالیٰ عیسیٰ علیہ السلام سے پوچھے گا کہ تم نے لوگوں کو کہا تھا کہ اللہ کو چھوڑ کر مجھے اور میری ماں کو معبود بنا لیں۔ وہ کہیں گے ہرگز نہیں بلکہ میں نے تو یہ کہا تھا کہ اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا ربّ ہے ○ (۱۱۷) اللہ نے فرمایا یہ وہ دن ہے کہ سچوں کا سچ اُن کے کام آئے گا اُن کے لیے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ سے راضی۔ یہی ہے بہت بڑی کامیابی ○ (۱۱۹)

چھٹی شب

(سورۃ الانعام مکمل، ساتویں پارے کے ۱۳ رکوع، آٹھویں پارے کے ۷ رکوع)

سورۃ الانعام : سب تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس نے بنایا اندھیرا اور اجالا۔ پھر بھی یہ کافر اپنے رب کے ساتھ اوروں کو برابر کرتے ہیں۔ جو بھی نشانی ان کے پاس ان کے ربّ کی طرف سے آتی ہے تو اس سے اعراض کرتے ہیں۔ اگر ہم تم پر لکھا ہوا کاغذ اتاریں جسے یہ خود چھو لیں اپنے ہاتھوں سے تو پھر بھی کافر کہیں گے یہ تو صریح جادو ہے۔ بلا شبہ یہ لوگ آپ سے پہلے رسولوں کا بھی مذاق اڑاتے رہے ہیں۔ پھر جس پر ہنسا کرتے تھے اُس چیز نے انہیں گھیر لیا یعنی عذاب نے ○ (۱۰) کہہ دیجیے اے پیغمبر! بے شک مجھے حکم ہوا ہے کہ میں سب سے پہلے حکم مانوں اور یہ کہ تم ہرگز نہ ہو جانا مشرکوں میں سے ○ (۱۴) کہہ دیجیے اگر میں نافرمانی کروں اپنے رب کی تو میں بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ اے پیغمبر اگر اللہ تم کو پہنچا دے کچھ سختی تو کوئی اس کو دور کرنے والا نہیں سوائے اس کے۔ اور اگر وہ پہنچائے تم کو کوئی بھلائی تو وہ ہر چیز پر قادر ہے ○ (۱۷)

جن لوگوں کو ہم نے دی کتاب وہ پہچانتے ہیں اس کو جیسے پہچانتے ہیں اپنے بیٹوں کو اور جس دن ہم جمع کریں گے ان سب کو پھر جنہوں نے شرک کیا ان سے پوچھیں گے کہاں ہیں شریک تمہارے جن پر تمہیں دعویٰ تھا۔ اگر یہ لوگ دیکھ لیں تمام نشانیاں تو بھی ایمان نہ لاویں گے۔ اور اگر تو دیکھے جب کھڑے کیے جاویں گے دوزخ پر کہیں گے اے کاش ہم پھر واپس بھیج دیے جاویں تو ہم نہ جھٹلائیں گے اپنے رب کی آیتوں کو اور ہو جائیں گے ایمان والوں میں ○ (۲۷) (اور اب) کہتے ہیں ہمارے لیے تو بس یہی دنیا کی زندگی ہے اور ہم دوبارہ نہیں اٹھائے جائیں گے۔ اور دنیا کی زندگی تو بس کھیل تماشا ہے اور آخرت کا گھر بہتر ہے پرہیزگاروں کے لیے۔ اور کہتے ہیں کیوں نہ اُتری اس پر کوئی نشانی اس کے ربّ کی طرف سے۔ کہہ دیجیے کہ اللہ کو قدرت ہے اس بات پر کہ اتارے کوئی نشانی۔ لیکن ان میں سے اکثر

نہیں جانتے۔ ہم نے رسول نہیں بھیجے مگر بشارت دینے اور ڈر سنانے کو۔ پھر جو ایمان لائے اور سنور گئے تو نہ ڈر ہے ان پر اور نہ وہ غمگین ہوں گے ○ (۴۸) کہہ دیجیے میں نہیں کہتا تم سے کہ میرے پاس ہیں اللہ کے خزانے اور نہ میں جانوں غیب کی بات اور نہ میں کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں اسی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پاس اللہ کا حکم آتا ہے ○ (۵۰) اور جب آئیں آپ کے پاس ہماری آیتوں پر ایمان لانے والے تو کہیے تمہارے اوپر سلامتی ہو۔ اللہ نے اپنے اوپر رحمت لکھ لی ہے یہ کہ تم میں سے جس نے نادانی میں برا کام کیا پھر اس کے بعد توبہ کر لی۔ اور اصلاح کر لی تو بے شک وہ غفور رحیم ہے۔ تو کہہ اگر ہوتی وہ چیز میرے پاس جس کی تم جلدی مچا رہے ہو یعنی عذاب تو طے ہو چکا ہوتا جھگڑا میرے اور تمہارے درمیان۔ اور اسی کے پاس ہیں غیب کی کنجیاں۔ کوئی نہیں جانتا ان کو سوائے اس کے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ خشکی میں ہے اور جو سمندر میں ہے اور نہیں جھڑتا کوئی پتا مگر وہ اس کو جانتا ہے ○ (۵۹) کہہ دیجیے اللہ تم کو بچاتا ہے اس سے اور ہر سختی سے پھر بھی تم شرک کرتے ہو اور جب تو دیکھے ان لوگوں کو کہ جھگڑتے ہیں ہماری آیتوں میں تو ان سے کنارہ کش ہو جاؤ یہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں مشغول ہو جائیں۔ کہہ دیجیے کیا ہم پکاریں اللہ کے سوا ان کو جو نہ نفع پہنچا سکیں ہم کو اور نہ نقصان؟ ○ (۷۱)

اور یاد کرو جب ابراہیمؑ نے کہا اپنے باپ آزر کو۔ کیا تو مانتا ہے بتوں کو خدا۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ تم اور تمہاری قوم صریح گمراہی میں ہے۔ پھر شرک سے بیزاری کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا: اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ ○ (۷۹) یہاں انبیاء کے نام گنوائے اور فرمایا کہ اگر یہ لوگ شرک کرتے تو البتہ ضائع ہو جاتا جو کچھ انہوں نے کمایا تھا ○ (۸۸) اور لوگوں نے اللہ کو صحیح طور پر نہیں پہچانا جب کہنے لگے نہیں اتاری اللہ نے کسی انسان پر کوئی چیز۔ اور اس شخص سے زیادہ ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ باندھے۔ اور کہے مجھ پر وحی اتری اور حالانکہ اس پر کوئی وحی نہ اتری ہو۔ بے شک اللہ پھاڑتا ہے دانہ اور گٹھلی۔ نکالتا ہے مردہ سے زندہ اور نکالنے والا ہے زندہ سے مردہ۔ یہ ہے اللہ۔ تم کدھر کو بہکے جاتے ہو ○ (۹۵) وہ بنانے والا ہے آسمانوں اور زمین کا۔ اُس کا بیٹا کیسے ہو سکتا ہے جبکہ اس کی کوئی بیوی نہیں اور اس نے ہر چیز بنائی ہے ○ (۱۰۱)
اور تم لوگ برا نہ کہو ان کو جن کی یہ پرستش کرتے ہیں اللہ کے سوا پس وہ برا کہنے لگیں گے

اللہ کو بے ادبی سے لاعلمی کی وجہ سے ○ (۱۰۸)

آٹھواں پارہ :اگر ہم اُتاریں اُن پر فرشتے اور باتیں کریں ان سے مردے اور ہم زندہ کر دیں ہر چیز کو اُن کے سامنے تو یہ لوگ ہرگز ایمان لانے والے نہیں مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ اگر تو کہنا مانے گا اکثر لوگوں کا جو دنیا میں ہیں تو وہ تم کو اللہ کی راہ سے بہکا دیں گے اور وہ چیز مت کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہیں لیا گیا اس کا کھانا گناہ ہے ○ (۱۲۱) سو جس کو اللہ چاہتا ہے کہ ہدایت کرے تو اس کا سینہ کھول دیتا ہے قبول اسلام کے لیے اور جس کو چاہتا ہے کہ گمراہ کرے اس کا سینہ تنگ کر دیتا ہے ○ (۱۲۵)

اے جماعت جنوں کی اور انسانوں کی! کیا تمہارے پاس رسول نہیں پہنچے تھے تم ہی میں سے وہ تمہیں میرے حکم سناتے تھے اور تمہیں اس دن سے ڈراتے تھے جو پیش آنے والا تھا۔ وہ کہیں گے ہم اقرار کرتے ہیں اپنے گناہ کا۔ ان کو دھوکہ دیا دنیا کی زندگی نے۔ اور انہوں نے تسلیم کر لیا کہ وہ کافر تھے ○ (۱۳۰) کہہ دیجیے اے لوگو تم اپنی جگہ پر کام کرتے رہو میں بھی کام کرتا ہوں سو عنقریب تم جان لو گے کس کو ملتا ہے آخرت کا گھر۔ یقیناً فلاح نہ پائیں گے ظالم لوگ۔ بے شک خسارے میں پڑ گئے وہ لوگ جنہوں نے قتل کیا اپنی اولاد کو نادانی سے بغیر سمجھے ○ (۱۴۰)

کھاؤ پھل دار درختوں کے پھل میں سے جب وہ پھل لائیں اور ادا کرو ان کا حق جس دن کھیتی کاٹو' اور بے جا خرچ نہ کرو بے شک اللہ بے جا خرچ کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ بھیڑ بکری' اونٹ اور گائے نر اور مادہ تمہارے لیے حلال ہیں۔ اور نہ پیروی کیجیے ان لوگوں کی خواہشات کی جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور جو آخرت پر ایمان نہیں لائے اور وہ دوسروں کو رب کے برابر ٹھہراتے ہیں ○ (۱۵۰) اللہ نے تم پر شرک حرام ٹھہرایا۔ اور حکم دیا کہ ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرو۔ اور بے حیائی کے کاموں کے قریب نہ جاؤ وہ ظاہر ہوں یا پوشیدہ۔ اور جس جان کا قتل اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے اسے قتل نہ کرو۔ یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر بہتر طریقے سے۔ یہاں تک کہ وہ بالغ ہو جائے۔ اور ناپ تول پورا رکھو انصاف کے ساتھ۔ اور جب بات کرو تو سچی کرو اگر چہ وہ اپنا قریبی ہو۔ اور اللہ کا عہد پورا کرو۔ یہ کتاب ہے کہ ہم نے اتاری برکت والی سو اس پر چلو۔ اور ڈرتے رہو تا کہ تم پر رحمت ہو ○ (۱۵۵)

جنہوں نے فرقے بنائے اپنے دین میں اور وہ گروہ در گروہ ہو گئے تجھ کو ان سے کچھ سروکار نہیں ○ (۱۵۹) جو کوئی لائے گا ایک نیکی تو اس کے لیے ہے دس گنا اور جو کوئی لائے گا

ایک برائی سو سزا پائے گا اسی کے برابر اور ان پر ظلم نہ ہو گا۔ کہہ دیجیے بے شک میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ ہی کے لیے ہے جو جہانوں کا پروردگار ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور یہی مجھ کو حکم ہوا ہے اور میں سب سے پہلے فرمان بردار ہوں ○ (۱۶۳) اور نہ بوجھ اٹھائے گا کوئی بوجھ دوسرے کا۔ پھر تم سب کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ سو وہ تم کو بتا دے گا جس بات میں تم جھگڑا کرتے تھے۔ ○ (۱۶۴)

ساتویں شب

(آٹھواں پارہ نصف آخر+نویں پارے کا ثلاثہ) سورۃ الاعراف مکمل،۲۴ رکوع

سورۃ الاعراف: لوگو! پیروی کرو اس کی جو تمہارے ربّ کی طرف سے تم پر اُترا۔ اور اس کے سوا اور رفیقوں کے پیچھے نہ چلو۔ اور تم کم ہی نصیحت قبول کرتے ہو۔ اس روز اعمال کا تلنا برحق ہے تو جن لوگوں کے وزن بھاری ہوں گے وہ تو نجات پانے والے ہیں اور جن لوگوں کے وزن ہلکے ہوں گے یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے خود کو خسارے میں ڈالا۔ O (۹)

تخلیق آدم کے بعد ابلیس نے سجدہ نہ کیا اور کہا میں آگ سے پیدا کیا گیا ہوں اور یہ مٹی سے۔ میں اس سے بہتر ہوں۔ چنانچہ اس تکبر کی وجہ سے وہ راندۂ درگاہ ہوا۔ کہنے لگا مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے۔ پس اس کو مہلت مل گئی۔ اس نے کہا اب میں لوگوں کو گمراہ کرنے میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھوں گا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں تجھے اور تیری پیروی کرنے والوں سے ضرور جہنم کو بھر دوں گا۔ یہاں آدمؑ اور اماں حوا کا ذکر ہے کس طرح انہوں نے غلطی کی پھر گڑگڑا کر معافی مانگی اور ان کا قصور معاف کر دیا گیا۔ اے اولادِ آدم شیطان تمہیں بہکا نہ دے O (۲۷)

اے اولادِ آدم! ہر نماز کے وقت اپنے تئیں مزین کیا کرو۔ اور کھاؤ اور پیو اور بے جا نہ اڑاؤ۔ اللہ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا O (۳۱) کہہ دیجیے میرے پروردگار نے تو بے حیائی کی باتوں کو خواہ ظاہر ہوں یا پوشیدہ حرام قرار دیا ہے۔ اسی طرح اللہ کے ساتھ شرک کو حرام ٹھہرایا ہے۔ جب ایک جماعت دوزخ میں داخل ہو گی تو وہ دوسری پر لعنت بھیجے گی اور کہے گی اے پروردگار! ان لوگوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا۔ پس تو ان کو دگنا عذاب دے۔ اللہ فرمائے گا تم سب کے لیے دگنا عذاب ہے O (۳۸)

جن لوگوں نے ہماری آیات کی تکذیب کی اور ان سے سرتابی کی وہ بہشت میں داخل نہ ہوں سکیں گے جب تک اونٹ سوئی کے ناکے میں سے نہ گزر جائے۔ اور ہم یونہی بدلہ دیتے ہیں مجرموں کو O (۴۰) یہاں جنتیوں اور دوزخیوں کی باہم گفتگو کا ذکر ہے اور اہل اعراف کا

ذکر ہے کہ وہ جنت میں داخلے کے خواہاں ہوں گے۔ دوزخی جنتیوں سے کہیں گے کہ ہم پر تھوڑا سا پانی ڈال دو یا جو رزق تمہیں اللہ نے دیا ہے اس میں سے کچھ ہمیں بھی دے دو۔ وہ کہیں گے یہ دونوں چیزیں اللہ نے کافروں پر حرام کر دی ہیں O (۵۰)

لوگو! اپنے پروردگار کو پکارو عاجزی کے ساتھ اور چپکے چپکے۔ بے شک اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں کے قریب ہے O (۵۶)

سورۃ الاعراف کے آٹھویں رکوع میں حضرت نوحؑ کے حالات ہیں کہ اُن کی قوم نے پیغمبر کی نافرمانی کی تو اُن پر عذاب آیا۔ اللہ نے پیغمبر اور اُس کے ساتھیوں کو کشتی میں بچا لیا اور باقی سب کو پانی میں غرق کر دیا۔

نویں رکوع میں قومِ عاد اور اُن کی تباہی کا ذکر ہے۔ دسویں رکوع میں صالحؑ کی قوم ثمود کا ذکر ہے جن کے پاس معجزانہ طور پر اونٹنی بھیجی گئی۔ صالحؑ کے روکنے کے باوجود قوم کے سرداروں نے اونٹنی کو ہلاک کر ڈالا اس وجہ سے اُن پر زلزلے کا عذاب آیا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ پھر قومِ لوطؑ کا ذکر ہے جو جنسی خواہش پوری کرنے کے لیے مردوں کی طرف رجوع کرتے تھے۔ اس جرم میں اُن پر عذاب آیا تو لوطؑ کی بیوی سمیت اس نافرمان قوم کو پتھروں کی بارش کے ساتھ ملیامیٹ کر دیا گیا۔

گیارھویں رکوع میں شعیبؑ کا ذکر ہے۔ انہوں نے اپنی قوم کو کہا ناپ اور تول پورا کیا کرو۔ زمین میں فساد نہ مچاؤ اور نہ ڈاکے ڈالا کرو۔ اس پر قوم کے لوگ تکبر میں آ گئے اور شعیبؑ کو دھمکیاں دینے لگے۔ پھر کیا تھا کہ اُن پر زلزلے کا عذاب آیا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

نواں پارہ: یہ بستیاں ہیں جن کے کچھ حالات ہم تم کو سناتے ہیں کہ ان کے پیغمبر اُن کے پاس نشانیاں لے کر آئے مگر وہ ایمان نہ لائے۔ تو ایسے کافروں کے دلوں پر اللہ تعالیٰ مہر لگا دیتا ہے O (۱۰۱)

موسیٰؑ نے فرعون کو کہا میں رب العالمین کی طرف سے پیغمبر ہوں۔ بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دے۔ فرعون نے معجزے کا تقاضا کیا تو موسیٰؑ نے عصا اور ید بیضا کے معجزات دکھا دیے۔ سرداروں کے مشورے سے فرعون نے ماہر جادوگروں کو بلا کر موسیٰؑ کا مقابلہ کیا۔ جادوگروں کو ناکامی ہوئی اور انہوں نے سب کے سامنے اپنے ایمان کا اقرار کر لیا۔ فرعون نے

اُن کو سخت سزا سے ڈرایا مگر وہ ثابت قدم رہے۔ اب فرعون نے بنی اسرائیل کے بیٹوں کو قتل کرنے اور بیٹیوں کو زندہ چھوڑنے کا پروگرام بنایا۔ اس ظلم کے نتیجہ میں فرعونیوں پر کئی طرح کے مصائب آئے مگر انہوں نے عبرت نہ پکڑی بالآخر اللہ تعالیٰ نے فرعون کو فرعونیوں کے ساتھ پانی میں غرق کر دیا۔ بنی اسرائیل پانی سے بحفاظت بچ نکلے مگر انہوں نے بھی موسیٰؑ کی نافرمانی کی۔ موسیٰؑ وقت مقررہ پر کوہِ طور پر پہنچے تو اللہ نے ان کے ساتھ کلام کیا۔ انہوں نے کہا میرے پروردگار مجھے جلوہ دکھا کہ میں تیرا دیدار کروں۔ پروردگار نے کہا تم مجھے نہیں دیکھ سکو گے۔ سامنے پہاڑ کی طرف دیکھو جہاں میں اپنی تجلی ڈالوں گا جب اس کے پروردگار نے تجلی ڈالی تو پہاڑ ریزہ ریزہ ہو گیا اور موسیٰؑ بے ہوش ہو کر گر پڑے ○ (۱۴۳)

اس کے بعد موسیٰؑ کی قوم نے زیور کو ڈھال کر ایک بچھڑا بنا لیا جس سے آواز نکلتی تھی۔ انہوں نے اس کو معبود بنا لیا۔ پھر نادم ہوئے اور استغفار کرنے لگے۔ موسیٰ کوہِ طور سے واپس آئے تو قوم کی حالت دیکھ کر ہارونؑ کو ناراض ہونے لگے۔ بھائی نے عذر پیش کیا تو اللہ تعالیٰ سے اپنے لیے اور بھائی کے لیے معافی کی درخواست کی۔ پھر موسیٰ اپنے قوم کے ستر آدمیوں کو لے کر کوہِ طور پر گئے۔ وہاں زلزلہ آیا تو وہ سب ہلاک ہو گئے۔ بعد ازاں موسیٰؑ کی دعا سے وہ دوبارہ زندہ کر دیے گئے ○ (۱۵۵)

بیسویں رکوع میں رسول اللہ ﷺ کو فرمایا کہ کہہ دو اے لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں پس اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے اُمی رسول پر۔ پھر موسیٰؑ اور ان کی قوم کا ذکر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اُن کے لیے بارہ چشمے جاری کر دیے اور من و سلویٰ اتارا۔ مگر قوم ظلم و زیادتی اور نافرمانی کا ارتکاب کرتی رہی اور عذاب کا شکار ہو کر رہی ○ (۱۶۲)

اکیسویں رکوع میں اصحابِ سبت کا ذکر ہے جن کو ہفتے کے دن مچھلیاں پکڑنے سے روکا گیا تھا۔ مگر انہوں نے حیلے بہانے سے اس حکم کو توڑا اور نتیجتاً بندر بنا دیے گئے۔ ہم نے ایک موقعہ پر ان کے اوپر پہاڑ اٹھا کھڑا کیا۔ وہ سمجھے کہ ابھی گرا۔ ہم نے کہا تورات کو مضبوط پکڑو اور جو اس میں لکھا ہے اُس کو یاد کرو تا کہ تم بچتے رہو ○ (۱۷۱)

بائیسویں رکوع میں عہد الست کا ذکر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بنی آدم کی پشت سے اُن کی اولاد نکالی اور اُن سے اقرار لیا۔ کیا میں تمہارا ربّ نہیں؟ تو سب نے شہادت دی اور اقرار کیا کہ ہاں ضرور! یہ اس لیے کہ قیامت کے دن وہ یہ نہ کہیں کہ ہمیں خبر ہی نہ تھی ○ (۱۷۲)

یہاں ایک عبادت گزار بلعم باعورا کا ذکر ہے ہم نے اس کو علم دیا۔ پھر شیطان اس کے پیچھے لگ گیا تو وہ گمراہ ہو گیا۔ (گویا کسی بڑے سے بڑے کو بھی اپنی عبادت پر ناز نہیں کرنا چاہیے) ہم نے بہت سے جن اور انسان دوزخ کے لیے پیدا کیے ہیں جن کے دل ہیں لیکن سمجھتے نہیں، آنکھیں ہیں مگر دیکھتے نہیں، کان ہیں مگر سنتے نہیں یہ لوگ بالکل چارپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بھٹکے ہوئے ○ (۱۷۹) اللہ کے لیے سب اچھے نام ہیں پس اس کو اس کے ناموں سے پکارو اور جو لوگ اس کے ناموں میں کجی نکالتے ہیں تو ان کو چھوڑ دو۔ وہ اس کی سزا پائیں گے۔ جس شخص کو اللہ گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں وہ ان گمراہوں کو چھوڑے رکھتا ہے تا کہ اپنی سرکشی میں پڑے بہکتے رہیں ○ (۱۸۶)

آپؐ سے پوچھتے ہیں قیامت کے بارے میں کب آئے گی؟ کہہ دیجیے اس کا علم تو میرے پروردگار ہی کے پاس ہے۔ کہہ دیجیے میں اپنے فائدے اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے۔ اگر میں غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو بہت سے فائدے اکٹھے کر لیتا اور مجھ کو کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔ میں تو مؤمنوں کو ڈر اور خوشخبری سنانے والا ہوں ○ (۱۸۰)

میاں بیوی اللہ سے اولاد کی التجا کرتے ہیں جب اللہ صحیح سالم بچہ دیتا ہے تو پھر اس بچے میں اس کا شریک ٹھہراتے ہیں۔ کیا وہ ایسوں کو شریک بناتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے بلکہ خود پیدا کیے جاتے ہیں۔ اے پیغمبر آپ عفو اختیار کیجیے۔ نیک کام کا حکم دیجیے اور جاہلوں سے کنارہ کش رہیے ○ (۱۹۹)

جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔ اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں عاجزی اور خوف سے اور پست آواز سے صبح شام یاد کرتے رہو اور دیکھنا غافل نہ ہونا ○ (۲۰۵)

آٹھویں شب

(نویں پارے کا ربع اور دسواں پارہ مکمل) الانفال مکمل اور توبہ کا کچھ حصہ

سورۃ الانفال : ایمان والے تو بس وہ ہیں کہ جب اللہ کا نام آئے تو ان کے دل ڈر جائیں اور جب ان کے سامنے اس کا کلام پڑھا جائے تو اُن کا ایمان زیادہ ہو جاتا ہے اور وہ اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں ۔ یہ وہ لوگ ہیں جو نماز کی پابندی کرتے ہیں اور ہمارے دیے ہوئے رزق میں سے خرچ کرتے ہیں ۔ یہی سچے ایمان والے ہیں ○ (۴) یہاں جنگ بدر کا ذکر ہے جس میں مجاہدین کی مدد کے لیے فرشتے اتارے گئے ۔

جو کوئی مخالف ہوا اللہ کا اور اس کے رسول کا پس بیشک اللہ سخت سزا دینے والا ہے ○ (۱۳)

اے اہل ایمان جب تمہارا مقابلہ کافروں سے ہو تو میدان جنگ سے پیٹھ نہ پھیرو ۔ جو ایسا کرے گا اس کا ٹھکانہ جہنم ہے ۔ اے اہل ایمان حکم مانو اللہ کا اور رسول کا جب وہ تمہیں زندگی بخش کام کی طرف بلائیں ۔ اے اہل ایمان اللہ سے خیانت نہ کرو اور نہ رسول سے اور آپس کی امانتوں میں بھی خیانت نہ کرو ۔ اور جان لو تمہارے مال اور اولاد آزمائش ہیں اس آزمائش پر پورا اترنے کی صورت میں اللہ کے ہاں بڑا اجر ہے ○ (۲۸) کفار آپ کو کہتے تھے اگر یہ دین سچا ہے تو ہم پر آسمان سے پتھروں کی بارش برسے یا عذاب آجائے ۔ اللہ فرماتا ہے ۔ اللہ ہرگز عذاب نہیں کرے گا جب تک آپ ان کے درمیان موجود ہیں اور اللہ عذاب نہیں دے گا ان کو جب تک وہ معافی مانگتے رہیں گے ○ (۳۳) اور کفار کے ساتھ لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ ختم ہو جائے ۔ اور دین کل کا کل اللہ کا ہو جائے ○ (۳۹)

دسواں پارہ : مال غنیمت کی تقسیم کا ضابطہ بتایا گیا ہے کہ پانچ حصے کر کے چار حصے مجاہدین میں تقسیم کئے جائیں ۔ اور پانچواں حصہ رسول اللہ کے لیے آپ کے قرابت داروں کے لیے اور یتیم، مسکین، مسافر کے لیے ۔ یہاں پھر غزوۂ بدر کے حالات کا ذکر ہے ۔ اور حکم مانو اللہ کا اور اس کے رسول کا اور آپس میں نہ جھگڑو ورنہ تم بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اُکھڑ جائے گی ۔ بلکہ صبر کرو اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ○ (۴۶) بدترین مخلوق اللہ کے ہاں وہ ہیں جو کافر ہوئے اور وہ ایمان نہ لائے ۔ (اور اے ایمان والو) جہاں تک ہو سکے

تیار رکھو جنگی گھوڑے کافروں کے مقابلے کے لیے ۔ تاکہ تمہاری ہیبت بیٹھی رہے ۔ خدا کے دشمنوں پر تمہارے دشمنوں پر اور ان کے سوا اور لوگوں پر جن کو تم نہیں جانتے اللہ جانتا ہے ○ (۶۰) اور اگر وہ صلح کی طرف مائل ہوں تو تم بھی اس کی طرف مائل ہو جاؤ ۔ اور اللہ پر بھروسہ کرو ۔ اے نبی ﷺ اللہ تمہارے لیے اور تمہارے پیروکار مؤمنوں کے لیے کافی ہے ○ (۶۴)

اے نبیؐ مؤمنوں کو جہاد کی ترغیب دو ۔ اگر تم میں سے بیس آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو وہ دوسو کافروں پر غالب آئیں گے ۔ یہاں جنگ بدر کے قیدیوں کا ذکر ہے ۔ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور وہ لوگ جنہوں نے مہاجرین کو پناہ دی اور ان کی مدد کی یہی لوگ سچے مسلمان ہیں ان کے لیے اللہ کے ہاں بخشش اور پاکیزہ روزی ہے ○ (۷۴)

سورۃ التوبۃ : حج کے موقع پر مشرکوں کو کہہ دیا گیا کہ تم چار مہینے چل پھر لو اس کے بعد تم یہاں نہیں رہ سکو گے ۔ اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے لوگوں کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ خدا مشرکوں سے بیزار ہے اور اس کا رسول بھی ○ (۳) جب عزت کے مہینے گزر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ قتل کرو اور پکڑ لو اور گھیر لو ۔ اور ہر گھات کی جگہ ان کی تاک میں بیٹھے رہو ۔ پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز پڑھنے لگیں اور زکوٰۃ دینے لگیں تو ان کی راہ چھوڑ دو ۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ○ (۵) ان سے خوب لڑو ۔ خدا ان کو تمہارے ہاتھوں سے عذاب میں ڈالے گا اور رسوا کرے گا اور تم کو ان پر غلبہ دے گا ۔

مشرکوں کے لائق نہیں کہ وہ خدا کی مسجدوں کو آباد کریں جبکہ وہ اپنے آپ پر کفر کی گواہی دے رہے ہوں ۔ ان لوگوں کے سب اعمال بے کار ہیں اور یہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے ○ (۱۷) جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور خدا کی راہ میں مال اور جان کے ساتھ جہاد کرتے رہے خدا کے ہاں ان کے درجے بہت بڑے ہیں اور وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں ○ (۲۰)

کہہ دیجیے اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور عورتیں اور خاندان کے افراد اور جو مال تم کماتے ہو اور تجارت جس کے بند ہونے سے ڈرتے ہو اور مکانات جن کو تم پسند کرتے ہو خدا اور اس کے رسول سے اور خدا کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ عزیز ہوں تو ٹھہرے رہو یہاں تک کہ خدا اپنا حکم یعنی عذاب بھیج دے اور خدا نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ○ (۲۴)

اے اہل ایمان! مشرک ناپاک ہیں تو اس سال کے بعد وہ خانہ کعبہ کے پاس نہ جانے پائیں یہ مشرک چاہتے ہیں کہ خدا کے نور کو منہ کی پھونکوں سے بجھا دیں مگر اللہ اپنے نور کو پورا کر کے چھوڑے گا اگرچہ کافروں کو برا ہی لگے ○ (۳۳)

وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تا کہ اس دین کو دنیا کے تمام دینوں پر غالب کر دے اگرچہ کافر ناخوش ہوں۔ جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اس کو خدا کی راہ میں خرچ نہیں کرتے اُن کو اس دن کے عذاب الیم کی خبر سنا دو ○ (۳۴)

تم سب کے سب مشرکوں سے لڑو جیسے وہ سب کے سب تم سے لڑتے ہیں اور جان رکھو اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ تم ہلکے پھلکے ہو یا بوجھل نکلو۔ خدا کے راستے میں مال اور جان سے جہاد کرو۔ یہی تمہارے حق میں بہتر ہے بشرطیکہ تم سمجھو۔

جہاد میں نہ جانے کی اجازت صرف وہی لوگ مانگتے ہیں جو خدا پر اور پچھلے دن پر ایمان نہیں رکھتے اور اُن کے دل شک میں پڑے ہوئے ہیں ○ (۴۵)

(اے پیغمبر) اگر آپ کو آسائش حاصل بھی ہے تو ان کو بری لگتی ہے اگر کوئی مشکل پڑتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم نے پہلے ہی سوچ لیا تھا اور پھر خوشیاں مناتے ہیں ○ (۵۰)

(منافقوں سے) کہہ دیجئے تم مال خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ کیونکہ تم نافرمان لوگ ہو۔

(منافق) قسمیں کھاتے ہیں کہ وہ تم ہی میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں ہیں حقیقت یہ ہے کہ یہ ڈرپوک لوگ ہیں ○ (۵۶)

صدقات یعنی زکوٰۃ تو مفلسوں محتاجوں اور محکمہ زکوٰۃ کے ملازموں کا حق ہے اور ان لوگوں کا جن کی تالیف قلوب منظور ہو اور غلاموں کے آزاد کرانے میں قرض داروں کے قرض ادا کرنے میں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کا حق ہے۔ یہ حقوق اللہ کی طرف سے مقرر کر دیے گئے ہیں ○ (۶۰)

منافق مرد اور منافق عورتیں ایک ہی طرح کے ہیں بُرے کام کرنے کو کہتے ہیں اور نیک کاموں سے منع کرتے ہیں اور خرچ کرنے سے ہاتھ بند رکھتے ہیں بیشک منافق نافرمان ہیں اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے جہنم کی آگ کا وعدہ کر رکھا ہے جس میں ہمیشہ جلتے رہیں گے۔ وہ اسی کے لائق ہیں خدا نے ان پر لعنت کر دی اور ان کے لیے ہمیشہ

کا عذاب تیار ہے ○ (۶۸)

خدا نے مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں سے بہشتوں کا وعدہ کر رکھا ہے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے ○ (۷۲)

اے پیغمبر کافروں اور منافقوں سے لڑو اور ان پر سختی کرو۔ ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت بری جگہ ہے ○ (۷۳)

ان میں بعض ایسے ہیں جنہوں نے خدا سے عہد کیا تھا کہ وہ ہمیں اپنی مہربانی سے مال عطا فرمائے گا تو ہم ضرور خیرات کریں گے اور نیکوکاروں میں داخل ہو جائیں گے۔ لیکن جب خدا نے ان کو اپنے فضل سے مال دیا تو اس میں بخل کرنے لگے اور اپنے عہد سے روگردانی کر بیٹھے ○ (۷۶)

مسلمان دل کھول کر خیرات کرتے ہیں۔ جب غریب مسلمان اپنی معمولی سی کمائی میں سے تھوڑی سی رقم اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں تو منافق ان پر طعن کرتے ہیں۔

(اے نبی) آپ ان کے لیے بخشش مانگیں یا نہ مانگیں (برابر ہے) اگر آپ ان کے لیے ستر دفعہ بھی بخشش مانگیں گے تو بھی خدا ان کو نہیں بخشے گا ○ (۸۰)

(اے پیغمبر) اگر ان میں سے کوئی مر جائے تو کبھی اس کی نماز جنازہ نہ پڑھنا اور نہ اس کی قبر پر کھڑے ہونا یہ خدا اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کرتے رہے اور مرے بھی تو نافرمان ہی مرے ○ (۸۴)

اُن بے سروسامان مسلمانوں پر کوئی الزام نہیں کہ جو (جہاد میں شرکت کے لیے) آپ کے پاس آئے اور سواری مانگی۔ جب ان کو سواری نہ ملی تو واپس لوٹ گئے اس غم میں کہ اُن کے پاس خرچ موجود نہ تھا۔ اس وقت اُن کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔ الزام تو صرف ان پر ہے جو دولت مند ہیں مگر پھر بھی اجازت مانگتے ہیں ○ (۹۳)

نویں شب

گیارہواں پارہ مکمل + ربع بارہویں پارے کا

(توبہ کا بقیہ حصہ + یونس + ھود کی ۴۴ آیات)

گیارھواں پارہ/ بقیہ سورة التوبة : گیارہویں پارے کے آغاز میں نفاق کا ذکر ہے کہ وہ اپنے نفاق کو چھپانے کے لیے قسمیں کھا کھا کر رسول اللہ ﷺ کو خوش کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن اللہ فرماتا ہے کہ اگر تم ان سے خوش بھی ہو جاؤ گے تو خدا نافرمان لوگوں سے خوش نہیں ہوتا ○ (۹۶)

جو لوگ سب سے پہلے ایمان لائے مہاجرین میں سے بھی اور انصار میں سے بھی اور وہ لوگ بھی جنھوں نے ان کی پیروی کی خدا اُن سے خوش ہے اور وہ خدا سے خوش ہیں۔ یہاں غزوۂ تبوک سے رہ جانے والے منافقین کا ذکر ہے اور ان سچے مسلمانوں کا بھی جنھوں نے توبہ کر لی۔ منافقین نے مسجد کے نام پر ایک عمارت بنائی چونکہ وہ شرارت پر مبنی تھی اس لیے قرآن میں اسے مسجد ضرار کہا گیا اور آپؐ کو اس میں نماز ادا کرنے سے روک دیا گیا ○ (۱۰۸)

اللہ نے مؤمنوں سے ان کی جانیں اور اُن کے مال خرید لیے ہیں اور اس کے عوض میں اُن کے لیے بہشت تیار کی ہے یہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں تو مارتے بھی ہیں اور مرتے بھی ہیں۔ پیغمبر اور مسلمانوں کو زیب نہیں دیتا کہ جب ان پر ظاہر ہو گیا کہ مشرک اہل دوزخ ہیں تو ان کے لیے بخشش مانگیں گو وہ ان کے قرابت دار ہی ہوں ○ (۱۱۳)

یہاں اُن تین صحابیوں کا ذکر ہے جو سستی اور غفلت کے سبب غزوۂ تبوک میں شامل نہ ہوئے۔ حضور ﷺ واپس آئے تو ان لوگوں نے سچی بات کہہ دی اور کوئی عذر نہ تراشا۔ چنانچہ اُن کا بائیکاٹ کر دیا گیا۔ پچاس دن کے بعد ان کی توبہ قبول ہوئی اور بائیکاٹ ختم کر دیا گیا۔ سورۃ التوبۃ کے آخر میں ہے لوگو! تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک رسول آئے ہیں تمہاری تکلیف اُن کو گراں گزرتی ہے اور وہ تمہاری بھلائی کے بہت خواہش مند ہیں اور مؤمنوں پر نہایت شفقت کرنے والے ہیں۔ کہہ دیجیے مجھے اللہ کافی اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور وہ عرشِ عظیم کا ربّ ہے ○ (۱۲۹)

سورة یونس : کیا لوگوں کو تعجب ہوا کہ ہم نے ان ہی میں سے ایک مرد کی طرف وحی بھیجی کہ وہ لوگوں کو ڈر سنا دے اور ایمان والوں کو بشارت دے دے کہ اُن کے لیے ان کے ربّ کے ہاں اچھا مقام ہے۔ کافر کہنے لگے بے شک یہ تو صریح جادو ہے ○ (۲)

بے شک وہ لوگ جن کو ہماری ملاقات کی اُمید نہیں وہ دنیا کی زندگی پر ہی راضی ہو گئے ہیں اور اسی پر مطمئن ہیں اور جو لوگ ہماری نشانیوں سے بے خبر ہیں یہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانہ آگ ہے ○ (۸) اور اگر اللہ تعالیٰ جلدی پہنچا دے لوگوں کو برائی جیسے کہ جلدی مانگتے ہیں وہ بھلائی تو ختم کر دی جائے ان کی مہلت۔ جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارتا ہے' لیٹا' کھڑا' بیٹھا پھر جب ہم کھول دیں اس سے وہ تکلیف تو اس کا حال یہ ہوتا ہے کہ گویا کبھی ہمیں تکلیف میں پکارا ہی نہ تھا ○ (۱۲)

اور جب ان کے سامنے ہماری روشن آیات پڑھی جاتی ہیں تو جو لوگ ہماری ملاقات پر یقین نہیں رکھتے وہ کہتے ہیں کوئی اور قرآن لے آؤ یا اس کو بدل دو کہہ دیجیے میرا کام نہیں کہ اس کو بدل ڈالوں اپنی مرضی سے۔ میں تابعداری کرتا ہوں اُسی کی جو حکم آئے میری طرف۔ اگر میں نافرمانی کروں تو بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ○ (۱۵)

وہ کہتے ہیں کیوں نہ اتری کوئی نشانی اس پر اس کے ربّ کی طرف سے پس کہہ دیجیے غیب کی باتیں اللہ ہی جانتا ہے۔ پس انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ○ (۲۰)

اللہ بلاتا ہے سلامتی کے گھر کی طرف اور جس کو چاہے سیدھی راہ دکھاتا ہے۔ جنھوں نے نیکی کی ان کے لیے بھلائی ہے زیادہ اور نہ چڑھے گی ان کے منہ پر سیاہی وہ ہیں اہل جنت اور اسی میں رہا کریں گے ○ (۲۶)

ان سے پوچھو کوئی ہے تمہارے شریکوں میں سے جو پیدا کرے مخلوق پھر دوبارہ زندہ کرے تو کہہ اللہ پہلے پیدا کرتا ہے پھر وہی اس کو دہرائے گا ○ (۳۴) کیا لوگ کہتے ہیں کہ یہ خود گھڑ لایا ہے تو ان سے کہو تم اس طرح کی ایک ہی سورت بنا لے آؤ جس کو تم چاہو بلا لو اللہ کے سوا اگر تم سچے ہو ○ (۳۸)

بے شک اللہ ظلم نہیں کرتا لوگوں پر اور مگر لوگ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں وہ (عذاب کا) وعدہ کب ہوگا اگر تم سچے ہو۔ تو کہہ دیجیے میں اپنے نقصان کا اور فائدے کا مالک نہیں ہوں مگر جو چاہے اللہ ○ (۴۹) اے لوگو! تمہارے پاس آئی ہے نصیحت

تمہارے ربّ کی طرف سے اور دلوں کی بیماریوں کی شفا اور ہدایت اور رحمت مسلمانوں کے
لیے ○ (۵۷) اور غائب نہیں رہتا تیرے ربّ سے ایک ذرہ بھر زمین میں اور نہ آسمان میں
اور نہ چھوٹا اور نہ بڑا جو نہ ہو کھلی کتاب میں ○ (۶۱) یاد رکھو جو اللہ کے دوست ہیں نہ ڈر ہے اُن
پر اور نہ وہ غم کھائیں گے۔ انہوں نے کہا ٹھہرایا اللہ نے بیٹا وہ تو پاک ہے وہ بے نیاز ہے اسی کا
ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے ○ (۶۸)

اور ان کو نوحؑ کا حال سنائیے۔ نوحؑ نے ان سے کہا اگر تمہیں میری نصیحت بھاری لگتی ہے
تو تم جو چاہو کرو اور اپنے شریکوں کو بھی اکٹھا کر لو اور مجھے مہلت نہ دو۔ میں تم سے کوئی مزدوری
نہیں مانگتا میرا اجر تو اللہ کے ہاں ہے۔ پس انہوں نے نوحؑ کی تکذیب کی تو ہم نے نوحؑ اور اس
کے ساتھیوں کو بچا لیا کشتی میں اور غرق کر دیا ان کو جو جھٹلاتے تھے ○ (۷۳)

پھر ہم نے فرعون کی طرف موسیٰ اور ہارون علیہما السلام کو بھیجا۔ فرعون نے ماہر جادوگروں کو
بلایا پھر مقابلہ ہوا۔ تو جادوگروں کے سحر کو اللہ نے باطل کر دیا۔ موسیٰ نے دعا کی کہ اے ہمارے
ربّ مٹا دے ان کے مال اور سخت کر دے ان کے دل۔ وہ ایمان نہیں لائیں گے جب تک درد
ناک عذاب نہ دیکھ لیں ○ (۸۸) ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے پار کر دیا اور فرعون کو مع لشکر
غرق کر دیا۔ فرعون ڈوبنے لگا تو کہا میں ایمان لایا۔ مگر اس کا ایمان تسلیم نہ کیا گیا بلکہ اس کے
بدن کو بعد والوں کے لیے نشانی بنا دیا گیا ○ (۹۲)

اور مت پکار اللہ کے سوا ایسوں کو جو نہ بھلا کریں تمہارا اور نہ برا۔ اور اگر تم نے ایسا کیا تو
تو بھی اس وقت ظالموں میں ہو گا۔ اگر تجھے اللہ کچھ تکلیف پہنچائے تو اس کو کوئی ہٹانے والا نہیں
اس کے سوا۔ اور اگر پہنچانا چاہے تجھ کو کوئی برائی تو کوئی اس کو ٹالنے والا نہیں۔ وہ جس پر چاہتا
ہے اپنے ہی بندوں میں سے اپنا فضل پہنچاتا ہے ○ (۱۰۷) لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب
کی طرف سے حق آ گیا پس جو کوئی راہِ راست پر آیا تو اس کا اپنا بھلا ہوا۔ اور جو گمراہ ہوا اُس
نے اپنا ہی نقصان کیا۔ میں تم پر مختار نہیں ○ (۱۰۸)

بارھواں پارہ/سورۃ ھود : زمین پر چلنے والا کوئی جاندار ایسا نہیں جس کا رزق
اللہ کے ذمہ نہ ہو ○ (۶) کیا وہ کہتے ہیں کہ بنا لایا ہے قرآن۔ کہہ دے تم بھی لے آؤ اس جیسی
دس سورتیں بنا کر اور جن کو بلا سکتے ہو بلا لو اللہ کے سوا اگر تم سچے ہو۔ پھر اگر وہ نہ پورا کریں تمہارا
کہنا تو جان لو کہ قرآن تو اترا ہے اللہ کی وحی سے اور یہ کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ○ (۱۴)

بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے اور اپنے ربّ کے سامنے
عاجزی کی یہی لوگ جنت والے ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے ○ (۲۳)

ہم نے بھیجا نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف۔ قوم کے سرداروں نے کہا ہمیں تو ہماری
طرح کا انسان نظر آتا ہے اور تیری پیروی کرنے والے ہماری قوم کے نیچ لوگ ہیں اور ہمیں
تمہارے اندر کوئی فضیلت نظر نہیں آتی۔ بلکہ ہم تو سمجھتے ہیں کہ تم جھوٹے ہو۔ نوحؑ نے کہا میں تم
سے کوئی اجر نہیں مانگتا۔ میں نہیں کہتا میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب جانتا
ہوں اور نہ ہی یہ کہ میں فرشتہ ہوں۔ انہوں نے نوحؑ کے ساتھ جھگڑا کیا اور عذاب مانگا۔ تو وحی
بھیجی گئی نوحؑ کی طرف کہ اب تیری قوم کا کوئی فرد ایمان نہیں لائے گا۔ جو ایمان لا چکے لا
چکے ○ (۳۶) پس ایک کشتی بناؤ۔ نوحؑ نے کشتی بنانا شروع کی تو جو سردار وہاں سے گزرتے
مذاق اڑاتے۔ یہاں تک کہ ہمارا حکم آ پہنچا۔ تنور نے جوش مارا۔ نوحؑ نے کشتی میں سوار کر لیا
اپنے ماننے والوں کو۔ جو تھوڑے ہی تھے، کشتی پہاڑ جیسی لہروں میں چلتی گئی۔ نوحؑ نے اپنے
بیٹے کو کہا کہ ہمارے ساتھ سوار ہو جاؤ۔ لیکن وہ سوار نہ ہوا اور کہنے لگا میں کسی پہاڑ پر چڑھ جاؤں
گا جو مجھے پانی سے بچا لے گا۔ نوحؑ نے ڈوبتے ہوئے بیٹے کے حق میں دعا کی تو قبول نہ ہوئی۔
اور وہ دوسرے ڈوبنے والوں کے ساتھ ڈوب گیا ○ (۴۶)

دسویں شب

بارہویں پارہ کے تین پاؤ اور تیرھویں پارے کا نصف

(سورۂ ھود کا بقیہ حصہ + سورۃ یوسف + سورۃ الرعد کا کچھ حصہ)

بقیہ سورہ ھود :نوحؑ کے ذکر کے بعد فرمایا یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم وحی کے ذریعے آپ کو بتاتے ہیں۔ اس سے پہلے نہ آپ ان کو جانتے تھے اور نہ آپ کی قوم۔ پس صبر کیجیے۔ اچھا انجام پرہیزگاروں ہی کا ہے ○ (۴۹)

قوم عاد کی طرف اُن کا بھائی ھودؑ بھیجا۔ جس نے اپنی قوم کو کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور اپنے رب سے بخشش مانگو۔ مگر قوم نے طرح طرح کی باتیں بنائیں۔ پھر جب اللہ کا عذاب آیا تو ھودؑ اور ان کے ساتھیوں کو بچالیا گیا اور قوم تباہ کردی گئی۔ لعنت ہے قوم عاد پر ○ (۶۰)

قوم ثمود کی طرف ان کے بھائی صالحؑ کو بھیجا۔ جس نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ قوم نے طرح طرح کی باتیں بنائیں اور معجزانہ طور پر پیدا کی گئی اونٹنی کو مار ڈالا۔ تین دن کے بعد اُن پر چیخ کا عذاب آیا تو وہ گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ صالحؑ اور اُن کے ساتھیوں کو اللہ نے مہربانی سے بچالیا ○ (۶۶)

انسانی شکل میں فرشتے ابراہیمؑ کے پاس مہمان آئے۔ جب انہوں نے کھانے کی طرف ہاتھ نہ بڑھایا تو ابراہیمؑ خوفزدہ ہوئے۔ اب مہمانوں نے تعارف کرایا کہ ہم فرشتے ہیں اور لوطؑ کی قوم پر عذاب کے لیے بھیجے گئے ہیں۔ ہم آپ کو اسحاقؑ کی بشارت دینے آئے ہیں جن کا بیٹا یعقوب ہوگا۔ وہاں جب وہ فرشتے انسانی شکل میں لوطؑ کے ہاں گئے تو وہ سخت پریشان ہوئے کیونکہ ان کی قوم بری عادت میں ملوث تھی۔ جب فرشتوں نے لوطؑ کی پریشانی دیکھی تو اپنا تعارف کرایا اور بتایا کہ تمہاری قوم کے لوگ ہم تک نہ پہنچ پائیں گے۔ جب اللہ کا عذاب آیا تو قوم' لوطؑ کی بیوی سمیت پتھروں کی بارش سے تباہ کردی گئی اور لوطؑ اور ان کے ساتھی بچا لیے گئے ○ (۸۳)

مدین کی طرف ان کا بھائی شعیب بھیجا۔ جس نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ قوم نے طرح طرح کی باتیں بنائیں۔ پھر اُن پر چیخ کا عذاب آیا اور وہ تباہ کردیے گئے۔ شعیبؑ اور اُن کے ساتھیوں کو بچالیا گیا ○ (۹۴)

حضرت موسیٰؑ کو فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا گیا انہوں نے پیغمبر کی بات نہ مانی۔ اب فرعون قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے چلے گا اور اُن کو دوزخ میں اتارے گا ○ (۹۸)

دن کے دونوں سروں پر یعنی صبح شام اور رات کے کچھ حصے میں نماز قائم کیجیے۔ بے شک نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں اور صبر کیجیے۔ بے شک اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا ○ (۱۱۵)

(اے محمدؐ) دوسرے پیغمبروں کے وہ سب حالات جو ہم آپ سے بیان کرتے ہیں ان سے ہم آپ کے دل کو مضبوط کرتے ہیں جو ایمان نہیں لائے ان سے کہہ دیجیے کہ تم اپنی جگہ عمل کیے جاؤ ہم اپنی جگہ عمل کیے جاتے ہیں ○ (۱۲۱)

سورۃ یوسف :ہم نے اس قرآن کو عربی زبان میں نازل کیا تاکہ تم سمجھو۔ اس قرآن میں ہم آپ کو ایک اچھا قصہ سناتے ہیں آپ اس سے پہلے اس سے بے خبر تھے ○ (۳) یوسفؑ نے اپنے باپ کو اپنا خواب سنایا کہ گیارہ ستارے اور چاند اور سورج مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔ باپ نے کہا یہ خواب بھائیوں کو نہ بتانا۔ یوسف کے بھائی اس سے حسد رکھتے تھے۔ انہوں نے یوسف کا کام تمام کرنے کے لیے اسے کنویں میں ڈال دیا اور آکر باپ کو کہہ دیا کہ یوسف کو بھیڑیا کھا گیا ہے۔ باپ نے کہا نہیں تم نے یہ بات بنائی ہے۔ پس صبر کے سوا چارہ نہیں ○ (۱۸) ایک قافلے والے وہاں پہنچے تو یوسف کو کنوئیں سے نکال کر ساتھ لے گئے اور معمولی سی قیمت پر اسے مصر کے بادشاہ کے وزیر عزیز کے ہاتھ بیچ ڈالا۔ جہاں وہ بڑی عزت کے ساتھ رہنے لگے۔ جب وہ جوانی کو پہنچے تو عزیز مصر کی بیوی نے ایک دن دروازے بند کرکے یوسفؑ کو اپنی طرف مائل کرنے کی کوشش کی۔ اس پر یوسف بھاگ نکلے عورت بھی پکڑنے کے لیے پیچھے بھاگی جب دروازے پر پہنچے تو عورت کے خاوند نے دیکھ لیا۔ اس پر عورت بولی جو شخص آپ کی بیوی کے ساتھ برا ارادہ کرے اس کو تو قید میں ڈالنا چاہیے یا سخت سزا دینی چاہیے ○ (۲۵) جب تحقیق ہوئی تو یوسفؑ کا کرتا پیچھے سے پھٹا ہوا تھا۔ یہ دیکھ کر

عزیز ساری بات سمجھ گیا اور کہنے لگا یہ تمہارا ہی فریب ہے۔تم عورتوں کے فریب بہت بڑے ہوتے ہیں ○ (۲۸) جب اس واقعے کی شہرت ہوئی تو شہر کی عورتوں میں باتیں ہونے لگیں کہ عزیز کی بیوی اپنے غلام کو مائل کرنا چاہتی ہے۔تو زلیخا نے خفت مٹانے کی خاطر عورتوں کو دعوت پر بلایا۔ جب وہ چھری کے ساتھ اپنا پھل کاٹنے لگیں تو یوسف کو آواز دے کر اُن کے سامنے کر دیا۔عورتوں کی جب یوسف کے حسین وجمیل چہرے پر نگاہ پڑی تو دیکھتی ہی رہ گئیں اور بے خودی میں اپنے ہاتھ کاٹ لیے اور کہنے لگیں سبحان اللہ! یہ آدمی نہیں بلکہ یہ تو کوئی بزرگ فرشتہ ہے ○ (۳۱)

عزیز مصر کی بیوی کو رسوائی سے بچانے کی خاطر یوسفؑ کو قید میں ڈال دیا گیا۔ جہاں اُن کے ساتھی قیدیوں کو دو خواب آئے جن کی تعبیر یوسفؑ نے صحیح صحیح بتا دی کہ ایک کو سولی دی جائے گی اور دوسرا بری ہو جائے گا۔ جب بری ہو کر جانے والا قید سے نکل کر بادشاہ کے پاس آیا تو کافی دیر گزر جانے کے بعد بادشاہ کو خواب آیا تو اُس شخص نے کہا کہ میں اس کی تعبیر بتاتا ہوں۔ چنانچہ وہ یوسفؑ کے پاس گیا اور بادشاہ کے خواب کی تعبیر دریافت کی۔ یوسفؑ نے تعبیر بتائی کہ سات سال خوب پیداوار ہوگی اور اگلے سات سال قحط کے ہوں گے۔ قحط کے ان سالوں کے لیے پیشگی انتظامات بھی آپ نے بتا دیے۔ بادشاہ نے اس پر یوسفؑ کو قید سے بلایا اور عزت سے پیش آیا۔ جب پچھلے حالات کا ذکر ہوا تو زلیخا نے بات سچ سچ بتا دی اور اپنی خطا تسلیم کر لی۔ بادشاہ نے یوسفؑ کو اپنے مصاحبین میں شامل کر لیا۔

تیرھواں پارہ : یوسف نے حالات کی اصلاح کی خاطر بادشاہ سے کہا کہ مجھے ملک کے خزانوں پر مقرر کر دیجیے ○ (۵۵) میں یہ کام بطریق احسن نباہ سکوں گا۔اس طرح یوسفؑ کو ملک مصر میں اقتدار ملا۔ قحط کے دنوں میں یوسف کے بھائی غلہ لینے آئے تو آپ نے انہیں پہچان لیا اور وہ نہ پہچان سکے۔ یوسفؑ نے ایک تدبیر سے اپنے بھائی بنیامین کو بھی بلا لیا۔ اب جب اُن کو غلہ دیا تو پھر ایک تدبیر سے بنیامین کو اپنے پاس روک لیا۔ جب بھائی واپس اپنے باپ یعقوبؑ کے پاس آئے تو بتایا کہ آپ کے بیٹے بنیامین نے بادشاہ کا پیالہ چوری کر لیا تھا۔جس کی پاداش میں اُسے مصر میں روک لیا گیا ہے۔یعقوبؑ نے سنا تو کہنے لگے۔ایسا نہیں ہے بلکہ یہ بات تم نے دل سے بنائی ہے۔ممکن ہے اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے ○ (۸۳) مگر یوسف کے غم میں ان کی آنکھیں سفید ہو گئیں اور دل غم سے بھر گیا۔ بیٹوں

کو کہنے لگے یوسف اور اس کے بھائی کو تلاش کرو۔ جب بھائی دوبارہ عزیز کے ہاں گئے تو غلے کے لیے استدعا کی۔ یوسفؑ نے کہا تمہیں یاد ہے کہ تم نے نادانی میں یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا۔اس پر بھائی بول اٹھے کیا آپ یوسف ہیں آپ نے کہا ہاں میں یوسف ہوں اور یہ میرا بھائی ہے ○ (۹۰) جب بھائی شرمندہ ہوئے تو آپ نے کہا آج تم پر کوئی ملامت نہیں خدا تم کو معاف کرے۔ میری یہ قمیص لے جاؤ اور میرے باپ کے چہرے پر ڈال دو وہ بینا ہو جائیں گے۔ پھر تمام اہل وعیال کو میرے پاس لے آؤ۔ جب یہ لوگ کنعان پہنچے اور کرتہ یعقوبؑ کے چہرے پر ڈالا تو وہ بینا ہو گئے۔ بیٹوں نے کہا ابا جان ہمارے گناہ کی بخشش مانگئے ہم خطا کار تھے ○ (۹۷) اب یہ سب کنعان سے چل کر یوسفؑ کے پاس پہنچے تو اس نے والدین کو تخت پر بٹھایا اور اب وہ سب یوسف کے آگے سجدے میں گر پڑے۔اس وقت یوسفؑ نے کہا ابا جان یہ میرے خواب کی تعبیر ہے جو میں نے بچپن میں دیکھا تھا۔

اے پیغمبر یہ اخبارِ غیب میں سے ہیں جو ہم تمہاری طرف بھیجتے ہیں اور بہت سے آدمی ہیں کہ تم کتنی ہی خواہش کرو وہ ایمان لانے والے نہیں۔ ان لوگوں میں سے اکثر اللہ پر ایمان رکھنے کے باوجود اس کے ساتھ شرک کرتے ہیں ○ (۱۰۶) اس قصے میں عقل مندوں کے لیے عبرت ہے۔

سورۃ الرعد : یہ کتاب الٰہی کی آیتیں ہیں جو تمہارے پروردگار کی طرف سے آپ پر نازل کی گئی ہیں وہ حق ہے مگر اکثر لوگ مانتے نہیں۔ کافروں کا یہ کہنا عجیب ہے کہ جب ہم مر کر مٹی ہو گئے تو کیا از سر نو پیدا کیے جائیں گے۔ یہ لوگ بھلائی سے پہلے برائی کے خواست گار ہیں۔ تم تو صرف ہدایت کرنے والے ہو اور ہر قوم کے لیے راہ نما ہوا کرتا ہے ○ (۷) آسمانوں اور زمینوں میں جو بھی مخلوق ہے خوشی سے یا زبردستی سے اللہ کے سامنے ہی سجدہ کرتی ہے۔ کہہ دیجیے کون ہے رب آسمانوں کا اور زمین کا۔ کہہ دیجیے اللہ۔ پھر تم نے خدا کو چھوڑ کر ایسے لوگوں کو کیوں کارساز بنا رکھا ہے جو خود اپنے فائدے اور نقصان کے مالک نہیں۔ کیا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہو سکتے ہیں ○ (۱۶)

جنہوں نے حق کو قبول نہیں کیا اگر روئے زمین کے سب خزانے ان کے اختیار میں ہوں اور اتنے ہی اور ہوں تو فدیہ میں دے ڈالیں تو بھی نجات نہیں ہوگی۔ ایسے لوگوں کا حساب بُرا ہے ان کا ٹھکانہ جہنم ہے جو بہت بُری جگہ ہے ○ (۱۸)

رمضان کی گیارھویں شب

تیرھواں پارہ نصف ۔ چودھواں پارہ تین پاؤ سورۃ الرعد کا بقیہ حصہ
سورۃ ابراہیم ۔ سورۃ الحجر ۔ النحل کا کچھ حصہ

بقیہ سورۃ الرعد: سدا بہار باغوں میں وہ لوگ داخل ہوں گے جو صلہ رحمی کرتے، اپنے پروردگار سے ڈرتے، برے حساب کا خوف رکھتے ۔ اپنے رب کی رضا پر صبر کرتے رہے ۔ نماز قائم کرتے رہے اور ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے رہے اور برائی کے مقابلہ میں بھلائی کرتے رہے ۔ اس کے برخلاف کرنے والوں پر لعنت ہوگی O (۲۵)

اطمینان قلب اللہ کے ذکر سے حاصل ہوتا ہے ۔ کہہ دیجئے مجھے یہی حکم ملا ہے کہ میں بندگی کروں اللہ کی اور شریک نہ ٹھہراؤں اُس کا ۔ میں اسی کی طرف بلاتا ہوں میرا ٹھکانہ بھی اسی کی طرف ہے O (۳۶) جس نے وحی الٰہی کے خلاف کیا اس کا کوئی حمایتی نہ ہوگا اور نہ ہی کوئی مددگار ۔ جو بھی رسول پہلے آئے اُن کی بیویاں تھیں اور بچے تھے ۔ (یعنی وہ گھریلو زندگی بسر کرتے تھے) کسی بنی کے اختیار میں نہ تھا کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی (معجزہ) لے آئے O (۳۸)

سورۃ ابراہیم ہم نے جو بھی رسول بھیجا وہ اپنی قوم کی زبان بولنے والا تھا تاکہ وہ ان کو سمجھا سکے ۔ ہم نے موسیٰ بھیجا تاکہ وہ اپنی قوم کو اندھیروں سے نکال کر نور کی طرف لے جائے ۔ اگر تم نے شکر کیا تو میں اور زیادہ دوں گا اور ناشکری کی صورت میں میرا عذاب سخت ہے O (۷) تمہارے پاس قوم نوح، عاد اور ثمود کی خبریں پہنچ چکی ہیں ۔ کافروں کی مثال ایسی ہے جیسے راکھ پر تیز ہوا چلے اور وہ اُس کو اڑا کر لے جائے اسی طرح کافروں کو ان کے (اچھے) اعمال کا عاقبت میں کچھ بدلہ نہیں ملے گا O (۱۸)

شیطان کہے گا اللہ کا وعدہ سچا تھا اور میں نے تم سے جھوٹا وعدہ کیا ۔ میرا تم پر کوئی غلبہ نہ تھا ۔ تم نے میری بات مانی تو اپنے آپ کو ملامت کرو ۔ میں تمہاری فریاد کو نہیں پہنچ

سکتا O (۲۲) اللہ فرماتا ہے میرے بندوں کو کہہ دیجئے کہ نماز قائم کریں اور ہمارے دیئے ہوئے مال میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کریں اس دن سے پہلے جس دن نہ خرید وفروخت ہوگی اور نہ دوستی کام آئے گی یہاں ابراہیمؑ کی وہ دعا ہے جس کی برکت سے اہل مکہ کے ہاں پھلوں کی فراوانی ہے اگرچہ وہاں پھل پیدا نہیں ہوتے ۔ پھر آپ کی دعا **رب اجعلنی مقیم الصلوٰۃ** بھی یہیں آئے گی O (۴۱) اللہ اپنا وعدہ پورے کرے گا ۔ تم دیکھو گے کہ مجرم اس دن زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہوں گے اُن کے کرتے گندھک کے ہوں گے اور آگ اُن کے چہروں کو ڈھانپ لے گی O (۵۰)

سورۃ الحجر کافر لوگ کئی موقعوں پر آرزو کریں گے کہ کاش ہم مسلمان ہوتے ۔ یہیں وہ آیت ہے کہ ہم نے قرآن نازل کیا اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں O (۹) آپ ﷺ کو یہ کہہ کر تسلی دی جا رہی ہے کہ آپ سے پہلے جو بھی رسول آئے سب کے ساتھ لوگوں نے استہزاء کیا ۔ ہم ہی زندہ کرنے والے، مارنے والے اور وارث ہیں ۔ یہاں تخلیق آدمؑ کا ذکر ہے ۔ اللہ نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کریں ۔ سب نے سجدہ کیا مگر ابلیس نے سجدہ نہ کیا اور کہا میں مٹی سے بنے ہوئے انسان کو سجدہ کیوں کروں ۔ اس پر وہ لعنتی ہوا اور کہنے لگا کہ قیامت تک کے لئے مجھے مہلت دیں پھر میں لوگوں کو گمراہ کروں گا ۔ اللہ نے اُسے مہلت دے دی O (۳۸)

یہاں ابراہیمؑ کے ہاں آنے والے ان فرشتوں کا ذکر ہے جو انسانی شکل میں آپ کے پاس حضرت اسحٰق کی پیدائش کی خوشخبری سنانے کے لئے آئے O (۵۳) یہ واقعہ سورۃ ہود میں بھی آ چکا اور آگے سورۃ الزاریات میں بھی آئے گا ۔ یہی فرشتے پھر حضرت لوط کے مہمان ہوئے ۔ اور قوم لوط پر انہوں نے عذاب نازل کیا ۔ سورۃ الحجر کی آخری آیات میں سورۃ الفاتحہ کی فضیلت بیان کرتے ہوئے اسے سبع مثانی اور قرآن عظیم کہا گیا O (۸۷) رسول اللہ کو تسلی دی گئی کہ آپ ان لوگوں کی باتوں پر پریشان نہ ہوں بلکہ اللہ کی تسبیح بیان کرتے رہیں اس کی حمد کے ساتھ ۔ اور سجدہ کرتے رہیں O (۹۹)

سورۃ النحل اللہ نے تمہارے لئے چوپائے بنائے جو تمہارے لئے عزت کا باعث ہیں ۔ وہ تمہارے بوجھ اٹھاتے ہیں اور تمہیں مشقت سے بچاتے ہیں ۔ بعض پر تم سواری کرتے ہو اور بعض کا گوشت کھاتے ہو اور ان کے بالوں سے لباس بناتے ہو ۔ اُس نے تمہارے لیے

ہر قسم کے پھل پیدا کیئے۔سورج، چاند اور ستاروں کو تمہارے لئے کام پر لگایا○ (۱۲) یہاں
بہت سی دوسری نعمتوں کا ذکر کر کے فرمایا اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو نہ گن سکو گے۔
تمہارا معبود بس ایک ہی معبود ہے۔ جو دوسروں کو بہکاتے ہیں وہ اپنے گناہوں کے ساتھ اُن
کے گناہ بھی اٹھائیں گے۔جن کی جان فرشتوں نے قبض کی کہ وہ حالت کفر میں تھے اُن کے
لئے جہنم ہے۔اور جن پاک بازوں کی روح فرشتوں نے پاکیزگی کی حالت میں قبض کی اُن
کے لئے جنت کا داخلہ ہے○ (۳۲) جنہوں نے اللہ کے لئے گھر بار چھوڑا اور ظلم برداشت
کیئے اُن کے لئے دنیا میں اچھائی ہے اور آخرت میں بڑا ثواب○ (۴۱)

اگر اللہ تعالیٰ لوگوں کو اُن کی زیادتیوں پر پکڑتا تو کوئی ذی روح زندہ نہ چھوڑتا○ (۶۱)
مویشیوں میں تمہارے لئے عبرت ہے۔ اُن کے گوبر اور لہو کے درمیان سے ہم تمہیں ستھرا
صاف دودھ دیتے ہیں۔شہد کی مکھی کے پیٹ سے نکلنے والے شہد میں لوگوں کے لئے شفا
ہے○ (۶۹) آسمانوں اور زمینوں کے غیب اللہ ہی جانتا ہے۔اللہ کو چھوڑ کر یہ لوگ جن کو پوجتے
ہیں وہ آسمان اور زمین سے اُن کی روزی کے کچھ بھی مختار نہیں اور نہ وہ قدرت رکھتے ہیں۔

بارھویں شب

(چودھواں پارہ ایک پاؤ پندرھواں پارہ مکمل۔سورۃ النحل کا بقیہ حصہ، بنی اسرائیل۔الکہف کا کچھ حصہ)

بقیہ سورۃ النحل: بے شک اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے عدل و احسان کا۔رشتہ داروں
کی مالی امداد کا۔اور روکتا ہے بے حیائی کے کاموں سے اور سرکشی سے○ (۹۰) قیامت کا آنا
ضروری ہے کہ اس دن اُن تمام باتوں کا فیصلہ ہو جائے گا جن میں تم اختلاف کرتے ہو۔جس
شخص نے اچھا عمل کیا خواہ وہ مرد ہو یا عورت ہم اس کو پاکیزہ زندگی دیں گے اور اچھا
بدلہ○ (۹۷) جب قرآن پڑھنے لگو تو اعوذ باللہ پڑھ لیا کرو۔کھاؤ اس رزق میں سے جو اللہ
نے تمہیں دیا ہے حلال اور طیب اور اللہ کی نعمت کا شکر ادا کرو۔اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔
جو شخص نادانی میں بُرا عمل کر بیٹھے پھر توبہ کرے اور اصلاح کر لے تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے
لوگوں کو دانش اور نیک نصیحت کے ساتھ اپنے پروردگار کی طرف بلاؤ۔اور خوش اسلوبی کے
ساتھ بحث کرو○ (۱۲۵)

پندرھواں پارہ / سورۂ بنی اسرائیل پہلی آیت میں آپ کے سفر
معراج کا ذکر ہے مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک۔یہ قرآن وہ راستہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھا
ہے اور مومنوں کو بشارت دیتا ہے بڑے اجر کی، جو نیک اعمال کرتے ہیں۔قیامت کے دن ہر
شخص کا نامہ اعمال اس کے ہاتھ میں دے دیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ اسے پڑھ۔تو آج اپنا
آپ ہی محاسب کافی ہے○ (۱۴) اُس دن کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔
تیرے پروردگار نے حکم دیا ہے کہ اُس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور والدین کے ساتھ بھلائی
کرتے رہنا۔ جب وہ بوڑھے ہو جائیں تو اُن کے ساتھ نرم انداز اختیار کرنا اور اُف تک نہ
کہنا۔اُن کے لئے ان الفاظ میں دعا کرتے رہو رب ارْحَمْهُمَا كما ربيني صغيراً۔فضول
خرچ شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے پروردگار کا ناشکرا ہے○ (۲۷) اپنی اولاد کو مفلسی
کے ڈر سے قتل نہ کرو۔زنا کے قریب نہ جاؤ۔کسی جان کو قتل نہ کرو جسے قتل کرنا اللہ نے حرام ٹھہرایا
ہو۔یتیم کے مال کے قریب مت جاؤ عہد پورا کرو۔ماپ تول میں کمی نہ کرو۔زمین میں اکڑ کر

نہ چلو ○ (۳۷)

ہر چیز اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے لیکن تم اُس کی تسبیح سمجھتے نہیں ہو ○ (۴۴)

یہاں پھر تخلیق آدمؑ کا ذکر ہے۔ اور شیطان کی حکم عدولی کا۔ اللہ نے فرمایا تیرا بس میرے بندوں پر نہیں چلے گا ○ (۶۵) یہاں رسول اللہ ﷺ کو رات کے اوقات میں تہجد پڑھنے کا حکم ہے۔ خوشخبری ہے حق آ گیا اور باطل مٹ گیا باطل تو مٹنے والا ہی ہے۔ ہم قرآن کے ذریعے سے وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لئے شفا اور رحمت ہے ○ (۸۲) اگر انسان اور جن سب مل کر کوشش کریں تو قرآن جیسا کلام نہ لاسکیں گے۔ جب لوگوں نے معجزات کا مطالبہ کیا تو فرمایا کہہ دیجئے (میرا رب پاک ہے) سبحان اللہ میں تو صرف ایک پیغام پہنچانے والا انسان ہوں۔ جب موسیٰؑ فرعون کے پاس آئے تو فرعون نے کہا اے موسیٰ میں سمجھتا ہوں کہ تم پر جادو کر دیا گیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کو فرمایا کہ نماز نہ بلند آواز سے پڑھئے اور نہ آہستہ بلکہ اس کے بین بین کا طریقہ اختیار کیجئے۔ سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا۔ نہ اُس کی بادشاہی میں کوئی شریک ہے اور نہ عاجز اور ناتواں ہونے کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار ہے۔ وَ کَبِّرۡہُ تَکۡبِیۡرًا۔

سورة الكهف سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے اپنے بندے پر کتاب نازل کی۔ اس میں کسی طرح کی کوئی کجی نہیں۔ یہاں اصحاب کہف کا ذکر ہے۔ غار میں داخل ہوتے وقت وہ کہہ رہے تھے کہ اے ہمارے پروردگار ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل فرما۔ اور ہمارے کام میں درستی کر دے۔ کئی سال تک ہم نے اُن کو وہاں سلائے رکھا۔ پھر اُن کو جگایا تا کہ وہ معلوم کریں کہ کتنی مدت غار میں رہے۔ ہم آپ کو اُن کی صحیح خبر بتاتے ہیں۔ اللہ نے فرمایا ان نوجوانوں کو کہ تم ان مشرکوں سے کنارہ کش ہو کر غار میں جا رہو۔ سورج نکلتا تو غار کے داہنی طرف سے سمٹ کر گزر جاتا۔ اور جب غروب ہوتا تو بائیں طرف کترا کر چلا جاتا ○ (۱۷) اگر تم انہیں دیکھو تو خیال کرو کہ وہ جاگ رہے ہیں حالانکہ وہ سو رہے ہیں۔ ان کا کتا چوکھٹ پر دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے تھا۔ جب ہم نے ان کو بیدار کیا تو انہیں خبر نہ تھی کہ وہ کتنی مدت سوئے رہے۔ ایک شخص کو انہوں نے بازار بھیجا کھانا لانے کے لئے۔ اور کہا کہ کسی پر اپنا راز افشا نہ ہونے دیں۔ ورنہ انہیں سنگسار کر دیا جائے گا ○ (۲۰) مگر اب ان کا راز افشاء ہو گیا۔ لوگ ان کے بارے میں مختلف باتیں کرنے لگے۔ ان کی تعداد کے بارے میں مختلف

باتیں کیں۔ اُن کی تعداد اللہ ہی جانتا ہے۔ تم اُن کے بارے میں بس سرسری سی گفتگو کرنا۔ اے نبی ﷺ یہ نہ کہیئے کہ میں یہ کام کل کروں گا بلکہ ساتھ ان شاء اللہ بھی کہئے۔ اصحاب کہف غار میں 309 سال رہے۔ اللہ ہی کے پاس آسمانوں اور زمین کے غیب ہیں۔ اُس کے سوا کوئی کارساز نہیں ○ (۲۷)

یہاں دو آدمیوں کا ذکر ہے ایک کے پاس دو عمدہ باغ ہیں اور وہ خوش حال ہے وہ دوسرے کو کہتا ہے کہ دیکھ میرے پاس کتنا مال ہے۔ اس پر دوسرا کہنے لگا اپنے مال پر مت اِترا۔ تو اُس اللہ کی ناشکری کر رہا ہے جس نے تجھے پیدا کیا۔ عجب نہیں کہ میرا پروردگار مجھے تمہارے باغوں سے بہتر عطا فرما دے اور تمہارے باغوں پر آسمان سے آفت بھیج کر اُسے چٹیل میدان بنا دے۔ چنانچہ خدا کا عذاب آیا اور وہ باغ تل پٹ ہو گیا۔ اب وہ کہنے لگا کاش میں اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا۔ اللہ فرماتا ہے مال اور بیٹے تو دنیا کی زندگی کی زینت ہیں اور باقی رہنے والی نیکیاں (باقیات صالحات) تمہارے پروردگار کے ہاں بہت اچھی ہیں ○ (۴۶) یہاں پھر فرشتوں کے آدمؑ کو سجدہ کرنے کا ذکر ہے کہ ابلیس نے اللہ کا حکم نہ مانا۔ اے اولاد آدم پھر بھی شیطان کو اور اُس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو۔ حالانکہ وہ تمہارے سخت دشمن ہیں ○ (۵۰)

اب حضرت موسیٰ اور خضر کا قصہ شروع ہوتا ہے۔ کہ موسیٰؑ اپنے ساتھی کے ساتھ سفر پر نکلے۔ جب وہ دونوں دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہنچے تو مچھلی بھول گئے۔ آگے جا کر ناشتہ کے لئے بیٹھے تو مچھلی نہ تھی۔ وہ الٹے پاؤں اُس جگہ پہنچے وہاں اُن کی ملاقات اللہ کے ایک بندے سے ہوئی۔ یہی خضر علیہ السلام ہیں جن کو اللہ نے اپنے پاس سے خصوصی علم دیا تھا۔ موسیٰؑ نے کہا جو علم اللہ نے تجھے دیا ہے اس میں سے کچھ مجھے بھی بتائیں۔ خضر کہنے لگے تم میرے ساتھ صبر نہیں کر سکو گے۔ موسیٰؑ نے صبر کا وعدہ کر لیا اور وہ چل پڑے۔ دونوں ایک کشتی میں سوار ہوئے۔ پار پہنچ کر حضرت خضر نے کشتی توڑ دی۔ موسیٰؑ کہنے لگے تم نے کشتی اس لئے توڑی تا کہ سوار ڈوب جائیں۔ اس پر خضر نے کہا میں نے کہا تھا نا کہ آپ میرے ساتھ صبر نہ کر سکیں گے۔ آگے گئے تو ایک لڑکا تھا حضرت خضر نے اُسے مار ڈالا۔ موسیٰ کہنے لگے تم نے ایک بے گناہ شخص کو ناحق قتل کر دیا۔ یہ تو بڑی بُری بات ہے ○ (۷۴)

تیرھویں شب

(سولھواں پارہ مکمل ۔سترھویں پارے کا ایک پاؤ۔سورۃ الکہف کا بقیہ حصہ۔سورۃ مریم+سورۃ طٰہ + سورۃ الانبیا کا کچھ حصہ)

سولھواں پارہ: بقیہ سورۃ الکھف حضرت موسیٰ حضرت خضرؑ کے ساتھ جا رہے تھے ۔خضرؑ نے اس گاؤں والوں کی ایک دیوار مرمت کر دی جنہوں نے انہیں کھانا دینے سے انکار کیا تھا۔حضرت موسیٰ نے کہا اچھا ہوتا اگر آپ اس کام کا معاوضہ لے لیتے ۔اس پر خضرؑ نے کہا کہ اب تمہارا میرا ساتھ نہیں چل سکتا۔تو میں آپ کو ان کاموں کی حقیقت سے آگاہ کرتا ہوں میں نے کشتی کو عیب دار کیا تا کہ ظالم بادشاہ اُسے غصب نہ کر سکے۔جس لڑکے کو قتل کیا اس کے والدین نیک تھے۔ یہ جوان ہوتا تو انہیں کفر میں پھنسا دیتا۔ان کو اللہ اچھا بچہ دے گا۔ دیوار یتیم بچوں کی تھی۔جس کے نیچے خزانہ تھا۔ جب بچے بڑے ہوں گے تو وہ خزانہ نکال لیں گے۔ جو کچھ میں نے کیا اور آپ اس پر صبر نہ کر سکے۔وہ میں نے اپنی طرف سے نہیں کیا بلکہ وہ تمہارے پروردگار کی طرف سے رحمت تھی ۝ (۸۲)

ذوالقرنین بادشاہ کے بارے میں بتایا کہ وہ مشرق اور مغرب تک پہنچا۔ یہ بہت نیک دل انسان تھا۔مظلوم لوگوں کی فریاد پر اُس نے اُن کو یاجوج اور ماجوج سے بچانے کے لئے تانبے کی دیوار بنا دی۔سورۃ الکہف کا آخری رکوع بہت اہم ہے کہ کفار بڑے خسارے میں ہیں کہ جن کاموں کو وہ اچھا سمجھ کر کر رہے ہیں وہ آخرت میں بے فائدہ ثابت ہوں گے۔اے پیغمبر کہہ دیجئے میں انسان ہوں تمہاری طرح میری طرف وحی آتی ہے کہ تم سب کا معبود بس ایک ہی معبود ہے۔پس نیک کام کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ ۝ (۱۱۰)

سورۃ مریم حضرت زکریا کو بوڑھی عمر میں یحیٰی کی پیدائش کی خوشخبری سنائی گئی۔ پھر حضرت مریم کے ہاں بغیر شادی کے عیسیٰؑ کی پیدائش کا ذکر ہے۔ کہ لوگوں کے پوچھنے پر حضرت عیسیٰ نے گود میں گفتگو کر کے اپنا تعارف کرا دیا۔ پھر حضرت ابراہیم کا ذکر ہے جب انہوں نے اپنے باپ کو بتوں کی پوجا سے روکا۔تو باپ نے سنگسار کرنے کی دھمکی دی ۔ یہاں حضرت

موسیٰ، حضرت اسمٰعیل، حضرت ادریس علیہم السلام کا مختصر ذکر ہے۔اللہ فرماتا ہے کہ ہم نے کافروں پر شیطانوں کو چھوڑ رکھا ہے جو انہیں برانگیختہ کرتے رہتے ہیں۔قیامت کے دن سب لوگ اکیلے اکیلے حاضر ہوں گے ۝ (۹۵)

سورۃ طٰہٰ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اس کے سب نام اچھے ہیں ۝ (۸) یہاں موسیٰؑ کا تفصیلی ذکر ہے جب ان کو مقدس وادی میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہم کلامی کا شرف حاصل ہوا۔ عصا اور ید بیضا کے معجزات عطا ہوئے اور فرعون کے پاس جانے کا حکم ملا۔حضرت موسیٰ کی درخواست پر اُن کے بھائی ہارون کو نبوت ملی ۔ یہاں موسیٰؑ کی پیدائش کا ذکر ہے کہ جب وہ پیدا ہوئے تو اللہ کے حکم سے آپ کی والدہ نے آپ کو صندوق میں بند کر کے دریا میں ڈال دیا۔ وہ صندوق فرعون کے ہاتھ لگا۔اس طرح موسیٰ کی پرورش فرعون کے ہاں ہونے لگی۔ حضرت موسیٰ جوان ہو گئے ۔فرعون کو تبلیغ کی ۔فرعون نے جادوگروں کو بلا کر موسیٰؑ کے ساتھ مقابلہ کرایا۔جس میں جادوگر مات کھا گئے اور ایمان لے آئے۔مگر فرعون نہ مانا۔اور موسیٰؑ بنی اسرائیل کو لے کر چل پڑے۔ فرعون نے پیچھا کیا اور اپنے لشکر سمیت پانی میں ڈوب مرا ۝ (۷۸) پھر سامری کے بچھڑے کا ذکر ہے جو گائے کی آواز نکالتا تھا۔سامری کو اس جرم کی سزا دنیا میں یہ ملی کہ اگر کوئی اُسے چھو لیتا تو اسے سخت بخار ہو جاتا۔آخرت کا عذاب بھی اُسے مل کر رہے گا ۔اس دن کسی کو شفاعت کام نہ دے گی مگر اس شخص کی جسے خدا اجازت دے۔نیکوکار اہل ایمان کو نہ ظلم کا خوف ہوگا نہ نقصان کا ۝ (۱۱۲) یہیں رسول اللہ کی محبوب دُعا ہے **رب زدنی علما** ۔ یہاں پھر آدمؑ اور ابلیس کا ذکر ہے کہ کس طرح اُس نے آدمؑ سے اللہ کے حکم کی نافرمانی کرا ڈالی۔رسول اللہ ﷺ کو اللہ پاک تسلی دیتے ہیں کہ یہ لوگ جو باتیں کرتے ہیں ان پر صبر کیجئے طلوع آفتاب سے قبل اور غروب آفتاب سے قبل اللہ کی تسبیح بیان کیجئے حمد کے ساتھ ۔اور اسی طرح رات اور دن کے اوقات میں ۔اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دیجئے اور خود بھی اس پر قائم رہیے ۝ (۱۳۲)

سورۃ الانبیاء حساب کا وقت قریب آ پہنچا ہے مگر لوگ غفلت میں پڑے منہ پھیر رہے ہیں ۔ہم نے آپ سے پہلے جتنے پیغمبر بنا کر بھیجے وہ مرد ہی تھے۔ وہ کھانا کھاتے تھے اور ہمیشہ رہنے والے نہ تھے۔ زمینوں اور آسمانوں کی ہر مخلوق اسی کی ملکیت ہے جو اللہ کے پاس ہیں یعنی فرشتے وہ اُس کی عبادت سے نہ کتراتے ہیں اور نہ اکتاتے ہیں ۝ (۱۹)

اگر آسمان اور زمین میں خدا کے سوا اور معبود ہوتے تو زمین و آسمان کا نظام درہم برہم ہو جاتا۔ جو بھی ہم نے رسول بھیجے آپ سے پہلے تو ہر ایک کی طرف یہی وحی بھیجی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں پس میری ہی عبادت کرو۔ کسی شخص کو ہم نے آپ سے پہلے ہمیشگی نہیں دی۔ بھلا اگر آپ مر جائیں گے تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے۔ موت کا ذائقہ ہر ایک نے چکھنا ہے ○ (۳۵) ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو کھڑی کریں گے تو کسی شخص کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔ اور اگر کسی کا عمل رائی کے دانے کے برابر بھی ہوگا تو ہم اس کو لا حاضر کریں گے اور ہم حساب لینے کو کافی ہیں ○ (۴۷)

چودھویں شب

(سترھواں پارہ تین پاؤ۔ اٹھارہواں پارا نصف / سورۃ الانبیاء بقیہ حصہ + سورۃ الحج مکمل + سورۃ المومنون مکمل + سورۃ النور کے دو رکوع)

سترھواں پارہ / بقیہ سورۃ الانبیاء حضرت ابراہیمؑ نے اپنے باپ اور اپنی قوم کو بتوں کی پوجا سے روکا اور کہا۔ خدا کی قسم میں تمہارے بتوں کی درگت بنا دوں گا۔ چنانچہ جب وہ اپنا تہوار منانے شہر سے باہر چلے گئے تو آپ نے بت خانہ میں گھس کر بتوں کو توڑ دیا۔ جب وہ واپس آئے تو اپنے ٹوٹے ہوئے بت دیکھ کر پریشان ہوئے۔ ابراہیمؑ کے ساتھ گفتگو کی۔ جب لا جواب ہو گئے تو کہنے لگے ابراہیم کو آگ میں ڈال کر جلا دو۔ آپ کو آگ میں ڈالا گیا مگر آگ نے آپ کو نہ جلایا بلکہ وہ سلامتی والی ہو گئی ○ (۶۹)

آگے مختصراً حضرت اسحاق، یعقوب، لوط، نوح، داؤد اور سلیمان علیہم السلام کا ذکر ہے۔ حضرت داؤدؑ کے ساتھ پہاڑ اور پرندے بھی تسبیح کرتے تھے اور سلیمانؑ کے لئے ہوا اور جنات کو تابع کر دیا گیا تھا۔ پھر ایوبؑ کی صحت کے لئے دعا ہے۔ حضرت اسماعیل، ادریس اور ذاالکفل علیہم السلام کا ذکر ہے۔ یونسؑ کی مچھلی کے پیٹ میں مانگی ہوئی دعا جس کے سبب آپ مچھلی کے پیٹ سے باہر نکالے گئے یہاں درج ہے **لا الـه الا انت سبحانك انی كنت من الظلمين**۔ پھر حضرت زکریا کی دعا اولاد کے لئے جو قبول ہوئی۔ پھر مریمؑ کا ذکر ہے ○ (۹۱)

اللہ فرماتا ہے ایمان والا شخص نیک کام میں جو محنت کرتا ہے اس کی محنت رائیگاں نہ جائے گی۔ یہاں آیت **و ما ارسلنك الا رحمة اللعالمين** آئے گی کہ حضور دونوں جہانوں کی رحمت ہیں اے نبی کہہ دیجئے میری طرف یہ وحی آتی ہے کہ تم سب کا معبود بس ایک ہی معبود ہے ○ (۱۰۸)

سورۃ الحج شروع سورۃ میں قیامت کے زلزلے کی ہیبت ناکی کا ذکر ہے۔ ہم نے تمہیں ایک بوند سے پیدا کیا پھر تم میں سے کوئی تو بڑھاپے سے پہلے فوت ہو جاتا ہے اور کوئی خراب عمر تک پہنچتا ہے ○ (۶) قیامت تو آنے والی ہے اور اللہ سب کو جو قبروں میں ہیں زندہ کر کے اٹھائے گا۔ کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہ وہ اُن کو پکارتے ہیں جو نہ نقصان پہنچا سکیں نہ

نفع ○ (۱۲) بیشک اللہ تعالیٰ نیکوکار اہل ایمان کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں چل رہی ہیں۔ جس شخص کو اللہ ذلیل کرے اسے کوئی عزت دینے والا نہیں ○ (۱۸) دوزخیوں کو مارنے کے لئے لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے جب وہ دوزخ سے نکلنے کی کوشش کریں گے تو انہیں واپس دھکیل دیا جائے گا ○ (۲۲)

ابراہیمؑ کو حکم ہوا کہ وہ لوگوں کو حج کے لئے آواز لگائیں تو لوگ پیدل اور سوار دور دراز سے وہاں پہنچ جائیں گے ○ (۲۷) پھر حاجیوں کی قربانیوں کا ذکر ہے کہ اُن کا گوشت خود بھی کھائیں اور ناداروں کو بھی کھلائیں۔ اللہ تک نہ تو قربانیوں کا گوشت پہنچتا ہے نہ خون۔ بلکہ اُس کے ہاں تو تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے ○ (۳۷) جو خدا کی مدد کرتا ہے خدا اُس کی مدد ضرور کرتا ہے اور یہ لوگ عذاب کی جلدی مچا رہے ہیں۔ اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرے گا اور وقت مقررہ پر عذاب آ کر رہے گا۔ قیامت کے روز بادشاہی اللہ ہی کی ہوگی اور وہی لوگوں کے درمیان فیصلہ کرے گا۔ جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر مارے گئے یا مر گئے اللہ تعالیٰ اُن کو اچھی روزی دے گا ○ (۵۸)

اللہ تعالیٰ وہ ذات ہے جس نے تمہیں حیات بخشی پھر تم کو مارتا ہے پھر وہی تمہیں زندہ بھی کرے گا۔ مگر انسان تو بڑا ناشکرا ہے۔ اے لوگو! ایک مثال غور سے سنو۔ جن کو تم پکارتے ہو اللہ کو چھوڑ کر وہ ایک مکھی بھی نہیں بنا سکتے اگرچہ سب اکٹھے ہو جائیں اور اگر مکھی ان سے کوئی چیز چھین لے جائے تو وہ اس سے چھڑا نہیں سکتے۔ کتنا کمزور ہے طالب اور کتنا کمزور ہے مطلوب۔ دراصل ان لوگوں نے اللہ کی قدر نہیں کی جیسی کرنا چاہیے تھی۔ پس نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو۔ اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑو۔ وہ اچھا دوست اور خوب مددگار ہے ○ (۷۸)

سورۃ المومنون اُن اہل ایمان نے فلاح پائی جو نماز میں خشوع کرتے ہیں۔ بے ہودہ باتوں سے دور رہتے ہیں زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ اپنی امانتوں اور معاہدوں کا خیال رکھتے ہیں۔ پھر نمازوں کی پابندی کرتے ہیں ایسے ہی لوگ ہیں جو بہشت کی میراث حاصل کریں گے تمہارے لئے چوپایوں میں عبرت ہے۔ ہم اُن کے پیٹوں سے تمہیں دودھ پلاتے ہیں اور بہت سے دوسرے فائدے بھی دیتے ہیں۔ ان میں سے بعض کا گوشت تم کھاتے ہو اور بعض پر سواری کرتے ہو ○ (۲۲)

حضرت نوح کی قوم نے کہا تم ہماری طرح کے انسان ہو۔ تمہیں دیوانگی ہوگئی ہے۔ اس

پر آپ نے اللہ تعالیٰ سے مدد چاہی۔ ہم نے کشتی بنانے کا حکم دیا۔ پھر جب تنور سے پانی ابل پڑا تو کشتی تیرنے لگی۔ حکم ہوا کہ کہو سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے ہمیں ظالموں سے نجات دی۔ بعد ازاں دوسری امتیں آتی رہیں اور اپنے اپنے پیغمبر کی مخالفت کر کے عذاب کی سزاوار ہوتی رہیں یہاں پھر حضرت موسیٰ اور ہارون کا ذکر ہے اور حضرت مریم کا۔ ہم کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے۔ اور وہی تو ہے جس نے تمہارے کان، آنکھیں اور دل بنائے مگر تم کم ہی شکر گزاری کرتے ہو ○ (۷۸)

تم بُری بات کے جواب میں ایسی بات کہو جو اچھی ہو۔ جب اُن میں سے کسی کو موت آئے گی تو کہے گا اے میرے رب مجھے واپس لوٹا دے تو میں نیک کام کروں گا۔ (مگر ایسا نہ ہو گا) اے ہمارے پروردگار ہم کو اس سے نکال دے اگر پھر ہم ایسے کام کریں تو ظالم ہوں گے۔ اللہ کہے گا اسی میں ذلت کے ساتھ پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو ○ (۱۰۸)

کیا تم خیال کرتے ہو کہ ہم نے تمہیں بے فائدہ پیدا کیا اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے۔ حقیقی بادشاہ کی شان بہت اونچی ہے۔ سورۃ المومنون کی آخری آیت یہ دعا ہے کہ میرے پروردگار مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔ رب **اغفر وارحم وانت خیر الراحمین** ○ (۱۱۸)

سورۃ النور غیر شادی شدہ مرد اور عورت حرام کاری کریں تو ہر ایک کو سو کوڑے مارے جائیں۔ اس سزا کو لوگ دیکھیں اور تمہیں ان پر ہرگز ترس نہ آئے ○ (۲) پاک باز عورتوں پر تہمت لگانے والے چار چشم دید گواہ لائیں ورنہ ان کو اسی درے مارو۔ یہاں اس مسئلے کا بھی ذکر ہے جب مرد اپنی بیوی پر بدکاری کی تہمت لگائے۔ اس کو لعان کہتے ہیں اس کا حل بتایا گیا ہے ○ (۹)

یہاں واقعہ افک کا ذکر ہے جب ام المومنین حضرت عائشہؓ پر منافقین نے تہمت لگائی۔ اس رکوع میں **سبحانک ھذا بھتان عظیم** کہہ کر ان کی پاکبازی پر مہر تصدیق ثبت کر دی گئی ○ (۱۲)

پندرھویں شب

(18 پارہ نصف آخر + پارہ ۱۹، تین پاؤ، سورۃ النور بقیہ۔ سورۃ الفرقان۔ سورۃ الشعراء)

بقیہ سورۃ النور : اے لوگو جو ایمان لائے ہو شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو۔ وہ تو بے حیائی اور برائی ہی بتلاتا ہے۔ جو لوگ پاکدامن، بھولی بھالی مومن عورتوں کو عیب لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت ہے اور بہت بڑا عذاب۔ اے اہل ایمان کسی کے گھر میں اجازت کے بغیر داخل نہ ہونا اگر اجازت نہ ملے یا گھر پر کوئی موجود نہ ہو تو واپس آ جاؤ ○ (۲۸) کہہ دیجئے ایمان والوں کو کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں۔ اسی طرح عورتیں بھی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنے ستر کی حفاظت کریں۔ اپنی زینت لوگوں کو نہ دکھلاتی پھریں اور اپنے دوپٹے گریبانوں پر ڈال کر رکھیں ○ (۳۱)

کافروں کے اعمال تو سراب کی طرح ہیں جیسے پیاسا دور سے اُسے پانی سمجھتا ہے لیکن آگے جاتا ہے تو اسے کچھ نہیں ملتا ○ (۴۰) اللہ نے ہر ذی روح کو پانی سے پیدا کیا پھر اُن میں سے کچھ پیٹ کے بل چلتے ہیں اور کچھ دو پاؤں پر اور کچھ چار پاؤں پر چلتے ہیں۔ اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ بیشک اللہ ہر چیز کر سکتا ہے ○ (۴۵) جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں اور اللہ سے ڈرتے ہیں اور پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں پس ایسے ہی لوگ مراد کو پانے والے ہیں۔ کہہ دیجئے اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو۔ اللہ کے رسول پر تو صرف پیغام پہنچا دینے کی ذمہ داری ہے نماز قائم کرو اور زکوۃ دیتے رہو اور رسول کی اطاعت کرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ○ (۵۶) تین اوقات ایسے ہیں کہ تمہارے نوکر چاکر اور چھوٹے بچے بھی اجازت لے کر تمہارے ہاں آئیں۔ نماز فجر سے قبل۔ دوپہر کے وقت جب تم اپنے کپڑے اتار رکھتے ہو اور عشاء کی نماز کے بعد۔ جو گھر کی بڑی بوڑھیاں ہیں وہ مکمل لباس نہ بھی پہنیں تو اُن پر کوئی گناہ نہیں۔ رسول اللہ ﷺ کو اس طرح نہ آواز دو جس طرح تم ایک دوسرے کو بلاتے ہو ○ (۶۳)

سورۃ الفرقان بڑی بابرکت ہے وہ ذات جس نے فیصلہ کرنے والی کتاب اپنے

بندے پر نازل کی۔ اُس ذات کا نہ کوئی بیٹا ہے اور نہ اس کی بادشاہی میں کوئی شریک۔ اُس نے ہر چیز کو ٹھیک انداز پر پیدا کیا۔ لوگوں نے جو معبود بنا رکھے ہیں وہ کچھ تخلیق نہیں کر سکتے بلکہ خود مخلوق ہیں نہ وہ اپنے بُرے بھلے کے مالک ہیں۔ نہ مرنا اُن کے اختیار میں ہے نہ جینا اور نہ ہی پھر جی اٹھنا۔ لوگ کہتے تھے یہ کیسا رسول ہے جو کھاتا پیتا اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے۔ اس کے ساتھ کوئی فرشتہ ہوتا یا اس کے پاس کوئی بڑا خزانہ ہوتا یا یہ کسی باغ کا مالک ہوتا جس کے پھل کھاتا۔ ظالم لوگ کہتے ہیں تم تو ایک سحر زدہ کی پیروی کر رہے ہو ○ (۸) جب منکرین کو زنجیروں میں باندھ کر دوزخ میں ڈالا جائے گا تو وہاں موت مانگیں گے۔ اُن سے کہا جائے گا آج ایک مرنے کو نہیں بہت سے مرنے کو پکارو ○ (۱۴) اے نبی! آپ سے پہلے آنے والے رسول بھی سب انسان تھے وہ کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے ○ (۲۰)

انیسواں پارہ : اُس دن بے انصاف اپنے ہاتھ کاٹ کھائیں گے اور کہیں گے کاش ہم نے رسول کا رستہ اختیار کیا ہوتا۔ اور کاش میں نے فلاں کو دوست نہ بنایا ہوتا۔ اُس نے تو مجھے قرآن سے دور رکھا۔ جب کہ وہ مجھ تک پہنچ چکا۔ شیطان تو آدمی کو وقت پر دغا دینے والا ہے۔ اور کہے گا رسول اے میرے رب بیشک میری قوم نے اس قرآن سے دوری اختیار کی ○ (۳۰) ہم نے موسیٰ اور ہارون کو اُن لوگوں کے پاس بھیجا جنھوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا۔ پھر ہم نے اُن کی جڑ کاٹ دی۔ اسی طرح قوم نوح کو غرق کیا۔ عاد اور ثمود اور کنویں والوں پر عذاب نازل کیا۔ کیا تم نے دیکھا اس شخص کو جس نے اپنی خواہش کو پوجنا شروع کیا ○ (۴۳) یہ وہ لوگ ہیں جو چوپایوں کی مانند ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ بہکے ہوئے۔ پس آپ کافروں کا کہنا نہ مانئے بلکہ اُن کے ساتھ جہاد کیجئے سخت جہاد۔ اور ہم نے آپ کو بھیجا ہے خوشخبری سنانے والا اور تنبیہہ کرنے والا۔ وہی ذات ہے جس نے چھ دنوں میں آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے تخلیق کیا۔ رحمٰن کے بندے تو وہی ہیں جو زمین پر دبے پاؤں چلتے ہیں۔ جب بے سمجھ اُن سے بات کرتے ہیں تو صاحب سلامت کر کے گزر جاتے ہیں وہ رات کو اپنے رب کے سامنے قیام اور سجدہ کرتے ہیں اور دوزخ کے عذاب سے پناہ مانگتے ہیں۔ جب خرچ کرتے ہیں تو نہ بے جا اڑاتے ہیں اور نہ تنگی اختیار کرتے ہیں بلکہ درمیانی چال اختیار کرتے ہیں وہ اللہ کے ساتھ کسی دوسرے الٰہ کو نہیں پکارتے اور نہ وہ ناحق قتل کرتے ہیں اور نہ بدکاری کرتے ہیں۔ ہاں جس نے گناہوں کے بعد سچی توبہ کر لی اللہ اُس کی

برائیوں کو نیکیوں میں بدل دے گا ۝ (۷۰) وہ لوگ جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب فضولیات سے گزرتے ہیں تو دامن بچا کر نکل جاتے ہیں۔ جب اُن کے پاس رب کی آیات پڑھی جاتی ہیں تو بہرے اندھے ہو کر نہیں گرتے۔ وہ اپنے رب سے اولاد اور عورتوں کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک طلب کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو جنت میں بالا خانے ملیں گے جو رہنے کی بہت اچھی جگہ ہے ۝ (۷۶)

سورۃ الشعراء جب موسیٰؑ کو اللہ نے فرعون کے پاس بھیجا تو انہوں نے اپنے بھائی ہارون کی رفاقت چاہی تو اللہ نے اُن کو بھی پیغمبری عطا کر دی۔ دونوں فرعون کے ہاں گئے اور بنی اسرائیل کی غلامی سے آزادی کا مطالبہ کیا۔ فرعون نہ مانا۔ موسیٰؑ نے عصا اور ید بیضا کے معجزات دکھائے اس پر فرعون نے ملک بھر سے ماہر جادوگر اکٹھے کئے موسیٰؑ کے مقابلہ کے لئے۔ جب دونوں فریق آمنے سامنے ہوئے تو موسیٰؑ نے جادوگروں کو مات دے دی۔ جادوگر تو اُسی جگہ ایمان لے آئے باوجودیکہ فرعون نے اُن کو سخت سزا کی دھمکی دی۔ موسیٰؑ اللہ کے حکم سے بنی اسرائیل کو لے کر چل پڑے۔ فرعون نے لشکر سمیت پیچھا کیا۔ بنی اسرائیل تو پار نکل گئے مگر فرعون لشکر سمیت غرق ہوا ۝ (٦٦)

ابراہیمؑ نے اپنے باپ اور اپنی قوم کو کہا کہ تم بتوں کو کیوں پوجتے ہو جو نہ نفع دیتے ہیں نہ نقصان۔ پھر اپنے رب کا تعارف کرایا کہ وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے وہی کھلاتا پلاتا ہے وہی مجھے شفا دیتا ہے جب میں بیمار ہوتا ہوں ۝ (۸۰) مگر انہوں نے آپ کی مخالفت کی اور ایمان نہ لائے۔ پھر نوحؑ کا ذکر ہے کہ انہوں نے لوگوں کو اللہ کا تقویٰ اختیار کرنے کو کہا۔ مگر لوگ مخالف ہو گئے اور سنگسار کرنے کی دھمکی دی۔ بالآخر نوح اور اس کے ساتھی بچا لئے گئے۔ اور مخالفین تمام کے تمام غرق کر دیئے گئے۔ اسی طرح قوم ہودؑ اور قوم صالح کا ذکر ہے۔ جنہوں نے نبیوں کی دعوت نہ مانی اور عذاب کا نشانہ بن گئے۔ پھر قوم لوط کا ذکر ہے کہ عذاب آیا تو قوم کے ساتھ ان کی نافرمان بیوی بھی عذاب کا شکار ہو گئی۔ پھر قوم شعیب کا ذکر ہے جو ناپ تول میں کمی کرتے تھے اور عذاب دے کر مارے گئے ۝ (۱۸۹)

رسول اللہ ﷺ کو حکم دیا گیا کہ اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈر سنائیں اور ایمان لانے والوں کے ساتھ نرم رویہ رکھیں اور اللہ پر بھروسہ کریں۔ شاعروں کی باتوں پر تو گمراہ ہی چلتے ہیں۔ البتہ وہ شاعر مستثنیٰ ہیں جو اہل ایمان نیکو کار اللہ کی بہت یاد کرنے والے اور اسلام کا دفاع کرنے والے ہیں ۝ (۲۲۷)

سولھویں شب

19 پارے کا آخری پاؤ + 20 پارہ مکمل سورۃ النمل + سورۃ القصص + سورۃ العنکبوت چار رکوع

سورۃ النمل نمل چیونٹی کو کہتے ہیں۔ اس سورت میں اس چیونٹی کا ذکر ہے جس کی آواز حضرت سلیمانؑ نے سنی۔ یہ قرآن کی آیات ہیں اور کھلی کتاب کی۔ یہ ہدایت اور بشارت ہے اہل ایمان کے لئے جو نماز قائم کرتے، زکوٰۃ دیتے اور آخرت پر ایمان رکھتے ہیں۔ موسیٰؑ اپنی اہلیہ کو لے کر چلے تو سردی کا موسم تھا دور ایک آگ دیکھی تو وہاں سے آگ کا انگارہ لینے چل پڑے۔ وہاں اللہ تعالیٰ آپ سے مخاطب ہوا کہ میں اللہ ہوں عزیز اور حکیم۔ وہاں آپ کو عصا اور ید بیضا کے معجزات عطا ہوئے۔ اس سے پہلے سات معجزات آپ کو مل چکے تھے ۝ (۱۲) حضرت داؤدؑ کی وراثت یعنی نبوت حضرت سلیمانؑ کو ملی جنہیں پرندوں کی بولی سکھائی گئی اور بہت کچھ اور دیا گیا۔ حضرت سلیمان کے لشکر میں انسانوں کے علاوہ جن اور پرندے بھی تھے۔ جب وہ چیونٹیوں کی ایک وادی میں پہنچے تو آپ نے ایک چیونٹی کی آواز سنی۔ جو کہہ رہی تھی چیونٹیو! اپنے گھروں میں گھس جاؤ ایسا نہ ہو کہ سلیمان کا لشکر بے خبری میں تمہیں کچل دے۔ پھر ہدہد کو غائب پایا۔ جب وہ آیا تو اُس نے ملکہ سبا کے متعلق خبر دی۔ اسی ہدہد کے ہاتھ آپ نے اپنا خط ملکہ سبا کو پہنچایا ۝ (۲۹) اور اسے اطاعت قبول کرنے کی دعوت دی دریں اثنا اس کا تخت حیرت انگیز طریقے سے اپنے پاس منگوالیا۔ جب وہ آپ کے سامنے آئی تو اپنا تخت سامنے دیکھ کر حیران ہوئی ۝ (۴۲) اور اس نے سلیمانؑ کے ہاتھ پر اسلام قبول کر لیا۔ پھر قوم ثمود کا ذکر ہے جنہوں نے حضرت صالح کی بات نہ مانی۔ پھر لوطؑ کی قوم کا ذکر ہے جن کو آپ نے بے حیائی سے روکا۔ آخر کار پتھروں کی بارش سے قوم لوط تباہ ہوئی ۝ (۵۸)

بیسواں پارہ : کون ہے جو بے بس کی دعا کو سنتا اور اُس کی فریاد کو پہنچتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور حاکم بھی ہے۔ آسمانوں اور زمین کے غیب اُس کے سوا کوئی نہیں جانتا ۝ (٦۵) کافر کہتے ہیں جب ہم اور تمہارے آباؤ اجداد مٹی ہو جائیں گے تو کیا پھر دوبارہ

اٹھائے جائیں گے؟ کچھ نہیں یہ تو پہلوں کی کہانیاں ہیں۔ اے پیغمبرؐ آپ نہیں سُنا سکتے مردوں کو اور نہ ہی بہروں کو اور نہ اندھوں کو راہ دکھا سکتے ہیں O (۸۰) یہاں دابۃ الارض کا ذکر ہے۔ یہ جانور قیامت کے قریب صفا پہاڑ سے نکلے گا اور لوگوں سے باتیں کرے گا O (۸۲)

یہاں قیامت کی ہولنا کی کا ذکر ہے جس دن ہر کسی کو اس کے کئے کی خبر مل جائے گی۔ جو نیکی لے کر آئے گا اُس کو اس سے بہتر ملے گا۔ اور برائی والے کو اوندھے منہ آگ میں ڈالا جائے گا۔ مجھے فرماں بردار بننے کا حکم دیا گیا ہے اور یہ کہ میں قرآن سنادوں پھر جو کوئی راہ راست اختیار کرے گا تو وہ اپنا ہی بھلا کرے گا۔ اور جو گمراہ رہا۔ اُس نے اپنا ہی نقصان کیا O (۹۲)

سورة القصص یہاں موسیٰؑ کا تفصیلی ذکر ہے۔ کہ کس طرح اُن کی والدہ نے انہیں اللہ کے حکم کے مطابق دریا میں ڈال دیا۔ بچہ فرعون کی بیوی کے ہاتھ لگا۔ فرعون کے ہاں بچے کی پرورش ہونے لگی۔ اللہ تعالیٰ نے ایسا انتظام کر دیا کہ بچہ واپس ماں کی گود میں آیا اور اپنی ماں کا دودھ پیتا رہا۔ بڑے ہوئے تو دو آدمیوں کو لڑتے دیکھا۔ مظلوم کی امداد میں دوسرے کو مُکا رسید کیا تو وہ موقع پر ہی جان بحق ہو گیا۔ اس پر اپنے رب سے معافی چاہی۔ چنانچہ غفور رحیم نے انہیں بخش دیا O (۱۶) یہ خبر سرداروں تک پہنچی تو آپ کے قتل کا مشورہ ہوا۔ ایک شخص نے آ کر آپ کو خبر کر دی۔ چنانچہ آپ وہاں سے نکل کھڑے ہوئے اور مدین پہنچ گئے۔ جہاں حضرت شعیبؑ کی بیٹیوں کی بکریوں کو پانی پلایا۔ حضرت شعیب کو خبر ہوئی تو آپ کو بلا کر اپنے ہاں نوکر رکھ لیا بعد ازاں اپنی ایک بیٹی آپ کے نکاح میں دے دی۔ آپ اہلیہ کو لے کر چلے تو طور پہاڑ پر آپ کو عصا اور ید بیضا کے معجزات عطا ہوئے اور فرعون اور ہامان کے ہاں جانے کی ہدایت ہوئی۔ آپ کی درخواست پر آپ کے بھائی ہارون کو نبوت دے کر آپ کے ساتھ کر دیا گیا دونوں بھائیوں نے فرعون کے پاس پہنچ کر اُسے دعوت دی۔ فرعون نہ مانا اور اپنے لشکروں سمیت پانی میں ڈوب مرا O (۴۰) جو اہل کتاب رسول اللہ پر ایمان لے آئے اُن کو دوہرا اجر ملے گا۔ جب یہ لوگ اہل ایمان کے ساتھ فضول باتیں کرنے لگیں تو ان سے کنارہ کشی اختیار کر لیں یہ کہہ کر ہمارے اعمال ہمارے ساتھ اور تمہارے اعمال تمہارے ساتھ۔ سلامت رہو ہم کو نہیں چاہئیں جاہل لوگ۔ اے نبیؐ آپ جس کو چاہیں ہدایت نہیں دے سکتے بلکہ ہدایت تو اللہ ہی دیتا ہے جس کو چاہے O (۵۶) اُس دن اللہ ان کو فرمائے گا کہاں ہیں میرے شریک جن کا تم کو دعویٰ تھا؟ وہ اپنے شریکوں کو پکاریں گے مگر وہ ان کو جواب نہ دیں گے اور عذاب دیکھ کر

کہیں گے کاش وہ ہدایت یافتہ ہوتے O (۶۴)

یہاں قارون کا ذکر ہے جو موسیٰؑ کا چچا زاد بھائی تھا۔ قوم کا غدار تھا اور حکمرانوں کے ساتھ تھا اُس نے خوب دولت سمیٹی۔ فرعون غرق ہوا تو سرداری جاتی رہی۔ ظاہر میں مومن تھا۔ تورات پڑھتا تھا۔ مگر حضرت موسیٰ اور ہارون سے حسد رکھتا تھا۔ اُسی حسد کا نتیجہ تھا کہ اُس نے کسی عورت کے ذریعہ حضرت موسیٰ پر تہمت لگائی۔ موسیٰؑ نے بد دعا کی اور وہ اپنے خزانوں سمیت غرق ہو گیا۔ جو لوگ اُس کے ٹھاٹھ باٹھ دیکھ کر کہتے تھے کہ کتنا نصیب والا ہے اب کہنے لگے کہ اللہ ہم پر احسان نہ کرتا تو ہم کو بھی زمین میں دھنسا دیتا۔ عاقبت کا گھر تو بہر حال پرہیز گاروں کے لئے ہے O (۸۳) نیکی کرنے والے کو بہتر بدلہ ملے گا اور برائی کرنے والوں کو برائی کے مطابق۔ اے پیغمبر آپ کو توقع نہ تھی کہ آپ پر کتاب اتاری جائے گی مگر یہ تو آپ کے پروردگار کی طرف سے سراسر رحمت ہے O (۸۶)

سورة العنكبوت کیا برائیاں کرنے والے سمجھتے ہیں کہ ہم سے بچ جائیں گے۔ یہ اُن کا برا خیال ہے۔ جو لوگ ایمان لا کر نیک عمل کرتے ہیں ہم ضرور ان کی برائیاں مٹا دیں گے اور اُن کے اعمال کا اچھا بدلہ دیں گے O (۷) ہم نے انسان کو تاکید کی ہے ماں باپ سے بھلائی کرنے کی۔ ہاں اگر وہ شرک کی تعلیم دیں تو اُن کی اطاعت نہ کی جائے۔ یہاں حضرت نوح کا ذکر ہے جو اپنی قوم میں 950 برس رہے۔ وہ اور کشتی والے بچ گئے مگر قوم پانی میں ڈوب کر ختم ہوئی O (۱۵) ابراہیمؑ نے اپنی قوم کو اللہ کی عبادت کرنے اور اسی سے ڈرنے کا حکم دیا اور کہا کہ یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ مگر وہ نہ مانے اور کہنے لگے کہ ان کو قتل کر دو یا آگ میں ڈالو۔ پس اللہ نے اُن کو بچا لیا۔ لوطؑ آپ پر ایمان لے آئے۔ لوطؑ نے اپنی قوم کو بے حیائی سے روکا تو وہ بولے لے آ ہم پر اللہ کا عذاب۔ پھر عذاب آ گیا تو ہم نے لوط اور اُس کے گھر والوں کو بچا لیا۔ ان کی بیوی دوسروں کے ساتھ عذاب کا نشانہ بنی O (۳۳) اور مدین میں ہم نے اُن کا بھائی شعیب بھیجا قوم نے ان کی بات نہ مانی مدین والے' قوم عاد اور قوم ثمود عذاب کا شکار ہوئے۔ اس طرح قارون' فرعون اور ہامان بھی عذاب کا نشانہ بنے۔

مثال اُن لوگوں کی جنہوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسروں کو اولیاء بنایا ہے اُن کی مثال مکڑی کی ہے جس نے گھر بنایا جو گھروں میں سب سے زیادہ کمزور ہے O (۴۱) یہ مثالیں ہیں جو اللہ بیان کرتا ہے مگر ان کو سمجھتے وہی ہیں جن کو سمجھ ہے۔

سترھویں شب

پارہ 21۔سورۃ العنکبوت کا بقیہ حصہ + سورۃ الروم ۔سورۃ لقمان ۔

سورۃ السجدہ ۔الاحزاب کا کچھ حصہ۔

بقیہ سورۃ العنکبوت اے پیغمبر پڑھئے وہ کتاب جو آپ کی طرف اتری اور نماز قائم کیجئے ۔ بیشک نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے۔ اوراللہ کا ذکر سب سے بڑی چیز ہے ○ (۴۵) آپ اس سے پہلے نہ کوئی کتاب پڑھتے تھے اور نہ اپنے داہنے ہاتھ سے لکھتے تھے کہ جھوٹے لوگوں کو شبہ پڑے۔ اے اہل ایمان میرے بندو! میری زمین کشادہ ہے سو میری ہی بندگی کرو۔ ہر شخص کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے ○ (۵۷) اور یہ لوگ آپ سے جلد عذاب مانگ رہے ہیں اگر ایک وقت مقرر نہ ہو چکا ہوتا تو ان پر عذاب آ چکا ہوتا۔ اللہ ہی اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کرتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ دنیا کی زندگی تو صرف کھیل تماشا ہے۔ اصل زندگی تو آخرت کا گھر ہے۔ کاش یہ لوگ سمجھتے ہوتے ○ (۶۴) جن لوگوں نے ہمارے لئے کوشش کی ہم ان کو ضرور اپنے راستے دکھا دیں گے ○ (۶۹)

سورۃ الروم رومی مغلوب ہوگئے نزدیک کے ملک میں۔ اور وہ مغلوب ہونے کے بعد عنقریب چند ہی سالوں میں غالب ہو جائیں گے (یہ پیش گوئی پوری ہوئی) اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا اور تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ جس دن قیامت برپا ہوگی۔ گناہگار نا اُمید ہو جائیں گے ان کے شریکوں میں سے کوئی ان کا سفارشی نہ ہوگا۔ اور وہ اپنے شریکوں کا انکار کریں گے۔ یہاں اللہ تعالیٰ کی قدرت کی بہت سی نشانیوں کا ذکر ہے مثلاً وہ زندہ کرتا ہے وہ مارتا ہے۔ اُس نے تمہارے لیے عورتیں پیدا کیں تا کہ سکون حاصل کرو پھر اس نے تمہارے درمیان محبت اور مہربانی پیدا کر دی۔ رات کو تمہاری نیند اور دن کو روزی تلاش کرنا۔ آسمان سے پانی برسا کر زمین کو زندہ کرنا۔ یہ بھی اس کی نشانیاں ہیں آسمانوں اور زمین میں سب کچھ اس کا ہے۔ نماز قائم کرو اور مشرکین میں سے نہ ہو جانا ○ (۳۱) اور نہ اُن

لوگوں میں سے ہونا جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور خود فرقے فرقے ہو گئے ہر فرقہ خوش ہے جو کچھ اس کے پاس ہے۔ جب ہم لوگوں کو اپنی رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو اس سے خوش ہو جاتے ہیں اور اگر اپنے عملوں کے سبب انہیں کوئی تکلیف پہنچے تو نا اُمید ہو کر رہ جاتے ہیں ○ (۳۶) سود سے مال میں افزائش نہیں ہوتی اور جو زکوٰۃ تم اللہ کی رضا کے لئے دیتے ہو وہ برکت کا باعث ہے۔ جس نے کفر کیا اسی پر اس کا وبال ہے اور جس نے نیک عمل کئے وہ اپنی ہی آرام گاہ درست کرتا ہے۔ بیشک آپ نہیں سنا سکتے مُردوں کو اور نہ بہروں کو جبکہ وہ پیٹھ پھیر جائیں۔ اور نہ اندھوں کو گمراہی سے نکال سکتے ہو۔ تم تو انہیں لوگوں کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں ○ (۵۳) اس دن ظالم لوگوں کو ان کے عذر کچھ فائدہ نہ دیں گے اور نہ ہی ان کی توبہ قبول کی جائے گی ○ (۵۷) اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کو طرح طرح سے سمجھایا ہے۔ تم خواہ کوئی نشانی لے آؤ جن لوگوں نے ماننے سے انکار کر دیا ہے وہ یہی کہیں گے کہ تم باطل پر ہو۔ اے نبی صبر کرو یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے۔''

سورۃ لقمان ہم نے لقمان کو دانائی عطا کی کہ خدا کا شکر ادا کرو۔ اور جو شخص شکر کرتا ہے تو اس میں اس کا اپنا ہی فائدہ ہے۔ لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا۔ اے میرے بیٹے! اللہ کے ساتھ شریک نہ ٹھہرانا۔ بیشک شرک بڑا ظلم ہے ○ (۱۳) والدین کے شکر گزار رہنا۔ ہاں اگر وہ اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرائیں تو ان کا کہنا نہ ماننا۔ اے میرے بیٹے نماز قائم کرنا۔ بھلائی کا حکم دینا اور برائی سے منع کرتے رہنا۔ غرور اور تکبر نہ کرنا۔ اپنی چال میں اعتدال رکھنا۔ اپنی آواز کو نیچا رکھنا گدھوں کی آواز سب آوازوں سے بُری ہے ○ (۱۹) جب ان کو کہا جاتا ہے کہ جو اللہ نے نازل کیا اس کی پیروی کرو تو وہ کہتے ہیں نہیں بلکہ ہم تو پیروی کریں گے اس چیز کی جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔ اگر زمین کے سارے درخت قلمیں بن جائیں اور سمندر سیاہی کے ہو جائیں پھر سات سمندر اور شامل کر لیں تو اللہ کی صفتیں ختم نہ ہوں گی ○ (۲۷) اے لوگو! ڈرو اپنے پروردگار سے اور اس دن کا خوف کھاؤ جس دن باپ اپنے بیٹے کے اور بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام نہ آ سکے گا ۔ دیکھنا دھوکے باز شیطان تمہیں فریب نہ دے ○ (۳۳) بے شک اللہ کے پاس ہے قیامت کی خبر۔ وہ بارش برساتا ہے۔ وہ جانتا ہے جو ماں کے پیٹ میں ہے کوئی شخص نہیں جانتا کہ کل کو کیا کرے گا کسی کو خبر نہیں وہ کس جگہ مرے گا بے شک اللہ جاننے والا اخبر دار ہے۔

سورة السجدة اس میں کچھ شک نہیں کہ یہ کتاب جہانوں کے پروردگار کی طرف سے اتاری گئی ہے۔ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں میں ہے چھ دن میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر جا ٹھہرا ○ (۴) اس کے سوا نہ کوئی تمہارا دوست ہے اور نہ سفارش کرنے والا۔ مجرم سر جھکائے ہوئے ہوں گے اور کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا تو ہم کو واپس دنیا میں بھیج دے کہ ہم نیک عمل کریں بیشک ہم یقین کرنے والے ہیں۔ اللہ نے فرمایا میری طرف سے یہ بات طے ہے کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا ○ (۱۳) ہماری آیات پر ایمان لانے والے تو وہ لوگ ہیں جن کے پہلو رات کو بستروں سے الگ رہتے ہیں اور وہ اپنے پروردگار کو پکارتے ہیں خوف اور اُمید کے ساتھ اور ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے خرچ کرتے ہیں ○ (۱۶) کیا فرماں بردار اور نافرمان برابر ہو سکتے ہیں؟ نافرمانوں کا ٹھکانہ آگ ہے۔ جب اس میں سے نکلنا چاہیں گے تو دوبارہ وہیں دھکیل دیئے جائیں گے۔ اور ان سے کہا جائے گا دوزخ کا عذاب چکھو جس کو تم نہ مانتے تھے ○ (۲۰) پس اے پیغمبر! نافرمانوں سے منہ پھیر لیجئے اور انتظار کیجئے یہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔

سورة الاحزاب اے نبیؐ اللہ سے ڈرتے رہنا اور کافروں اور منافقوں کا کہنا نہ ماننا۔ وحی کی پیروی کرتے رہو۔ اللہ پر بھروسہ کرو۔ اور اللہ کارساز کافی ہے ○ (۳) اے لوگو! تم جن عورتوں کو ماں کہہ بیٹھتے ہو اللہ نے اُن کو تمہاری مائیں نہیں بنایا اسی طرح تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارے بیٹے نہیں بنایا۔ یہ تمہاری منہ کی باتیں ہیں۔ پیغمبر مومنوں پر اُن کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں اور پیغمبر کی بیویاں مومنوں کی مائیں ہیں ○ (۶)

یہاں غزوۂ احزاب کا ذکر ہے۔ منافقین جھوٹے بہانے بنا کر شرکت سے پہلو تہی کرتے رہے۔ کہہ دیجئے اگر تم مرنے یا مارے جانے سے بھاگتے ہو تو بھاگنا تم کو فائدہ نہ دے گا ○ (۱۶) یہ لوگ حقیقت میں ایمان لائے ہی نہ تھے تو اللہ نے ان کے اعمال ضائع کر دیئے۔ **لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنہ**۔ تمہارے لئے رسول اللہؐ کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے ○ (۲۱)

اے نبی کی عورتو! تم میں سے جو کوئی صریح بے حیائی کا ارتکاب کرے تو اس کے لئے دُہرا عذاب ہوگا۔ اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے ○ (۳۰)

اٹھارہویں شب

پارہ 22 سورۃ الاحزاب بقیہ حصہ + سورۃ سبا + سورۃ فاطر + سورۃ یسین کا کچھ حصہ

بقیہ سورة الاحزاب : اے نبی کی بیویو! جو کوئی تم میں سے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گی اور عمل صالح کرے گی ہم اس کو دوگنا اجر دیں گے۔ تم دوسری عورتوں جیسی نہیں ہو۔ تم اپنے گھروں میں رہا کرو۔ اور دورِ جہالت کی سج دھج نہ دکھاتی پھرو۔ نماز قائم کرتی رہو۔ زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ بیشک اللہ چاہتا ہے کہ اے اہل بیت تم سے گندی باتیں دور کر دے اور تمہیں خوب ستھرا صاف کر دے۔ اور یاد کرو اللہ کی آیات جو تمہارے گھروں میں پڑھی جاتی ہیں ○ (۳۴) کسی مومن مرد اور مومن عورت کا یہ کام نہیں کہ جب اس کے معاملے میں اللہ اور اس کا رسول کوئی فیصلہ کر دے تو وہ اس میں اپنی مرضی اختیار کر سکے۔ یہاں حضرت زید کا ذکر ہے جو رسول اللہ ﷺ کے آزاد کردہ غلام اور منہ بولے بیٹے تھے۔ ان کا نکاح آپ ﷺ کی پھوپھی زاد حضرت زینب سے ہوا مگر نباہ نہ ہو سکا۔ تو رسول اللہ نے حضرت زینب سے اللہ کے حکم سے نکاح کر لیا۔ تاکہ ظاہر ہو جائے کہ منہ بولا بیٹا بیٹا نہیں بن جاتا۔ بیٹا اسی کا ہے جو اس کا باپ ہے۔ اُسی کی وراثت میں سے حصہ پائے گا۔ حضرت محمد ﷺ تم میں سے کسی مرد کے باپ نہیں بلکہ وہ خاتم النبین ہیں ○ (۴۰) اے نبی ہم نے آپ کو بھیجا ہے گواہی دینے والا خوشخبری سنانے والا اور خبردار کرنے والا۔ یہاں طلاق یافتہ عورتوں کی عدت کا حکم ہے۔ اور اس اجازت کا حکم ہے کہ رسول اللہ ﷺ جس عورت کے ساتھ چاہیں حلال رشتوں میں سے اُس کے ساتھ نکاح کر لیں یعنی چار کی قید نہیں اور یہ اجازت دوسرے اہل ایمان کے لئے نہیں ہے آپ کو یہ بھی اختیار ہے کہ جس بیوی کو چاہیں پاس رکھیں اور جس کو چاہیں علیحدہ رکھیں۔ (یعنی آپ پر عورتوں کے معاملے میں برابری کرنے کی پابندی نہیں بخلاف دوسرے مسلمانوں کے) ○ (۵۱)

اے اہل ایمان پیغمبرؐ کے گھروں میں بلا اجازت داخل نہ ہونا سوائے اس کے کہ تمہیں
کھانے پر بلایا جائے۔ ایسی صورت میں کھانا کھالو تو وہاں سے نکل پڑو۔ اور اے اہل ایمان
جب تمہیں نبی کی بیویوں سے کوئی چیز مانگنا ہو تو پردے کے باہر سے مانگو۔ اور رسول اللہؐ کے
بعد آپ کی بیویوں سے نکاح مت کرنا۔ بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں تو
اے ایمان والو تم بھی آپؐ پر درود اور سلام بھیجو ○ (۵۶) اے نبیؐ اپنی ازواج اور اپنی بنات
اور مومن عورتوں کو کہہ دیجئے کہ وہ باہر نکلا کریں تو اپنی چادریں نیچے لٹکا لیا کریں یعنی گھونگھٹ
نکال لیں۔

لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں بتا دیجئے کہ اس کا علم تو بس اللہ ہی کو
ہے ○ (۶۳) جس دن کافر الٹے منہ آگ میں ڈالے جائیں گے تو کہیں گے اے کاش ہم
نے اللہ کی فرمانبرداری کی ہوتی اور رسول کا کہنا مانا ہوتا۔ اور یہ بھی کہیں گے کہ ہم نے اپنے بڑوں
کا کہا مانا جنہوں نے ہمیں رستے سے گمراہ کیا۔ اے پروردگار ان کو دونا عذاب دے اور ان پر بڑی
لعنت کر ○ (۶۸)

سورة سبا سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں
ہے کا مالک ہے۔ اُس سے زمین اور آسمان کی کوئی چھوٹی سے چھوٹی چیز بھی پوشیدہ
نہیں ○ (۳) ہم نے داؤدؑ کو فضیلت نبوت سے نوازا۔ اللہ نے حکم دیا اے پہاڑو! ان کے
ساتھ تسبیح کرو۔ اور پرندے بھی۔ اور اُن کے لئے ہم نے لوہے کو نرم کر دیا۔ اور سلیمانؑ کے تابع
کر دیا ہوا کو اور اس کے لئے تانبے کا چشمہ بہا دیا ○ (۱۰) جن باذن اللہ اُن کے حکم پر کام
کرتے تھے۔ یہاں حضرت سلیمان کی وفات کا عجیب واقعہ ہے۔ کہ جنوں کو بیت المقدس کی
تعمیر میں مصروف کر کے وہ خود شیشے کے مکان میں لکڑی کے سہارے عبادت میں مصروف ہو
گئے۔ وہیں آپ کی روح قبض ہوگئی۔ جنات کو پتہ نہ چلا۔ جب اُس عصا کو گھن نے کھا لیا تو
آپ کا جسم نیچے گر گیا اور جنات کو بھی آپ کی وفات کی خبر ہوگئی ○ (۱۴)
یہاں ملک سبا کا ذکر ہے کہ وہاں کس قدر ہریالی اور خوشحالی تھی۔ مگر بداعمالی کی وجہ سے
وہاں کے باشندے ان نعمتوں سے محروم کر دیئے گئے۔ اور ہم نے آپ کو سارے انسانوں کے
واسطے خوشخبری دینے والا اور خبردار کرنے والا بنا کر بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ سمجھتے نہیں ○ (۲۸)
یہاں پیروی کرنے والوں اور جن کی پیروی کی جاتی تھی کا ذکر ہے کہ وہ ایک دوسرے کو اپنی

بداعمالی کی سزا کا ذمہ دار ٹھہرائیں گے۔ تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ کے قریب نہیں
کریں گے اللہ کے قریب تو وہی ہوں گے جو ایمان لائے اور پھر اچھے عمل کئے۔ ان لوگوں کو
اُن کے عمل کا دونا بدلہ ملے گا ○ (۳۷)

سورة فاطر سب تعریف آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے کی ہے۔ اگر وہ
لوگوں پر رحمت کے دروازے کھول دے تو کوئی اس کو روکنے والا نہیں۔ اور جس چیز کو روک
رکھے اس کو کوئی بھیجنے والا نہیں ○ (۲) اے لوگو اللہ کا وعدہ سچا ہے بس دنیا کی زندگی تمہیں
دھوکے میں نہ ڈالے اور نہ ہی اللہ کے مقابلے میں تمہیں بڑا دھوکے باز (شیطان) دھوکہ
دے ○ (۵) جن اہل ایمان نے اچھے عمل کئے ان کے لئے بخشش ہے اور بہت بڑا اجر۔ وہ
داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں اور اس نے سورج اور چاند کو
کام پر لگا رکھا ہے۔ اور جن کو تم پکارتے ہو (دعائیں مانگتے ہو) اس کو چھوڑ کر وہ کھجور کی گٹھلی کے
اندر چھلکے کے بھی مالک نہیں۔ اگر تم ان کو پکارو گے تو تمہاری پکار کو نہیں سنیں گے اور اگر سن لیں
تو جواب نہ دیں گے ○ (۱۴) کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اگرچہ وہ
اس کا کتنا قریبی ہی کیوں نہ ہو۔
جو لوگ کتاب اللہ کی تلاوت کرتے ہیں' نماز پڑھتے ہیں اور ہمارے دیئے ہوئے رزق
میں سے کھلے اور چھپے خرچ کرتے ہیں یہ ایسی تجارت کے اُمیدوار ہیں جس میں خسارہ
نہیں ○ (۲۹) جو لوگ کافر ہوئے ان کے لئے آگ ہے نہ تو انہیں اُس میں موت آئے گی
اور نہ ان سے عذاب ہلکا کیا جائے گا وہ چیخیں چلائیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہمیں
یہاں سے نکال دے تو ہم بھلے کام کریں گے جو پہلے نہیں کرتے تھے ○ (۳۷) اگر اللہ تعالیٰ
گرفت کرے لوگوں کی ان کے اعمال کے سبب تو زمین پر کوئی جاندار نہ چھوڑے مگر وہ تو ایک
مقرر میعاد تک مہلت دیتا ہے ○ (۴۵)

سورة یٰسین قسم ہے حکمت بھرے قرآن کی بیشک تم رسولوں میں سے ہو۔ یہاں
ایک گاؤں کا ذکر ہے جس میں مومنین کے لئے بشارت اور مکذبین کے لئے عبرت ہے۔ اُن کے
پاس دو رسول بھیجے گئے پھر تیسرا بھی۔ جب انہوں نے اظہار رسالت کیا تو لوگ کہنے لگے کہ تم تو
ہماری طرح کے انسان ہو تمہیں کوئی رسالت نہیں ملی تم جھوٹے ہو۔ انہوں نے کہا ہمارا رب جانتا
ہے کہ ہم تمہاری طرف رسول ہیں۔ اور ہمارے ذمہ تو بس پیغام پہنچا دینا ہے کھول کر ○ (۱۷)

انیسویں شب

پارہ23 سورۃ یٰسٓ کا باقی حصہ۔ سورۃ الصّٰفّٰت۔ سورۃ ص۔ سورۃ الزمر کا کچھ حصہ

بقیہ سورۃ یسٰین: جب لوگوں نے تینوں رسولوں کو جھٹلایا تو شہر کے دور کے کونے سے ایک مرد صالح دوڑتا ہوا آیا اور پیغمبروں کی بات ماننے کی نصیحت کرتے ہوئے اپنی پوزیشن واضح کی کہ میں کیوں اُس ہستی کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے بنایا۔ میں اس کے سوا اوروں کو کیوں پوجوں جو نہ کسی کام آ سکیں اور نہ اُن کی سفارش مجھے چھڑا سکے۔ میں تو رب پر ایمان لا چکا۔ اس پر اُس کی قوم نے اُسے شہید کر ڈالا۔ پیغمبروں کی حمایت نے اُسے جنت میں پہنچا دیا۔ یہاں اللہ کی نشانیوں کو ذکر ہے۔ مردہ زمین کو زندہ کرنا۔ انگوروں اور کھجوروں کے باغ پیدا کرنا۔ چشمے جاری کرنا۔ ہر شے کا جوڑ پیدا کرنا۔ رات اور دن کا ظہور میں لانا۔ سورج اور چاند کا اپنے راستے پر چلنا بھری ہوئی کشتیوں کا سمندر میں چلنا۔ مگر لوگ ان نشانیوں کو دیکھ کر بھی متوجہ نہیں ہوتے جب ان کو کہا جاتا ہے کہ ناداروں پر خرچ کرو تو وہ کہتے کہ اگر اللہ چاہتا تو خود ہی اُن کو دیتا۔ قیامت کا دن وہ ہوگا جس میں کسی پر ظلم نہ ہوگا۔ اس دن مونہوں پر مہر لگا دی جائے گی اور ہاتھ پاؤں کئے ہوئے کاموں کی گواہی بول کر دیں گے ○ (٦٥) ہم نے نبیؐ کو شعر نہیں سکھایا اور یہ اُن کے مناسب نہ تھا۔ ہاں ہم نے قرآن اتارا جو سراسر نصیحت ہے۔ اللہ تو وہ ہے کہ جب وہ کسی کام کا ارادہ کرتا ہے تو کہتا ہے ہو جا اور وہ کام ہو جاتا ہے۔ کن فیکون ○ (٨٢)

سورۃ الصّٰفّٰت : چند قسموں کے بعد فرمایا کہ تم سب کا معبود بس ایک ہی ہے۔ لوگ کہتے ہیں جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے تو ہم کیسے اٹھائے جائیں گے۔ ہاں ایک دن فیصلے کا آنے والا ہے جس کو تم جھٹلا رہے ہو۔ اللہ تعالیٰ کے مخلص بندوں کو نعمتوں کے باغوں میں رکھا جائے گا جہاں کوئی شور و شغب نہ ہوگا ○ (٤٧)

نوحؑ نے ہم کو پکارا تو ہم نے اُسے اور اس کے گھر والوں کو بچا لیا۔ وہ ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھا ○ (٨١) اُسی کے طریقہ پر ابراہیمؑ تھے جنہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم کو کہا کہ یہ تم کن کو پوجتے ہو۔ پھر موقعہ پا کر ان کے بت توڑ ڈالے۔ انہوں نے آپ کو آگ

میں ڈالنے کا فیصلہ کیا۔ مگر آپ آگ میں سے صحیح سلامت نکل آئے۔ اللہ نے آپ کو بڑی عمر میں اسماعیلؑ کی خوشخبری دی۔ جب بیٹا دوڑ دھوپ کرنے کے قابل ہوا تو اللہ کے حکم پر اُسے ذبح کے لئے لٹایا۔ اللہ نے اسماعیلؑ کو بچا لیا اور ابراہیمؑ کی قربانی قبول کر لی ○ (١١١) ہم نے موسیٰؑ اور ہارونؑ کو نجات دی اور اُن کی قوم کو اذیت سے نکالا۔ یہاں مختصراً حضرت الیاسؑ اور ان کی قوم کا اور حضرت لوطؑ اور اُن کی قوم کا ذکر ہے۔ پھر یونسؑ کا ذکر ہے کہ کس طرح وہ مچھلی کے پیٹ میں چلے گئے۔ پھر اللہ کی تسبیح کی اور مچھلی کے پیٹ سے نکالے گئے ○ (١٤٨) کافر فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں کہتے تھے۔ حالانکہ وہ اس کی مخلوق ہیں اور ہمہ وقت صف باندھے اُس کی تسبیح و تقدیس میں مصروف ہیں آخر میں اللہ کی حمد اور رسولوں پر سلام کے یہ الفاظ ہیں۔ سبحن ربك رب العزة عما يصفون وسلام على المرسلين ۔ والحمد لله رب العلمين۔

سورۃ صٓ قسم ہے قرآن سمجھانے والے کی۔ جو لوگ انکار کر رہے ہیں وہ غرور میں ہیں اور ضد میں۔ ان لوگوں سے پہلے ہم نے بہت سی جماعتیں ہلاک کیں کہ جب ان پر برا وقت آیا تو پھر چیخ و پکار کرنے لگے مگر اب وقت گزر چکا تھا۔ اس سے پہلے قوم نوح، عاد، ثمود، ایکہ والے اور فرعون بڑے بڑے گروہ گزر چکے۔ سب نے رسولوں کو جھٹلایا۔ پھر اُن پر سزا ثابت ہوئی۔ اے نبیؐ ان کی نامعقول باتوں پر صبر کیجئے ○ (١٧) یہاں حضرت داؤدؑ کا ذکر ہے۔ کہ ان کے پاس ایک آدمی نے آ کر شکایت کی کہ میرے پاس ایک دبنی ہے۔ اور میرے بھائی کے پاس ننانویں دبنیاں مگر وہ میری دبنی بھی زبردستی لینا چاہتا ہے۔ حضرت داؤد اس کو آزمائش سمجھے اور اللہ کے حضور استغفار کرنے لگے ○ (٢٤) تو ہم نے انہیں معاف کر دیا۔ داؤدؑ کو ہم نے بیٹا دیا سلیمان۔ یہاں ان کے متعلق بھی ایک واقعہ ہے جس کے بعد انہوں نے استغفار کیا۔ اور اللہ نے انہیں بے مثال بادشاہی بخشی۔ کہ ان کے لئے ہوا کو مسخر کیا۔ جنات عمارتیں بنانے والے اور غوطہ لگانے والے اُن کے تابع کئے۔ یہ ان پر اللہ کی عطا تھی ○ (٣٩) ہمارے بندے ایوبؑ کا ذکر کیجئے۔ جنہیں بیماری لگی۔ ان کی ایڑی کی ضرب سے ایک چشمہ نکلا۔ جس کے پانی سے انہوں نے شفا پائی ہم نے کہا اپنے ہاتھ میں تنکوں کا ایک مُٹھا پکڑ پھر اس کے ساتھ اپنی بیوی کو مار لے اور قسم پوری کر لے ○ (٤٤) ہم نے اُسے صابر پایا وہ بہت اچھا بندہ تھا۔ یہاں حضرت ابراہیم، اسحاق، یعقوب، اسماعیل والیسع اور ذا الکفل علیہم السلام کا ذکر خیر ہے۔ پھر بداعمال دوزخیوں کا ذکر ہے کہ اُن کے لئے کیسا کیسا عذاب ہے۔ وہ کہیں

گے کہ اے اللہ جولوگ ہماری بدبختی کا سبب بنے انہیں دونا عذاب دے اور حسرت کے ساتھ دیکھیں گے کہ جن لوگوں کو ہم حقیر جان کر مذاق اڑاتے تھے وہ تو ہمیں یہاں عذاب میں نظر نہیں آتے ○ (۶۳) یہاں تخلیق آدم کا ذکر ہے۔ کہ سب فرشتوں نے انہیں سجدہ کیا سوائے ابلیس کے۔ کہنے لگا میں بہتر ہوں آدم سے مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا اور اس کو مٹی سے۔ اللہ نے فرمایا تجھ پر لعنت ہے فیصلے کے دن تک۔ اس نے کہا قسم ہے تیری عزت کی میں اُن سب کو گمراہ کروں گا سوائے تیرے مخلص بندوں کے۔ اللہ نے فرمایا میں جہنم کو تیرے ساتھ اور تیری پیروی کرنے والوں کے ساتھ بھر دوں گا ○ (۸۵)

سورۃ الزمر ہم نے یہ کتاب آپ پر نازل کی حق کے ساتھ۔ پس اسی کی عبادت کرو خالص کر کے۔ اللہ نے زمین و آسمان با مقصد پیدا کئے۔ تم سب کو اپنے رب کی طرف واپس جانا ہے وہ تمہیں تمہارے اعمال کی خبر دے گا۔ کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا ○ (۷) کہہ دیجئے میں تو خوف کھاتا ہوں بڑے دن کے عذاب سے اگر میں حکم نہ مانوں اپنے پروردگار کا ○ (۱۳) اللہ نے اتاری بہتر بات۔ آپس میں ملتی دہرائی ہوئی آیتیں۔ جولوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں قران کو سن کر ان کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ پھر اُن کی کھالیں اور دل نرم ہو جاتے ہیں اللہ کی یاد پر ○ (۲۳)

بیشک آپ کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے پھر تم لوگ قیامت کے دن اپنے رب کے سامنے جھگڑو گے۔ ○ (۳۱)

بیسویں شب

پارہ 24 سورۃ الزمر کا باقی حصہ۔ سورۃ المومن۔ حم سجدہ کا کچھ حصہ

بقیہ سورۃ الزمر : اے پیغمبرؐ کہہ دیجئے دیکھو تو جن کو تم پوجتے ہو اللہ کو چھوڑ کر اگر اللہ میرے لئے کچھ تکلیف کا فیصلہ فرما دے تو کیا وہ اسے دور کریں گے یا اگر اللہ میرے حق میں رحمت کا فیصلہ فرما دے تو کیا یہ اس کو روک سکتے ہیں۔ کہہ دیجئے میرے لئے بس اللہ کافی ہے بھروسہ رکھنے والے اُسی پر بھروسہ رکھتے ہیں ○ (۳۸) اور جب اکیلے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو جولوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے ان کے دل تنگ ہو جاتے ہیں اور جب اس کے سوا دوسروں کا ذکر ہوتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں ○ (۴۵) جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارتا ہے پھر جب ہم اُسے اپنی طرف سے نعمت عطا کرتے ہیں تو کہتا ہے یہ مجھے میرے علم و دانش کی وجہ سے ملی ہے۔ کیا ان کو معلوم نہیں کہ اللہ ہی جس کے لئے چاہتا ہے روزی کشادہ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ کہہ دیجئے اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے (یعنی گناہ کرتے رہے ہیں) اللہ کی رحمت سے نا اُمید نہ ہو جاؤ۔ بیشک اللہ سب گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ جس کے لئے چاہے۔ بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے ○ (۵۳) اس سے پہلے کہ تم پر ناگہاں عذاب آ جائے اور تمہیں خبر بھی نہ ہو اس کی پیروی کرو جو تمہارے رب نے نہایت اچھی چیز (قرآن) تمہاری طرف نازل کی۔ اے نادانو! تم مجھ سے کہتے ہو کہ میں خدا کے علاوہ دوسروں کی پرستش کرنے لگوں حالانکہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر اور مجھ سے پہلے (پیغمبروں) کی طرف وحی بھیجی کہ اگر تم نے شرک کیا تو تمہارے عمل برباد ہو جائیں گے اور تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے ○ (۶۵) لوگوں نے اللہ کی قدر نہیں کی جیسا کہ اس کا حق ہے۔ فیصلے کے بعد نیکوکار جنت میں اور بدعمل دوزخ میں داخل کئے جائیں گے دوزخی پچھتائیں گے کہ کیوں ہم نے پیغمبروں کا کہنا نہ مانا اور جنتی اللہ کا شکر ادا کریں گے کہ اللہ نے اُنہیں جنت میں کشادہ جگہ دی۔

سورۃ المومن اس کتاب کا اتارا جانا اللہ کی طرف سے ہے جو العزیز اور الحکیم ہے۔ وہ گناہوں کو بخشنے والا توبہ قبول کرنے والا سخت عذاب دینے والا اور صاحب کرم ہے۔ جو

فرشتے عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے گرد حلقہ باندھے ہوئے ہیں وہ اپنے پروردگار
کی تسبیح کرتے رہتے ہیں حمد کے ساتھ اور اس پر یقین رکھتے ہیں اور اہل ایمان کے لئے بخشش
مانگتے رہتے ہیں ○ (۷) کافر لوگ اپنے گناہوں کا اعتراف کریں گے اور کہیں گے کہ کیا
یہاں سے نکلنے کی کوئی سبیل ہے؟ کہا جائے گا تمہارا یہ حال اس لئے ہوا کہ جب اکیلے اللہ کو
پکارا جاتا تھا تو تم انکار کردیتے تھے اور اگر اُس کے ساتھ دوسروں کو شریک کیا جاتا تھا تو تم مان
لیتے تھے ○ (۱۲) اس دن پکارا جائے گا آج کس کی بادشاہت ہے؟ اکیلے اللہ کی جو غالب
ہے آج ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔ کسی کے ساتھ بے انصافی نہ ہوگی۔ ان
لوگوں کو قریب آنے والے دن سے ڈراؤ جس دن کلیجے منہ کو آئیں گے غم سے بھرے ہوئے۔
ظالموں کا نہ کوئی دوست ہوگا نہ ایسا سفارش کرنے والا ہوگا جس کی بات مانی جائے ○ (۱۸)
یہاں فرعون اور ہامان کا ذکر ہے جنہوں نے موسیٰؑ کو جھوٹا اور جادوگر کہا۔ فرعون نے کہا اے
ہامان میرے لئے ایک اونچا محل بنوا جس پر چڑھ کر میں موسیٰؑ کے خدا کو دیکھوں میرا تو یقین ہے
کہ وہ جھوٹا ہے۔ جس نے نیک کام کیا خواہ وہ مرد ہو یا عورت۔ ہو ایمان والا ایسے ہی لوگ
جنت میں داخل ہوں گے اور انہیں بے حساب رزق ملے گا۔ جو لوگ آگ میں جل رہے ہوں
گے وہ دوزخ کے داروغوں سے کہیں گے اپنے پروردگار سے التجا کرو کہ کسی دن ہم سے عذاب
ہلکا کردے۔ ظالموں کو اس دن اُن کی معذرت کچھ فائدہ نہ دے گی۔ ان کے لئے لعنت ہے
اور بُرا گھر ○ (۵۲) ایمان لانے والے نیکوکار برابر نہیں ہیں بدکرداروں کے۔ اور تمہارے
پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ وہی اللہ زندہ
کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے جب کسی چیز کو پیدا کرنا چاہتا ہے تو کہتا ہے کن اور وہ ہو جاتی
ہے ○ (۶۰) اس نے تمہارے لئے چوپائے بنائے جن میں کچھ پر تم سواری کرتے ہو اور کچھ
ایسے ہیں جن کا گوشت کھاتے ہو۔ اور ان میں تمہارے لئے کئی اور فائدے ہیں ○ (۸۰)

سورة حم السجدة یہ کتاب رحمٰن اور رحیم اللہ کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔ کہہ
دیجئے میں بھی آدمی ہوں تمہاری طرح مجھ پر یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود خدائے واحد ہے تو
سیدھے اسی کی طرف متوجہ ہو جاؤ اور اُسی سے بخشش مانگو ○ (۶) بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے
اور نیک عمل کئے اُن کے لئے اجر ہے ناختم ہونے والا ○ (۸) یہاں زمین وآسمان کی پیدائش
اور دوسری خدائی نشانیوں کا ذکر ہے۔ پھر عاد اور ثمود کی تباہی کا ذکر ہے۔ جب اللہ کے دشمن

دوزخ کی طرف لے جائے جائیں گے تو اُن کے کان، آنکھیں اور کھالیں اُن کے خلاف
گواہی دیں گی۔ وہ اپنی کھالوں کو کہیں گے تم کیوں ہمارے خلاف گواہی دیتے ہو۔ وہ کہیں گے
جس خدا نے سب چیزوں کو بولنا سکھایا اُس نے ہمیں بھی گویائی دے دی ○ (۲۱)
اور کافر کہنے لگے اس قرآن کو سنا ہی نہ کرو۔ اور جب وہ پڑھنے لگیں تو شور مچادیا کرو تا کہ
تم غالب رہو۔ اللہ کے دشمنوں کا بدلہ بس دوزخ ہی ہے۔ ان کے لئے اسی میں ہمیشہ کا گھر
ہے۔ یہ اس بات کی سزا ہے کہ وہ ہماری آیات کا انکار کرتے تھے۔ اور اُس سے بہتر کس کی
بات ہوسکتی ہے جو اللہ کی طرف بلائے نیک عمل کرے اور کہے کہ میں فرماں بردار
ہوں ○ (۳۳) سخت کلامی کا جواب ایسے انداز سے دو جو بہت اچھا ہو ایسا کرنے سے دشمن
دوست بن جائے گا۔ قرآن ایک عالی رتبہ کتاب ہے اس پر جھوٹ کا دخل نہ آگے سے ہوسکتا
ہے نہ پیچھے سے یہ حکمت والے اور ستودہ صفات اللہ کی نازل کردہ ہے ○ (۴۲)
جس نے نیک عمل کیا تو اپنے فائدہ کے لئے کیا اور جو بُرا کرے گا تو اس کا نقصان اسی کو
ہوگا ہاں تمہارا پروردگار بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ○ (۴۶)

اکیسویں شب

پارہ 25۔سورۃ حٰم سجدہ کا بقیہ حصہ۔سورۃ الشوریٰ۔سورۃ الزخرف۔ سورۃ الدخان۔سورۃ الجاثیہ

بقیہ سورۃ حم السجدۃ :جب ہم انسان پر کرم کرتے ہیں تو رخ موڑ لیتا ہے اور پہلو پھیر کر چل دیتا ہے ۔اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی لمبی دعائیں کرنے لگتا ہے O (۵۱)

سورۃ الشوریٰ اور جن لوگوں نے اس کے سوا اولیاء (کارساز) بنا رکھے ہیں وہ خدا کو یاد ہیں اور اے پیغمبر آپ ان پر داروغہ نہیں O (۶) اور ظالموں کا نہ کوئی حمایتی ہوگا نہ مدد گار۔اللہ ہی کے پاس ہیں آسمانوں اور زمین کی چابیاں جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے O (۱۲) اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی بارگاہ کا برگزیدہ کر لیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع کرے اُسے اپنی طرف رستہ دکھا دیتا ہے۔اے پیغمبر کہہ دیجئے کہ کتاب اللہ نے نازل فرمائی ہے میں اس پر ایمان رکھتا ہوں۔اور مجھے حکم ہوا ہے کہ تمہارے درمیان عدل کروں ۔ اللہ ہی ہمارا پروردگار ہے اور وہی تمہارا پروردگار ہے ہمارے لئے ہمارے عمل اور تمہارے لئے تمہارے عمل O (۱۵) جو شخص آخرت کی کھیتی کا خواستگار ہو اس کو ہم اس میں سے دیں گے اور جو دنیا کی کھیتی کا خواہش مند ہو اس کو ہم اس میں سے دے دیں گے اور آخرت میں اُس کا کوئی حصہ نہ ہوگا O (۲۰) اے پیغمبر کہہ دیجئے میں تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا سوائے اس کے کہ قرابت داری کی محبت کا تو لحاظ ہونا چاہیئے O (۲۳) جو کوئی نیکی کرے گا ہم اس کے لئے اس میں ثواب بڑھائیں گے بیشک اللہ بخشنے والا قدر دان ہے۔اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور اُن کے قصور معاف کرتا ہے۔

اگر اللہ اپنے بندوں کے لئے رزق میں فراخی کر دیتا ہے تو زمین میں فساد کرنے لگتے ہیں۔ بیشک وہ اپنے بندوں کو جانتا اور دیکھتا ہے O (۲۷) اور جو مصیبت تم پر واقع ہوتی ہے پس وہ تمہارے عملوں کا نتیجہ ہوتا ہے اور بہت سے گناہ تو وہ معاف ہی کر دیتا ہے O (۳۰) اور

جو لوگ بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے پرہیز کرتے ہیں اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں ایسے اہل ایمان کے لئے اللہ کے ہاں بہتر اور پائیدار انعام ہے۔اور جو شخص صبر کرے اور لوگوں کے قصور معاف کر دے تو یہ بڑی ہمت کے کام ہیں O (۴۳)

اللہ ہی کے لئے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے دیتا ہے یا بیٹے بیٹیاں دونوں عنایت فرماتا ہے۔اور جس کو چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے۔ وہ جاننے والا قدرت والا ہے O (۵۰) نہ تو آپ کتاب کو جانتے تھے اور نہ ایمان کو لیکن ہم نے اس کو نور بنایا ہے کہ اس سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں۔اور بیشک آپ تو سیدھا رستہ دکھاتے ہیں O (۵۲)

سورۃ الزخرف قسم ہے کتاب روشن کی کہ ہم نے اس کو قرآن عربی بنایا ہے تا کہ تم سمجھو O (۳) ہم نے تمہارے لئے کشتیاں اور چوپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو۔ جب ان پر سوار ہو جاؤ تو پروردگار کے احسان کو یاد رکھو اور زبان سے کہو سبحن الذی سَخَّرَلنا ھذا و ما کنا له مقرنین ۔ وانا الی ربنا لمنقلبون O (۱۴) جو شخص غفلت کرے رحمٰن کے ذکر سے ہم اُس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں تو وہ اس کا ساتھی ہو جاتا ہے ۔ یہ شیطان ان کو راستے سے روکتے رہتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ ہم سیدھے راستے پر ہیں O (۳۷) یہاں حضرت موسیٰ اور فرعون کا ذکر ہے۔ پھر یہاں عیسیٰؑ کا ذکر ہے کہ وہ اللہ کے بندے تھے جن پر اس نے فضل کیا۔جہنمی پکاریں گے کہ اے مالک (داروغہ جہنم) تمہارا پروردگار ہمارے اوپر موت ہی وارد کر دے وہ جواب دے گا تمہیں ہمیشہ اسی حال میں رہنا ہے O (۷۷) اے پیغمبر آپ ان کافروں سے منہ پھیر لیں اور سلام کہہ دیں۔ان کو عنقریب (انجام) معلوم ہو جائے گا۔

سورۃ الدخان قسم ہے اس روشن کتاب کی۔ کہ ہم نے اس کو مبارک رات میں نازل فرمایا۔کوئی معبود نہیں سوائے اس کے۔ وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے O (۸) یہاں پھر حضرت موسیٰ اور فرعون کا ذکر ہے کس طرح اللہ نے بنی اسرائیل کو فرعون سے نجات دی O (۳۰)

قیامت کے دن کوئی رفیق کسی رفیق کے کچھ کام نہ آئے گا O (۴۱) آخرت میں پرہیز گار لوگ امن کے مقام میں ہوں گے یعنی باغوں اور چشموں میں O (۵۲) اب ان کو موت نہیں آئے گی اور اللہ انہیں دوزخ کے عذاب سے بچائے رکھے گا۔ یہ تمہارے پروردگار کا

فضل ہے O (۵۷)

سورۃ الجاثیہ اس کتاب کا اتارا جانا خدائے غالب اور دانا کی طرف سے ہے۔ بیشک آسمانوں اور زمین میں ایمان والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں O (۳) جو لوگ اپنے پروردگار کی آیات کا انکار کرتے ہیں ان کے لئے سخت قسم کا درد دینے والا عذاب ہوگا۔ جو کوئی نیک عمل کرے گا تو اپنے ہی (فائدہ کے) لئے کرے گا اور جو برا کام کرے گا اس کا نقصان اسی کو ہوگا پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جاؤ گے O (۱۵) یہ ظالم لوگ ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں اور خدا دوست ہے پرہیزگاروں کا O (۱۹) خدا نے آسمانوں اور زمین کو با مقصد پیدا کیا ہے تا کہ ہر شخص اپنے اعمال کا بدلہ پائے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

پس اہل ایمان نیکوکاروں کو ان کا پروردگار اپنی رحمت میں داخل کرے گا اور یہی واضح کامیابی ہے اور جنہوں نے کفر کیا ان سے کہا جائے گا کہ ہماری آیتیں تم کو پڑھ کر سنائی نہیں جاتی تھیں؟ پھر تم نے تکبر کیا اور تم نافرمان لوگ تھے O (۳۱)

پس ہر طرح کی تعریف آسمانوں اور زمین کے پروردگار کے لئے ہے جو سارے جہان کا رب ہے۔ آسمانوں اور زمین میں اُسی کی کبریائی ہے اور وہ غالب اور دانا ہے O (۳۷)

بائیسویں شب

پارہ 26 سورۃ الاحقاف۔ سورۃ محمد۔ سورۃ الفتح۔ سورۃ الحجرات۔ سورۃ ق۔ سورۃ الذرایت کا کچھ حصہ

چھبیسواں پارہ/سورۃ الاحقاف اس شخص سے زیادہ گمراہ کون ہوگا جو اللہ کو چھوڑ کر اُن کو پکارے جو قیامت تک اسے جواب نہیں دے سکتے بلکہ اس سے بھی بے خبر ہیں کہ پکارنے والے ان کو پکار رہے ہیں O (۵) ان سے کہو میں کوئی نرالا رسول تو نہیں ہوں۔ میں نہیں جانتا کہ کل میرے ساتھ کیا ہونا ہے اور تمہارے ساتھ کیا۔ میں تو صرف اس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پاس بھیجی جاتی ہے O (۹)

یقیناً جن لوگوں نے کہہ دیا کہ اللہ ہی ہمارا رب ہے پھر اس پر جم گئے اُن کے لئے نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ایسے لوگ جنت میں جانے والے ہیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے یہ بدلہ ہے اُن کے اعمال کا جو وہ دنیا میں کرتے تھے O (۱۴) ہم نے انسان کو ہدایت کی کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرے اور ان کے حق میں دعا کرے O (۱۵)

اور وہ واقعہ بھی قابل ذکر ہے جب ہم جنوں کے ایک گروہ کو تمہاری طرف لے آئے تھے تا کہ وہ قرآن سنیں۔ قرآن سنا تو وہ واپس اپنی قوم کی طرف آئے اور انہیں نبیؐ پر ایمان لانے کی دعوت دی O (۲۹) پس اے نبی صبر کیجئے جس طرح اولوالعزم رسولوں نے صبر کیا اور ان کے معاملہ میں جلدی نہ کیجئے O (۳۵)

سورۃ محمدؐ جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستے سے روکا اللہ نے ان کے اعمال ضائع کر دیئے اور اہل ایمان نیکوکاروں کی برائیاں ان سے دور کر دیں O (۲) اے اہل ایمان اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے پاؤں مضبوط جما دے گا O (۷) پس اے نبیؐ خوب جان لو کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں ہے معافی مانگو اپنے قصور کے لئے بھی اور مومن مردوں اور عورتوں کے لئے بھی۔ اللہ تعالیٰ آپ کی جدوجہد کو جانتا ہے اور تمہارے ٹھکانے سے بھی واقف ہے O (۱۹) کیا پس لوگ قرآن میں غور نہیں

کرتے کیا ان کے دلوں پر تالے لگے ہوئے ہیں O (۲۴) اے لوگو! جو ایمان لائے ہو تم اللہ
کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال کو برباد نہ کرو O (۳۳) دنیا کی
زندگی تو ایک کھیل تماشا ہے۔

سورة الفتح اے نبی ہم نے آپ کو کھلی فتح عطا کر دی۔ تا کہ اللہ آپ کی اگلی پچھلی
خطاؤں سے درگزر فرمائے اور تم پر اپنی نعمت کی تکمیل کر دے۔ سیدھا راستہ دکھائے اور آپ کو
زبردست نصرت بخشے۔ اے نبی! ہم نے تم کو شہادت دینے والا۔ بشارت دینے والا اور خبردار
کرنے والا بنا کر بھیجا ہے O (۸) اے لوگو! تم اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ اُس کا
ساتھ دو۔ اُس کی تعظیم و توقیر کرو اور صبح شام اللہ کی تسبیح کرتے رہو۔ اے نبی! جو لوگ آپ سے
بیعت کر رہے تھے وہ دراصل اللہ سے بیعت کر رہے تھے ان کے ہاتھ پر اللہ کا ہاتھ تھا اللہ
مومنوں سے خوش ہو گیا جب وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے ان کے دلوں کا
حال اُس کو معلوم تھا۔ اس نے ان کو انعام میں قریبی فتح بخشی اور بہت سا مال غنیمت بھی جسے وہ
عنقریب حاصل کریں گے فی الواقع اللہ نے اپنے رسول کو سچا خواب دکھایا تھا جو ٹھیک ٹھیک حق کے
مطابق تھا۔ کہ تم ضرور اِن شاءاللہ مسجد حرام میں پورے امن کے ساتھ داخل ہو گے وہ اللہ ہی ہے
جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تا کہ وہ دین کو سب طریقوں پر غالب کر
دے اور اللہ کی گواہی کافی ہے O (۲۸) اللہ کے رسول محمد اور آپ کے ساتھی یعنی اصحاب کافروں
پر سخت ہیں مگر آپس میں رحم دل ہیں۔ آپ ان کو رکوع اور سجود کرتے ہوئے اور اللہ کا فضل اور اُس
کی رضا تلاش کرتے ہوئے پائیں گے۔ سجدوں کے نشان اُن کے چہروں پر موجود ہیں۔ اللہ نے
اہل ایمان نیکوکاروں کے ساتھ بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ فرمایا ہے O (۲۹)

سورة الحجرات اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ اور اس کے رسول کے آگے پیش
قدمی نہ کرو۔ اپنی آواز نبی کی آواز سے بلند نہ کرو اور نبی کے ساتھ اونچی آواز سے بات نہ کرو
جس طرح تم آپس میں ایک دوسرے سے کرتے ہو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارا کیا کرایا سب
غارت ہو جائے اور تمہیں خبر بھی نہ ہو O (۲) جو لوگ آپ کو حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں
ان میں سے اکثر بے عقل ہیں اگر وہ آپ کے باہر تشریف لانے تک صبر کرتے تو انہی کے لئے
بہتر تھا۔ اور اگر اہل ایمان میں سے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان کے درمیان صلح کرا دو۔ اور
عدل کرو۔ بیشک اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ مومن تو ایک دوسرے کے

بھائی ہیں پس اپنے بھائیوں کے درمیان تعلقات درست رکھو O (۱۰) اے اہل ایمان نہ مرد
دوسرے مردوں کا مذاق اڑائیں ہوسکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور نہ ہی عورتیں دوسری
عورتوں کا مذاق اڑائیں ہوسکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں۔ آپس میں ایک دوسرے پر طعن نہ
کرو نہ ایک دوسرے کو بُرے ناموں سے پکارو۔ بدگمانیوں اور تجسس سے بچو۔ تم میں سے کوئی
کسی کی غیبت نہ کرے۔ غیبت کرنا اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھانا ہے O (۱۲) ہم نے
تمہاری قومیں اور برادریاں بنائیں تا کہ تم ایک دوسرے کو پہچانو۔ درحقیقت اللہ کے نزدیک تم
میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو تمہارے اندر سب سے زیادہ پرہیزگار ہے O (۱۳)

سورة ق منکرین کہنے لگے یہ تو عجیب بات ہے کیا جب ہم مر جائیں گے اور خاک
ہو جائیں گے تو دوبارہ اٹھائے جائیں گے یہ واپسی تو عقل سے بعید ہے O (۳) حالانکہ زمین
ان کے جسم میں سے جو کچھ کھاتی ہے وہ ہمارے علم میں ہے۔ یہاں اللہ تعالیٰ نے بارش
برسانے۔ پھل پیدا کرنے رزق فراہم کرنے جیسی نشانیوں کا ذکر فرمایا ہے۔ اللہ فرماتا ہے کہ ہم
انسان کی شاہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں O (۱۶) جو لفظ بھی کوئی بولتا ہے اُسے محفوظ کرنے
کے لئے ایک حاضر باش نگران موجود ہوتا ہے اُس دن ہم جہنم سے پوچھیں گے کیا تو بھر گئی؟ اور
وہ کہے گی کیا اور کچھ ہے؟ O (۳۰) اور جنت متقین کے قریب لائی جائے گی۔ جو بے دیکھے
رحمٰن سے ڈرتے تھے وہ جھکنے والا دل لے کر آئے تو انہیں کہا جائے گا داخل ہو جنت میں سلامتی
کے ساتھ O (۳۹) اے نبی جو کچھ یہ کہتے ہیں اس پر صبر کیجئے اور سورج کے طلوع سے پہلے اور
غروب سے پہلے اللہ کی تسبیح بیان کیجئے حمد کے ساتھ۔ جو کچھ یہ لوگ کہتے ہیں ہم جانتے ہیں اور
آپ کا کام ان سے جبراً بات منوانا نہیں آپ بس اس قرآن کے ذریعے ہر اس شخص کو نصیحت
کرتے رہیں جو میری تنبیہہ سے ڈرے O (۴۵)

سورة الذاریٰت چند قسمیں کھا کر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جس چیز کا تمہیں خوف دلایا جا
رہا ہے وہ سچی ہے۔ سورۃ کے آخیر میں اُن فرشتوں کا ذکر ہے جو انسانی شکل میں حضرت ابراہیمؑ
کے پاس آئے۔ آپ نے اُن کے لئے اچھے کھانے کا اہتمام کیا مگر وہ تو فرشتے تھے کھاتے
کیسے۔ اس پر حضرت ابراہیم خوفزدہ ہوئے پھر فرشتوں نے اپنی حقیقت بتائی اور ابراہیمؑ کو
بڑھاپے کی عمر میں بیٹے حضرت اسحٰق کی خوشخبری سنائی O (۲۸)

تیئسویں شب

پارہ27 سورۃ الذریٰت کا بقیہ حصہ۔الطّور۔النجم۔القمر۔الرحمٰن۔الواقعہ۔الحدید

بقیہ سورۃ الذٰریت : بیٹے کی خوشخبری لے کر آنے والے فرشتوں سے ابراہیمؑ نے پوچھا کہ آپ کو مزید کونسا کام انجام دینا ہے انہوں نے جواب دیا ہم ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔تا کہ اُن پر پتھر برسا دیں O (۳۳) یہاں پھر حضرت موسیٰؑ، قوم عاد اور قوم ثمود اور قوم نوح کا ذکر ہے۔

میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ میری بندگی کریں O (۵۶) اللہ تو خود ہی رزاق ہے بڑی قوت والا زبردست O (۵۸)

سورۃ الطور چند قسمیں کھانے کے بعد قیامت کی ہولناکی کا ذکر ہے۔اُس دن جھٹلانے والوں کے لئے تباہی ہے انہیں دھکے مار مار کر نار جہنم کی طرف لے جایا جائے گا O (۱۳) البتہ متقی لوگ نعمتوں اور باغوں میں ہوں گے جہاں انہیں ہر طرح کا لطف حاصل ہوگا۔خدمت گار خوبصورت لڑکے بھی ہوں گے۔وہ آپس میں باتیں کریں گے اور کہیں گے ہم پچھلی زندگی میں اُسی سے دعائیں مانگتے تھے۔کیا یہ کہتے ہیں کہ اس شخص نے قرآن خود گھڑ لیا ہے؟ اصل بات یہ ہے کہ یہ ایمان لانا نہیں چاہتے O (۳۳) اگر یہ اپنے اس قول میں سچے ہیں تو اسی شان کا ایک کلام بنا لائیں۔اے نبی اپنے رب کا فیصلہ آنے تک صبر کرو تم ہماری نگاہ میں ہو۔تم جب اٹھو تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیا کرو O (۴۸)

سورۃ النجم تارے کی قسم کے بعد فرمایا تمہارا رفیق نہ بھٹکا ہے نہ بہکا ہے۔وہ تو اپنی خواہش نفس سے نہیں بولتا یہ تو ایک وحی ہے جو اس پر نازل کی جاتی ہے O (۴) یہاں ذکر ہے کہ آپ نے جبرائیل امین کو معراج کے موقعہ پر دو مرتبہ دیکھا۔پس اے نبی جو شخص ہمارے ذکر سے منہ پھیرتا ہے اور دنیا کی زندگی کے سوا جسے کچھ مطلوب نہیں اُسے اس کے حال پر چھوڑ دو O (۲۹) کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔اور یہ کہ انسان کے لئے وہی کچھ ہے جس کی اُس نے سعی و کوشش کی O (۳۹) اے انسان! تو اپنے رب کی کن کن

نعمتوں میں شک کرے گا O (۵۵) جھک جاؤ اللہ کے آگے اور بندگی بجالاؤ۔

سورۃ القمر قیامت کی گھڑی آ گئی اور چاند پھٹ گیا۔ان لوگوں کے سامنے پچھلی قوموں کے وہ حالات آ چکے ہیں جن میں سرکشی سے باز رکھنے کے لئے کافی سامانِ عبرت موجود ہے O (۵) قوم نوحؑ نے ہمارے بندے کو جھوٹا قرار دیا۔دیوانہ کہا اور بری طرح جھڑکا۔پھر اس نے اپنے رب کو پکارا کہ میں مغلوب ہو چکا اب تو ان سے انتقام لے O (۱۰) تب ہم نے موسلا دھار بارش آسمان سے برسائی اور زمین سے چشمے جاری کر دیئے اور نوح کو ہم نے کشتی میں سوار کر دیا۔دیکھ لو کیسا تھا میرا عذاب کیسی تھیں میری تنبیہات۔ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لئے آسان بنا دیا ہے پھر کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا O (۱۷) (یہ جملہ چار دفعہ اس سورت میں آیا ہے) عاد اور ثمود کے عذاب کا ذکر ہے صالحؑ کی قوم نے معجزاتی اونٹنی کو قتل کر دیا تو پھر ایک دھماکے کے ساتھ اُن کو نیست و نابود کر دیا گیا۔لوطؑ کی قوم پر پتھراؤ کرنے والی ہوا بھیجی مگر اس کے گھر والوں کو بچا لیا۔پھر آل فرعون کے عذاب کا ذکر ہے نافرمانی سے پرہیز کرنے والے یقیناً باغوں اور نہروں میں ہوں گے O (۵۴)

سورۃ الرحمن مہربان خدا نے اس قرآن کی تعلیم دی اس نے انسان کو پیدا کیا اور بولنا سکھایا۔اس نے میزان قائم کر دی تم میزان میں خلل نہ ڈالو۔ٹھیک ٹھیک تولو انصاف کے ساتھ O (۹) زمین میں بکثرت پھل پیدا کئے غلے اور بھوسے۔پس اے جن و انس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے (یہ جملہ بار بار اس سورت میں دہرایا گیا ہے) انسان کو مٹی سے اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔یہاں مظاہر قدرت کا تذکرہ ہے۔اے گروہ جن و انس اگر تم زمین اور آسمانوں کی سرحدوں سے نکل کر بھاگ سکتے ہو تو بھاگ دیکھو۔نہیں بھاگ سکتے سوائے بڑے غلبے کے O (۳۳) مجرموں کو پیشانی کے بال اور پاؤں پکڑ کر گھسیٹ کر جہنم میں لایا جائے گا یہ وہی جہنم ہے جسے مجرم جھٹلایا کرتے تھے O (۴۱) ہر اُس شخص کے لئے جو اپنے رب کے حضور پیش ہونے کا خوف رکھتا ہے دو باغ ہوں گے۔وہاں جھکی ہوئی نگاہوں والی حوریں ہوں گی ایسی خوبصورت جیسے ہیرے اور موتی O (۵۸) نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کیا ہوسکتا ہے O (۶۰) جنتی سبز قالینوں اور نفیس فرشوں پر تکیئے لگائے بیٹھے ہوں گے O (۷۶) تیرے رب کے نام کی بڑی برکت ہے وہ بڑائی والا عظمت والا ہے۔

سورۃ الواقعہ جب وہ ہونے والا واقعہ پیش آئے گا تو کوئی اس کے وقوع کو

جھٹلانے والا نہ ہوگا ○ (۲) پہاڑ ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے وہ آفت تہ و بالا کر دینے والی ہوگی ۔ اُس وقت تم لوگ تین گروہوں میں تقسیم ہو جاؤ گے ○ (۷) آگے والے تو آگے والے ہی ہیں جنت میں ہوں گے جہاں عیش و سہولت کا سب سامان ہوگا ۔ پرندوں کا گوشت اور خوبصورت آنکھوں والی حوریں ہوں گی نوخیز حسین و جمیل ابدی لڑکے خدمت کے لئے دوڑتے پھرتے ہوں گے ○ (۱۷) وہاں لذت ہی لذت ہوگی ۔ دائیں بازو والے بھی خوش نصیب جنت میں اونچی نشستوں پر ہوں گے ۔ اُن کے لئے بیویاں ہم خاص طور پر پیدا کریں گے ○ (۳۵) اور بائیں بازو والے بدنصیب کھولتے ہوئے پانی اور کالے دھوئیں کے سائے میں ہوں گے یہ وہ ہوں گے جو دنیا میں خوشحال تھے اور کہتے تھے کہ مرنے کے بعد ہم کیسے اٹھا کھڑے کئے جائیں گے ○ (۴۷) ان کو زقوم کے درخت کی غذا ملے گی اور کھولتا ہوا پانی ۔

تم نے کبھی سوچا یہ جو بیج تم ڈالتے ہو ان سے کھیتیاں تم اگاتے ہو یا ہم ○ (۶۴) جو پانی پیتے ہو اسے تم نے بادل سے برسایا یا ہم نے ۔ یہ آگ جو تم سلگاتے ہو اس کا درخت تم نے پیدا کیا یا ہم اس کو پیدا کرنے والے ہیں ○ (۷۲) یہ قرآن ایک محفوظ کتاب میں ثبت ہے اسے مطہرین کے سوا نہیں چھوتا ○ (۷۹) یہ رب العلمین کا نازل کردہ ہے مقربین کا استقبال راحت، عمدہ رزق اور نعمتوں بھری جنت سے ہوگا ۔ دائیں ہاتھ والوں کو سلام ہوگا جبکہ منکرین کی تواضع کھولتے ہوئے پانی اور جہنم کے ساتھ ہوگی ○ (۹۴) یہ سب کچھ قطعی ہے ۔ بس اے نبی اپنے رب عظیم کے نام کی تسبیح کرو ○ (۹۶)

سورۃ الحدید زمین و آسمان کی ہر چیز اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے اس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا پھر عرش پر جلوہ فرما ہوا ۔ جو لوگ ایمان لائیں اور مال خرچ کریں ان کے لئے بڑا اجر ہے ○ (۷) کون ہے جو اللہ کو قرض حسنہ دے تا کہ اللہ اسے کئی گنا بڑھا کر واپس کرے ○ (۱۱) منافق اس دن مومنوں سے روشنی مانگیں گے مگر ان سے کہا جائے گا اپنے پیچھے مڑ کر جاؤ اور نور تلاش کرو ○ (۱۳) شیطان تمہیں دھوکہ دیتا رہا آج تم سے کوئی فدیہ قبول نہ کیا جائے گا تمہارا ٹھکانہ جہنم ہے ○ (۱۵)

خوب جان لو یہ دنیا کی زندگی کھیل، دل لگی، نمائش، ایک دوسرے پر فخر جتانا اور مال و اولاد میں بڑھ جانا ہے ○ (۲۰) یہاں تم دوڑ و یعنی کوشش کرو اپنے پروردگار کی طرف حصول بخشش کے لئے اور اس جنت کے لئے جس کی وسعت آسمان اور زمین جتنی ہے جو اللہ اور اس کے

رسول پر ایمان لانے والوں کے لئے تیار کی گئی ہے ○ (۲۱) کوئی مصیبت ایسی نہیں جو زمین میں یا تمہارے اپنے نفس پر نازل ہوتی ہو اور ہم نے پہلے سے اُسے کتاب میں نہ لکھ رکھا ہو ۔ ہم نے اپنے رسولوں کو صاف صاف نشانیاں دے کر بھیجا ۔ ان کے ساتھ کتاب اور میزان اتاری تا کہ لوگ انصاف پر قائم رہیں اور لوہا بھی اتارا ۔ رہبانیت لوگوں نے خود نکال لی ۔ پھر پابندی نہ کر سکے ○ (۲۷)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو اور رسولؐ پر ایمان لاؤ اللہ تمہیں وہ نور بخشے گا جس کی روشنی میں تم چلو گے اور تمہارے قصور معاف کر دے گا اللہ بڑا معاف کرنے والا اور مہربان ہے ○ (۲۸) اور بزرگی اللہ کے ہاتھ ہے دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور اللہ کا فضل بہت بڑا ہے ۔

چوبیسویں شب

پارہ 28۔سورۃ المجادلہ سے سورۃ التحریم تک

اٹھائیسواں پارہ/ سورة المجادله : اللہ نے سن لی بات اُس عورت کی جو اپنے شوہر کے معاملے میں آپ سے تکرار کر رہی تھی اور اللہ سے فریاد کر رہی تھی ۔ یہ سبق آموز قصہ ہے اُس عورت کا جس کو اُس کے شوہر نے ماں کہہ دیا تھا۔اللہ نے فرمایا ماں تو وہی ہوتی ہے جس نے جنا ہو۔ باقی سب تمہارے منہ کی باتیں ہیں جو ناپسندیدہ ہیں اس کا کفارہ یہ ہے کہ دو ماہ کے لگا تار روزے رکھے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے O (۴) بیشک اللہ سب کچھ جانتا ہے جہاں تم دو ہوتے ہو وہاں تیسرا اللہ ہوتا ہے ایک دوسرے کے کان میں بات نہ کرو۔ یہ شیطان کا کام ہے O (۱۰) نماز قائم کرتے رہو۔ زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرتے رہو۔ یقیناً وہ لوگ ذلیل ترین مخلوق میں سے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول کا مقابلہ کرتے ہیں O (۲۰) جو لوگ اللہ پر اور یوم آخرت پر یقین رکھنے والے ہیں وہ اُن لوگوں سے ہرگز محبت نہیں کرتے جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی ہے خواہ وہ اُن کے باپ۔ بیٹے یا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں O (۲۲)

سورة الحشر : آسمانوں اور زمین میں ہر چیز اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے۔ جو کچھ تمہیں رسول دیں وہ لے لو اور جس چیز سے وہ تم کو روک دیں اس سے رُک جاؤ O (۷) یہاں انصار مدینہ کی تعریف ہے کہ وہ مہاجرین پر ایثار کر رہے ہیں ۔ یہ لوگ دوسروں کو اپنی ذات پر ترجیح دے رہے ہیں اگر چہ خود ضرورت مند ہوں O (۹) اے لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو اور ہر شخص دیکھے کہ اس نے کل کے لئے کیا سامان کیا ہے۔ اگر ہم نے یہ قرآن کسی پہاڑ پر بھی اتار دیا ہوتا تو تم دیکھتے کہ وہ اللہ کے خوف سے دبا جا رہا ہے اور پھٹا پڑتا ہے O (۲۱) دوسرے اور آخری رکوع میں اللہ تعالیٰ کے سترہ نام یکجا ہیں اور یہ رکوع خصوصی فضیلت والا ہے۔هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ج هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ O هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ

الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ O هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ط يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ O

ہر مؤمن کو چاہیے کہ یہ تین آیات ہر صبح اور شام پڑھتا رہے۔

سورة الممتحنه : اے لوگو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔ قیامت کے دن نہ تمہاری رشتہ داریاں اور نہ تمہاری اولاد تمہیں کچھ نفع دے گی O (۳) اس دن اللہ تمہیں الگ الگ کر دے گا۔ بعید نہیں کہ اللہ کبھی تمہارے اور اُن لوگوں کے درمیان محبت ڈال دے جن سے آج تم نے دشمنی مول لی ہے O (۷) اے نبیؐ جب مومن عورتیں آپ کے پاس بیعت کرنے کے لئے آئیں تو ان سے بیعت لے لو اور اُن کے حق میں دعائے مغفرت کرو O (۱۲) اے لوگو جو ایمان لائے ہو ان لوگوں کو دوست نہ بناؤ جن پر اللہ کا غضب ہوا جو آخرت سے اسی طرح مایوس ہیں جس طرح قبروں میں پڑے ہوئے کافر مایوس ہیں O (۱۳)

سورة الصف اے اہل ایمان تم کیوں وہ بات کہتے ہو جو کرتے نہیں O (۲) اللہ کے نزدیک یہ سخت ناپسندیدہ حرکت ہے ۔ اللہ کو تو وہ لوگ پسند ہیں جو اس کی راہ میں صف بستہ ہو کر لڑتے ہیں گویا کہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں O (۴) وہ وقت یاد کرو جب حضرت عیسیٰؑ نے کہا میں تمہیں بشارت دینے والا ہوں ایک رسول کی جو میرے بعد آئے گا اس کا نام احمد ہو گا O (۶) اے لوگو جو ایمان لائے ہو کیا میں تمہیں ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں عذاب الیم سے بچا دے ۔ ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور جہاد کرو اللہ کی راہ میں اپنے مالوں کے ساتھ اور اپنی جانوں کے ساتھ ۔ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں جنت میں داخل کر دے گا۔ O (۱۲)

سورة الجمعه : اللہ وہ ہے جس نے امیّوں کے اندر ایک رسول ان ہی میں سے اٹھایا۔ جو ان کو اللہ کی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے ان کا تزکیہ کرتا ہے اور انہیں کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے جن لوگوں کو تورات کا حامل بنایا گیا مگر انہوں نے اس کا بار نہ اٹھایا ان کی مثال اس گدھے کی سی ہے جس پر کتابیں لدی ہوئی ہوں O (۵) اے اہل ایمان جب جمعہ کے دن نماز کے لئے اذان ہو جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید وفروخت چھوڑ دو۔ یہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ جو اللہ کے پاس ہے وہ کھیل تماشے اور تجارت سے بہتر ہے اور اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے O (۱۱)

سورۃ المنافقون: اے نبی جب منافق تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں اللہ جانتا ہے کہ تم ضرور اس کے رسول ہو مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ منافق قطعی جھوٹے ہیں ○ (۱) اے نبی تم چاہے ان کے لئے مغفرت کی دعا کرو یا نہ کرو ان کے لئے یکساں ہے اللہ ہرگز انہیں معاف نہیں کرے گا ○ (۶) اے اہل ایمان تمہارے مال اور تمہاری اولادیں تم کو اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دیں جو لوگ ایسا کریں وہی خسارے میں ہیں ○ (۹) جو رزق ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرو قبل اس کے کہ تم میں سے کسی کی موت کا وقت آ جائے اور وہ اس وقت کہے اے میرے رب کیوں نہ تو نے مجھے تھوڑی سی مہلت اور دے دی تاکہ میں صدقہ دیتا اور صالح لوگوں میں شامل ہو جاتا ○ (۱۰)

سورۃ التغابن اللہ کی تسبیح کر رہی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے جو زمین میں ہے اُسی کی بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ منکرین نے بڑے دعوے سے کہا ہے کہ وہ مرنے کے بعد ہرگز دوبارہ نہ اٹھائے جائیں گے ان سے کہو نہیں میرے رب کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر تمہیں ضرور بتایا جائے گا کہ تم نے دنیا میں کیا کچھ کیا ہے ○ (۷) جو اللہ پر ایمان لایا اور نیک عمل کئے اللہ اُس کے گناہ جھاڑ دے گا اور اسے جنتوں میں داخل کرے گا ○ (۹) جو کوئی مصیبت آتی ہے اللہ کے اذن ہی سے آتی ہے ○ (۱۱) اے اہل ایمان تمہاری بیویوں اور اولادوں میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں ان سے ہوشیار رہو۔ اگر تم عفو و درگزر سے کام لو اور معاف کر دو تو اللہ غفور رحیم ہے ○ (۱۴) تمہارے مال اور اولاد تو ایک آزمائش ہیں۔ اور اللہ ہی کے پاس ہے بہت بڑا اجر۔ اگر تم اللہ کو قرض حسن دو تو وہ تمہیں کئی گنا بڑھا کر دے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا ○ (۱۷)

سورۃ الطلاق عورتوں کی عدت کا ٹھیک ٹھیک شمار کرو۔ زمانہ عدت میں تم انہیں ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ خود نکلیں۔ شاید اس کے بعد اللہ کوئی موافقت کی صورت پیدا کر دے۔ عدت کے خاتمہ پر یا انہیں اچھے طریقے سے روک لو یا بھلے طریقے سے اُن سے جدا ہو جاؤ۔ اور دو صاحب عدل آدمیوں کو گواہ بنا لو ○ (۲) یہاں عدت کے مختلف دورانئے بتائے گئے ہیں۔ اللہ وہ ہے جس نے سات آسمان بنائے اور اسی طرح زمینیں ○ (۱۲)

سورۃ التحریم اے نبی تم کیوں اس چیز کو اپنے لئے حرام کرتے ہو جو اللہ نے تمہارے لئے حلال کی ہے کیا اس لئے کہ تم اپنی عورتوں کی خوشی چاہتے ہو۔ اللہ معاف کرنے

والا اور رحم فرمانے والا ہے ○ (۱) اے اہل ایمان بچاؤ اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو اس آگ سے جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہوں گے ○ (۶) اے نبی کفار اور منافقین سے جہاد کرو اور ان کے ساتھ سختی سے پیش آؤ ان کا ٹھکانہ جہنم ہے ○ (۹) اللہ کافروں کے معاملہ میں نوحؑ اور لوطؑ کی بیویوں کو بطور مثال پیش کرتا ہے انہوں نے اپنے شوہروں سے خیانت کی اور اُن کے شوہر اللہ کے مقابلے میں اُن کے کچھ کام نہ آ سکے دونوں سے کہہ دیا گیا کہ جاؤ آگ میں داخل ہو جاؤ ○ (۱۰)

اہل ایمان کے معاملہ میں فرعون کی بیوی کی مثال ہے۔ جس نے پروردگار سے جنت میں گھر مانگا اور فرعون اور ظالم قوم سے نجات کی دعا کی۔ اسی طرح مریم ہے کہ اُس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی اور ہم نے اُس کے اندر اپنی طرف سے روح پھونک دی۔ اس نے اپنے رب کی باتوں کو سچا جانا اور اُس کی کتابوں کو۔ وہ اطاعت گزاروں میں سے تھی ○ (۱۲)

پچیسویں شب

پارہ 29 سورۃ الملک تا المرسلات گیارہ سورتیں

انیتسواں پارہ/ سورۃ الملک : نہایت بابرکت ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے ۔ وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اس نے موت اور حیات بنائی تا کہ تمہیں آزمائے کہ کون بہتر عمل کرنے والا ہے ○ (۲) جن لوگوں نے اپنے رب سے کفر کیا ہے ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے ۔ دوزخ میں پڑے ہوئے لوگ کہیں گے کاش ہم سنتے یا سمجھتے تو آج ہم دوزخی نہ ہوتے ○ (۱۰) وہی اللہ ہے جس نے تم کو پیدا کیا تم کو سننے اور دیکھنے کی طاقتیں دیں اور سوچنے والے دل ۔مگر تم کم ہی شکر کرتے ہو۔ وہ رحمٰن ہے ہم اسی پر ایمان لائے اور ہمارا اسی پر بھروسہ ہے ○ (۲۹)

سورۃ القلم اے پیغمبر! یقیناً تمہارے لئے ایسا اجر ہے جس کا سلسلہ کبھی ختم ہونے والا نہیں اور بے شک آپؐ اخلاق کے اونچے مرتبے پر ہیں ۔ ہم نے ان لوگوں کو باغ کے مالکوں کی طرح آزمائش میں ڈالا ہے جنہوں نے قسم کھائی تھی صبح سویرے باغ کے پھل توڑ لیں گے تا کہ کوئی مسکین باغ میں نہ آنے پائے مگر جب صبح باغ کی طرف دیکھا تو باغ برباد ہوا پڑا تھا اب پچھتانے لگے اور اُن میں ایک کہنے لگا پاک ہے ہمارا رب ۔ واقعی ہم گناہ گار تھے ○ (۲۹) جب سخت وقت آپڑے گا اور لوگوں کو سجدہ کرنے کے لئے بلایا جائے گا تو مشرک سجدہ نہ کر سکیں گے کیونکہ جب یہ صحیح سالم تھے تو انہیں سجدے کے لئے بلایا جاتا تھا (تو یہ نہیں آتے تھے) ○ (۴۳)

سورۃ الحاقہ اس دن زمین اور پہاڑوں کو اٹھا کر ایک ہی چوٹ میں ریزہ ریزہ کر دیا جائے گا ○ (۱۴) آسمان پھٹے گا اس کی بندش ڈھیلی پڑ جائے گی ۔ آٹھ فرشتے اس روز تیرے رب کا عرش اٹھائے ہوئے ہوں گے ○ (۱۷) جس کو نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ جنت میں خوش عیش ہوگا ۔ جس کا نامہ اعمال بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا فرشتے اس کی گردن میں طوق ڈال کر جہنم میں جھونک دیں گے یہ نہ اللہ پر ایمان لایا تھا نہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتا تھا ○ (۳۴) یہ قرآن درحقیقت پرہیزگاروں کے لئے ایک نصیحت ہے ○ (۴۸)

سورۃ المعارج قیامت کے دن آسمان پگھلی ہوئی چاندی کی طرح ہو جائے گا اور

پہاڑ رنگ برنگ کی دھنی ہوئی اون کی طرح ہو جائیں گے ○ (۹) مجرم چاہے گا کہ اس دن عذاب سے بچنے کے لئے اپنی اولاد کو اپنی بیوی کو اپنے بھائی کو اپنے قریب ترین خاندان کو اور روئے زمین کے سب لوگوں کو فدیہ میں دے دے اور اس طرح وہ نجات پالے مگر ایسا ہرگز نہیں ہو گا ۔ انسان تھڑ دلا پیدا کیا گیا ہے مصیبت میں گھبرا اٹھتا ہے اور خوش حالی میں بخل کرنے لگتا ہے ○ (۲۱) سوائے ان لوگوں کے جو نماز کی پابندی کرنے والے ہیں ناداروں کی مدد کرتے ہیں روز جزا کو حق مانتے ہیں اور اپنے رب کے عذاب سے ڈرتے ہیں ۔ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں امانتوں اور عہدوں کی پابندی کرنے والے ۔ سچی گواہی دینے والے، نمازوں کی حفاظت کرنے والے ۔ یہ لوگ عزت کے ساتھ جنت کے باغوں میں رہیں گے ○ (۳۵)

سورۃ نوح نوحؑ نے اپنی قوم کو کہا اللہ کی بندگی کرو اور اس سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ۔ اللہ تمہارے گناہوں سے درگزر فرمائے گا ○ (۴) جب قوم نے ایک نہ مانی تو انہوں نے رب سے فریاد کی اے میرے رب ان کافروں میں سے کوئی زمین پر بسنے والا نہ چھوڑ ۔ تو وہ لوگ اپنے گناہوں کے سبب غرق کر دیئے گئے ۔

سورۃ جن جنّوں کے ایک گروہ نے قرآن سنا اور ایمان لے آئے پھر اپنی قوم میں واپس جا کر اُن کو خبر دی اور کہا کہ جو بھی اپنے رب پر ایمان لے آئے گا اسے کسی حق تلفی کا خوف نہ ہوگا ۔ جنہوں نے اسلام قبول کیا انہوں نے نجات کی راہ ڈھونڈ لی اور جو حق سے منحرف ہوئے وہ جہنم کا ایندھن بننے والے ہیں یہ مسجدیں اللہ کے لئے ہیں ان میں اللہ کے ساتھ کسی اور کو نہ پکارو ○ (۱۸) کہہ دیجئے میں تم لوگوں کے لئے نہ کسی نقصان کا اختیار رکھتا ہوں نہ بھلائی کا ○ (۲۱) کہو مجھے اللہ کی گرفت سے کوئی بچا نہیں سکتا اور میں اُس کے دامن کے سوا کوئی جائے پناہ نہیں پا سکتا ○ (۲۲)

سورۃ المزمل اے پیغمبر! رات کو نماز میں کھڑے رہا کرو مگر کم ۔ آدھی رات یا اس سے کچھ کم یا کچھ زیادہ ۔ اور قرآن کو خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھو ۔ اپنے رب کے نام کا ذکر کیا کرو اور سب سے کٹ کر اسی کے ہو رہو ۔ جو باتیں یہ لوگ بنا رہے ہے اس پر صبر کرو ۔ اور شرافت کے ساتھ ان سے الگ ہو جاؤ ○ (۱۰) جتنا قرآن آسانی سے پڑھ سکتے پڑھو ۔ نماز قائم کرو ۔ زکوٰۃ دو اور اللہ کو قرض حسن دو ۔ جو تم بھلائی آگے بھیجو گے اسے اللہ کے ہاں موجود پاؤ گے اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے ○ (۲۰)

سورة المدثر اے پیغمبر اٹھو اور خبردار کرو اور اپنے رب کی بڑائی کا اعلان کرو۔ اپنے کپڑے پاک رکھو۔ گندگی سے دور رہو اپنے رب کی خاطر صبر کرو۔ قیامت کا دن بڑا ہی سخت ہوگا۔ کافروں کے لئے ہلکا نہ ہوگا ○ (۱۰) جو قرآن کو انسانی کلام کہتا ہے عنقریب اسے دوزخ میں جھونک دیا جائے گا دوزخ پر انیس فرشتے مقرر ہیں ○ (۳۰) ہر شخص اپنے عملوں کے بدلے رہن ہے دائیں بازو والوں کے سوا جو جنتوں میں ہوں گے۔ وہ مجرموں سے پوچھیں گے تمہیں کیا چیز دوزخ میں لے گئی وہ کہیں گے ہم نماز نہیں پڑھتے تھے نہ مسکین کو کھانا کھلاتے تھے اور فضول باتیں کرنے والوں کے پاس بیٹھا کرتے تھے اور روز جزا کو جھٹلاتے تھے ○ (۴۶) یہ قرآن تو ایک نصیحت ہے جس کا جی چاہے اس سے نصیحت حاصل کر لے۔

سورۃ القیامۃ قسمیں کھانے کے بعد فرمایا کیا انسان یہ سمجھ رہا ہے کہ ہم اس کی ہڈیوں کو جمع نہ کر سکیں گے کیوں نہیں ہم تو اس کی انگلیوں کی پور پور تک ٹھیک بنا دینے پر قادر ہیں۔ قیامت کے دن انسان کہے گا کہاں بھاگ کر جاؤں ○ (۱۰) ہرگز نہیں وہاں کوئی جائے پناہ نہ ہو گی۔ اس روز پروردگار کے سامنے جا کر ٹھہرنا ہوگا۔ انسان کو اس دن جتلا دیا جائے گا جو اس نے آگے بھیجا اور جو پیچھے چھوڑا ○ (۱۳) کتنے چہرے اس دن تازہ ہوں گے اپنے ربّ کی طرف دیکھنے والے۔ اور کتنے چہرے اُس دن اداس ہوں گے ○ (۲۴) کیا انسان سمجھتا ہے کہ بس یونہی چھوڑ دیا جائے گا (اور اس سے باز پرس نہ ہوگی) ○ (۳۶) کیا پروردگار اس بات پر قادر نہیں کہ مرنے والوں کو پھر سے زندہ کر دے ○ (۴۰)

سورة الدھر ہم نے انسان کو ایک مخلوط نطفے سے پیدا کیا تا کہ اس کا امتحان لیں اور اس غرض کے لئے ہم نے اسے سننے والا اور دیکھنے والا بنایا ہم نے اس کو راستہ دکھایا اب وہ خواہ شکر کرنے والا بنے یا کفر کرنے والا ○ (۳) کافروں کے لئے ہم نے زنجیریں، طوق اور بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔ نیک لوگ جنت میں ایسے مشروب پئیں گے جن میں کافور کی آمیزش ہوگی۔ یہ وہ لوگ ہیں جو نذر پوری کرتے ہیں اور قیامت کے دن سے ڈرتے ہیں۔ اللہ کی محبت میں مسکین، یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں اور اُن سے اجر کی توقع نہیں رکھتے ○ (۹) جنت میں تم جدھر بھی نگاہ ڈالو گے نعمتیں ہی نعمتیں ہوں گی۔ اہل جنت کو چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے اور عمدہ ریشم کا لباس۔ اور پاکیزہ مشروب ان کو پلایا جائے گا ○ (۲۱) اے نبی صبح شام اپنے رب کا ذکر کرو۔ رات کو بھی اس کے حضور سجدہ ریز رہو۔

رات کے طویل اوقات میں اس کی تسبیح کرتے رہو ○ (۲۶) یہ قرآن ایک نصیحت ہے اب جس کا جی چاہے اپنے رب کی طرف جانے کا راستہ اختیار کر لے۔ اور تمہارے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا جب تک اللہ نہ چاہے ○ (۳۰)

سورة المرسلات چند قسمیں کھا کر فرمایا جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ ضرور واقع ہونے والی ہے۔ یہاں پھر قیامت کے دن کے ہولناک مناظر کا ذکر ہے۔ تباہی ہے اس روز جھٹلانے والوں کے لئے۔ یہ آیت اس سورت میں بار بار آ رہی ہے۔ یہ فیصلے کا دن ہے۔ ہم جمع کریں گے تم کو اور پہلوں کو۔ پھر اگر کوئی داؤ میرے خلاف چلا سکتے ہو تو چلاؤ ○ (۳۹) متقی لوگ آج سایوں میں اور چشموں میں ہیں جو پھل وہ چاہیں حاضر ہیں ○ (۴۲) جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے آگے جھکو تو نہیں جھکتے۔ اب اس قرآن کے بعد کون سا کلام ایسا ہو سکتا ہے جس پر یہ ایمان لائیں ○ (۵۰)

چھبیسویں شب

تیسویں پارے کا نصف اول۔سورۃ الیل تک (پندرہ سورتیں)

سورۃ النباء کیا یہ لوگ اس بڑی خبر کے بارے میں پوچھتے ہیں۔تو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا۔سرکشوں کا ٹھکانہ جہنم ہے جہاں وہ مدتوں پڑے رہیں گے نہ وہاں ٹھنڈک ہو گی نہ پینے کے قابل پانی ملے گا تو بس گرم پانی اور زخموں کا دھوون اُن کے کرتوتوں کا بدلہ۔ یقیناً متقیوں کے لئے کامرانی کا ایک مقام ہے ○ (۳۱) باغ اور انگور نوخیز ہم سن لڑکیاں اور چھلکتے ہوئے جام۔وہاں وہ کوئی جھوٹی اور لغو بات نہ سنیں گے۔کافر پکار اٹھے گا کاش میں مٹی ہوتا ○ (۴۰)

سورۃ النازعات قسمیں کھانے کے بعد فرمایا اس دن ہلا مارے گا زلزلے کا جھٹکا اور اس کے پیچھے ایک اور جھٹکا پڑے گا۔ کچھ دل اس دن خوف سے کانپ رہے ہوں گے ○ (۸) ایک زور کی ڈانٹ پڑے گی اور یکا یک یہ ایک کھلے میدان میں ہوں گے۔ یہاں موسیٰ کا ذکر ہے کہ وہ فرعون کے پاس گئے اور نصیحت کی۔مگر اس نے کہا میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں ○ (۲۴) آخر کار اللہ نے اُسے آخرت اور دنیا کے عذاب میں پکڑ لیا جس نے سرکشی اختیار کی اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دی دوزخ ہی اس کا ٹھکانہ ہوگا۔اور جس نے اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے کا خوف کیا اور نفس کو بُری خواہشات سے روکے رکھا اُس کا ٹھکانہ جنت ہوگا ○ (۴۱)

سورۃ عبس : اس سورت کے پس منظر میں نابینا صحابی ابن اُم مکتوم کا ذکر ہے جو رسول اللہ ﷺ کی مصروفیت سے بےخبر آپؐ کے پاس چلے آئے اور آپؐ نے اس کا برا منایا۔ اللہ نے انسان کو پیدا کیا پھر اس کی تقدیر مقرر کی پھر اس کے لئے زندگی کی راہ آسان کی پھر اسے موت دی پھر جب چاہے وہ اسے دوبارہ اٹھا کھڑا کر دے گا۔اللہ نے انسان کے لئے طرح طرح کی نعمتیں زمین کو پھاڑ کر نکالیں۔ جب وہ کان بہرے کر دینے والی آواز بلند ہوگی۔اُس روز آدمی اپنے بھائی، اپنی ماں، اپنے باپ، اپنی بیوی اور اپنی اولاد سے بھاگے گا۔اپنے سوا اُسے کسی کا ہوش نہ ہوگا۔کچھ چہرے اُس روز ہشاش بشاش اور خوش وخرم ہوں گے۔اور کچھ چہروں

پر اس روز خاک اڑ رہی ہوگی۔اور غم کی کدورت چھائی ہوئی ہوگی یہی کافر وفاجر لوگ ہوں گے۔

سورۃ التکویر جب سورج لپیٹ دیا جائے گا اور تارے بکھر جائیں گے۔ پہاڑ چلائے جائیں گے۔سمندر بھڑکا دیئے جائیں گے۔ جب اعمال نامے کھولے جائیں گے۔ آسمان کا پردہ ہٹا دیا جائے گا۔جہنم دکھائی جائے گی اور جنت قریب لائی جائے گی اُس وقت ہر شخص کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے یہ قرآن تمام جہان والوں کے لئے ایک نصیحت ہے تم میں سے ہر اس شخص کے لئے جو راہ راست پر چلنا چاہتا ہو۔تمہارے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا جب تک اللہ رب العالمین نہ چاہے۔

سورۃ الانفطار جب آسمان پھٹ جائے گا۔تارے بکھر جائیں گے۔سمندر پھاڑ دیئے جائیں گے۔قبریں کھول دی جائیں گی اس وقت ہر شخص کو اگلا پچھلا سب کیا دھرا معلوم ہو جائے گا۔اے انسان تجھے کس چیز نے اس رب کریم کے بارے میں دھوکے میں ڈال دیا جس نے تجھے پیدا کیا۔تم پر ایسے معزز کاتب مقرر ہیں جو تمہارے ہر فعل کو جانتے ہیں۔ یقیناً اس دن نیک لوگ مزے میں ہوں گے اور بدکار جہنم میں جائیں گے۔ فیصلہ اس دن اللہ کے اختیار میں ہوگا۔

سورۃ المطففین تباہی ہے کم تولنے والوں کے لئے جب لیتے ہیں تو پورا جب دیتے ہیں تو گھٹا کر۔ یہ لوگ سمجھتے نہیں کہ ایک دن وہ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے جو یہاں روز جزا کو جھٹلاتے ہیں اس روز اُن کے لئے تباہی ہے۔ یہ جہنم میں جائیں گے پھر ان سے کہا جائے گا کہ یہ وہی چیز ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔ بیشک نیک لوگ بڑے مزے میں ہوں گے ان کے چہروں پر خوشحالی کی رونق ہوگی ان کو سربمہر مشروب پلایا جائے گا۔ مجرم لوگ دنیا میں ایمان لانے والوں کا مذاق اڑاتے تھے آج ایمان لانے والے کافروں پر ہنس رہے ہوں گے۔

سورۃ الانشقاق جب آسمان پھٹ جائے گا۔زمین پھیلا دی جائے گی اور جو کچھ اس کے اندر ہے باہر پھینک کر خالی ہو جائے گی اور اپنے رب کے حکم کی تعمیل کرے گی جس کو نامہ اعمال دائیں ہاتھ میں دیا گیا۔ وہ اپنے لوگوں کی طرف خوش خوش پلٹے گا۔اور جس کا نامہ اعمال اس کی پیٹھ پیچھے سے دیا جائے گا۔وہ بھڑکتی آگ میں جا پڑے گا۔

سورۃ البروج جن لوگوں نے مومن مردوں اور عورتوں پر ستم توڑا اور پھر اس سے تائب نہ ہوئے یقیناً اُن کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے

یقیناً ان کے لئے جنت کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ درحقیقت تمہارے رب کی پکڑ بڑی سخت ہے۔ اور وہی بخشنے والا ہے محبت کرنے والا ہے۔ عرش کا مالک بزرگ و برتر۔ یہ قرآن بلند پایہ ہے اُس لوح میں جو محفوظ ہے۔

سورة الطارق قسمیں کھانے کے بعد فرمایا کوئی جان ایسی نہیں جس کے اوپر کوئی نگہبان نہ ہو۔ انسان کو ایک اچھلنے والے پانی سے پیدا کیا گیا یقیناً وہ خالق اسے دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہے۔ اس دن انسان کے پاس نہ خود اپنا کوئی زور ہوگا اور نہ کوئی دوسرا اس کی مدد کرنے والا ہوگا۔ اے نبی ان کافروں کو ذرا کی ذرا ان کے حال پر چھوڑ دو۔

سورة الاعلیٰ اپنے رب کی تسبیح بیان کرو۔ جس نے پیدا کیا۔ جس نے نباتات اگائیں پھر اُن کو سیاہ کوڑا بنا دیا۔ جو نصیحت سے گریز کرے گا وہ انتہائی بدبخت بڑی آگ میں جائے گا جہاں نہ مرے گا نہ جئے گا۔ فلاح پا گیا وہ جس نے پاکیزگی اختیار کی اور اپنے رب کے نام کا ذکر کیا پھر نماز پڑھی مگر تم لوگ دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو حالانکہ آخرت بہتر ہے اور باقی رہنے والی ہے۔

سورة الغاشیه کیا تمہیں اس چھا جانے والی آفت یعنی قیامت کی خبر پہنچی ہے۔ کچھ چہرے اس دن خوفزدہ ہوں گے تھکے ماندے۔ شدید آگ میں جھلس رہے ہوں گے۔ کھولتا ہوا پانی اور خاردار سوکھی گھاس ان کا کھانا ہوگا۔ کچھ چہرے اس روز با رونق ہوں گے اپنے اعمال پر خوش ہوں گے۔ عالی مرتبہ جنت میں ہوں گے۔ جہاں چشمے جاری ہوں گے۔ اونچی مسندیں ہوں گی۔ جام رکھے ہوں گے گاؤ تکیے لگے ہوں گے اور نفیس فرش بچھے ہوں گے۔ اے نبی تم نصیحت کئے جاؤ تم بس نصیحت ہی کرنے والے ہو کچھ ان پر جبر کرنے والے نہیں ہو۔

سورة الفجر قوم عاد قوم ثمود اور فرعون پر عذابوں کا ذکر ہے۔ انسان کا حال یہ ہے کہ جب اس کا رب اُسے آزمائش میں ڈالتا ہے عزت اور نعمت دے کر تو کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے عزت دی اور جب وہ اس کا رزق تنگ کر کے اسے آزمائش میں ڈالتا ہے تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا۔ تم مال کی محبت میں بری طرح گرفتار ہو۔ جب زمین کوٹ کوٹ کر ریگ زار بنا دی جائے گی اور تمہارا رب جلوہ فرما ہوگا فرشتے صف بستہ کھڑے ہوں گے۔ جہنم سامنے لائی جائے گی اس وقت انسان سمجھے گا اور کہے گا کاش میں نے اپنی

زندگی کے لئے کچھ پیشگی سامان کیا ہوتا۔ دوسری طرف نفس مطمئنہ ہے جسے کہا جائے گا کہ چل اپنے رب کی طرف خوش و خرم شامل ہو جا میرے نیک بندوں میں اور داخل ہو جا میری جنت میں۔

سورة البلد چند قسمیں کھا کر فرمایا ہم نے انسان کو مشقت میں پیدا کیا۔ ہم نے اسے دونوں نمایاں راستے دکھا دیئے مگر اُس نے دشوار گزار گھاٹی سے گزرنے کی ہمت نہ کی۔ وہ گھاٹی کیا ہے غلام آزاد کرانا۔ کسی قریبی یتیم یا خاک نشین مسکین کو کھانا کھلانا پھر ان لوگوں میں شامل ہو جانا جو ایمان لائے اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرتے رہے۔ یہ لوگ دائیں بازو والے ہیں اور جنہوں نے ہماری آیات کا انکار کیا وہ بائیں بازو والے ہیں ان پر آگ چھائی ہوئی ہوگی۔

سورة الشمس چند قسمیں کھانے کے بعد فرمایا یقیناً فلاح پا گیا جس نے نفس کا تزکیہ کیا اور نامراد ہوا وہ جس نے نیکی اختیار نہ کی۔ یہاں قوم ثمود کا ذکر ہے جنہوں نے اللہ کی اونٹنی کو مار ڈالا پھر اس کی پاداش میں سب کو پیوند خاک کر دیا گیا۔

سورة الیل چند قسمیں کھا کر فرمایا جس نے اللہ کی راہ میں مال دیا اور تقویٰ اختیار کیا اور بھلائی کو سچ مانا اس کو ہم آسان راستے کی سہولت دیں گے اور جس نے بخل کیا اور بے نیازی اختیار کی اور بھلائی کو جھٹلایا اس کو ہم سخت راستے کے لئے سہولت دیں گے۔ دنیا اور آخرت کے ہم ہی مالک ہیں۔ بھڑکتی آگ میں وہی جھلسے گا جو انتہائی بدبخت ہوا جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا اور آگ سے دور رکھا جائے گا وہ شخص جو پرہیزگار ہونے کی خاطر اپنا مال دیتا ہے اور وہ یہ کام اپنے بزرگ و برتر رب کی رضا جوئی کے لئے کرتا ہے۔

ستائیسویں شب

پارہ 30 سورۃ الضحیٰ سے سورۃ الناس تک 22 سورتیں

والضحیٰ جب چند دن کے لئے وحی آنا رک گئی تو کفار طعنہ دینے لگے کہ آپ کا رب آپ سے ناراض ہو گیا ہے اللہ تعالیٰ نے یہ سورت نازل فرمائی کہ تمہارے رب نے تمہیں نہ چھوڑا اور نہ ناراض ہوا۔ تمہارا رب عنقریب اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے۔ آپ یتیم تھے تو ٹھکانہ دیا۔ ناواقف راہ تھے تو راہ دکھائی نادار پایا تو مالدار کر دیا۔

سورۃ الانشراح اس سورت میں بھی پروردگار آپ کو تسلی دے رہا ہے کہ ہم نے تمہارا سینہ کشادہ کر دیا اور تمہاری خاطر تمہارا ذکر بلند کر دیا۔ جب ذرا فراغت ہو تو اپنے رب کی عبادت میں لگ جاؤ۔

سورۃ التین چند قسمیں کھانے کے بعد فرمایا ہم نے انسان کو بہترین ساخت (عمدہ صلاحیتوں) کے ساتھ پیدا کیا پھر اسے الٹا پھیر کر سب نیچوں سے نیچے کر دیا۔ مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اُن کے لئے کبھی نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔

سورۃ العلق اے نبی اپنے رب کے نام کے ساتھ پڑھ جس نے قلم کے ذریعے علم سکھایا۔ انسان سرکشی کرتا ہے ایک آدمی وہ ہے جو نماز پڑھنے والے کو روکتا ہے۔ اللہ دیکھ رہا ہے اگر وہ باز نہ آیا تو ہم اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر کھینچیں گے۔ تم ہرگز اس کی بات نہ مانو سجدہ کرتے رہو اور اپنے رب کا قرب حاصل کرو۔

سورۃ القدر ہم اس قرآن کو شب قدر میں نازل کیا یہ رات ہزار مہینوں سے بہتر ہے اس میں باذن رب فرشتے اترتے ہیں اور یہ رات سراسر سلامتی ہے طلوع فجر تک۔

سورۃ البینہ پہلے جن لوگوں کو کتاب دی گئی انہیں بھی یہ حکم دیا گیا تھا کہ اللہ کی بندگی کریں خالص ہو کر۔ نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں۔ اہل کتاب اور مشرکین میں سے جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ یقیناً جہنم کی آگ میں جائیں گے۔ یہ بدترین مخلوق ہیں۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ بہترین مخلوق ہیں۔ اُن کا بدلہ اللہ کے ہاں دائمی قیام کی جنتیں ہیں اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے۔

سورۃ الزلزال جب زمین پوری شدت کے ساتھ ہلا ڈالی جائے گی۔ انسان کہے گا یہ کیا ہو رہا ہے اس روز لوگ متفرق ہو کر پلٹیں گے پھر جس نے ذرہ برابر نیکی کی ہو گی وہ اُسے دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ برابر بدی کی ہو گی وہ اس کو دیکھ لے گا۔

سورۃ العادیات چند قسمیں کھانے کے بعد فرمایا انسان اپنے رب کا ناشکرا ہے وہ مال و دولت کی محبت میں بُری طرح مبتلا ہے کیا وہ اس وقت کو نہیں جانتا جب قبروں میں جو کچھ (مدفون) ہے اُسے نکال باہر کیا جائے گا۔ یقیناً ان کا رب اس روز ان سے خوب باخبر ہے۔

سورۃ القارعہ قیامت کا عظیم حادثہ وہ ہو گا کہ لوگ بکھرے ہوئے پتنگوں کی طرح اور پہاڑ رنگ برنگ کی دھنکی ہوئی اون کی طرح ہوں گے۔ جس کے وزن بھاری ہوں گے وہ دل پسند عیش میں ہو گا اور جس کے وزن ہلکے ہوں گے اس کا ٹھکانہ بھڑکتی ہوئی آگ ہو گا۔

سورۃ التکاثر تم لوگوں کو کثرت کی خواہش نے غفلت میں ڈال رکھا ہے یہاں تک کہ تم قبروں میں پہنچ جاتے ہو۔ یقیناً تم دوزخ دیکھ کر رہو گے اس روز تم سے نعمتوں کے بارے میں ضرور پوچھا جائے گا۔

سورۃ العصر زمانے کی قسم انسان درحقیقت خسارے میں ہے سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے۔ ایک دوسرے کو حق کی نصیحت کی اور صبر کی تلقین کرتے رہے۔

سورۃ الھمزہ تباہی ہے اس شخص کے لئے جو لوگوں پر منہ در منہ طعن کرتا ہے اور پیٹھ پیچھے برائیاں کرنے کا خوگر ہے۔ اس نے مال گن گن کر رکھا۔ انجام کار وہ حطمہ میں ڈالا جائے گا۔ حطمہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے جو دلوں تک پہنچے گی۔

سورۃ الفیل جب ہاتھیوں والے خانہ کعبہ کو گرانے کے لئے آئے تو اللہ نے ان کی تدبیر اکارت کر دی۔ اُن پر پرندوں کے جھنڈ بھیجے جو اُن پر کنکریاں برساتے تھے پھر ان کا حال یہ کر دیا جیسے جانوروں کا کھایا ہوا بھوسا۔

سورۃ قریش قریش جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس ہوئے ان کو چاہیے کہ اس گھر کے رب کی عبادت کریں جس نے انہیں بھوک میں کھانا دیا اور خوف سے بچا کر امن دیا۔

سورۃ الماعون تم نے دیکھا وہ شخص جو آخرت کی جزا اور سزا کو جھٹلاتا ہے یتیم کو دھکے دیتا اور مسکین کا کھانا دینے پر نہیں اکساتا۔ تباہی ہے ان نمازیوں کے لئے جو اپنی نمازوں سے غافل ہیں اور ریاکاری کرتے ہیں اور معمولی استعمال کی چیزیں بھی مانگے نہیں دیتے۔

سورة الکوثر اے نبی ہم نے تمہیں خیر کثیر عطا کی۔ پس اپنے رب ہی کے لئے نماز پڑھو اور قربانی کرو۔ تمہارا دشمن ہی ابتر ہے۔

سورة الکافرون کہہ دو اے کافرو! میں ان کی عبادت نہیں کرتا جن کی عبادت تم کرتے ہو اور نہ تم اس کی عبادت کرتے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں تمہارے لئے تمہارا دین۔ میرے لئے میرا دین۔

سورة النصر اللہ کی مدد کے ساتھ جب فتح نصیب ہو گئی تو اے نبی دیکھ لو لوگ فوج در فوج اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں پس تم اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرو اور اس سے بخشش مانگو۔

سورة اللھب ابولہب کے ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ نامراد ہوا اُس کا مال اور اس کی کمائی اس کے کام نہ آئی وہ ضرور شعلہ زن آگ میں ڈالا جائے گا اس کے ساتھ اس کی بیوی بھی۔ جس کی گردن میں مونجھ کی رسی ہو گی۔

سورة الاخلاص کہو وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ سب سے بے نیاز ہے۔ نہ اُس کی کوئی اولاد ہے نہ وہ کسی کی اولاد اور کوئی اس کا ہم سر نہیں۔

سورة الفلق کہو میں پناہ مانگتا ہوں صبح کے رب کی ہر اس شے کے شر سے جو اس نے پیدا کی، تاریکی کے شر سے، گرہوں میں پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

سورة الناس کہو میں پناہ مانگتا ہوں انسانوں کے رب۔ انسانوں کے بادشاہ۔ انسانوں کے معبود کی۔ اُس وسوسہ ڈالنے والے کی شر سے جو بار بار پلٹ کر آتا ہے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے جنّوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔